

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَواتِكَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ وَالسَّاعَةِ وَالصَّلَاةِ وَالْأَمَانَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ان الله وملائكته يصلون على النبي  
يا أيها الذين آمنوا صلوا عليه  
وسلموا تسليما

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِنْ نُورِ اللهِ

کرامات درود و سلام  
حصہ سوم

یعنی دین و دنیا کی کامیابی، بیماریوں سے شفاء، مشکلوں کا حاصل، ہر جائز حاجت پوری

مَرْبُوبٌ

دعا گو: پیر خواجہ حبیب اللہ شاہ قادری، چشتی، سہروردی، نقشبندی، شاذلی  
(اور دیگر سلاسل کی اجازت کے ساتھ)

اگر آپ کو درود شریف، احادیث، واقعات پڑھنے کا شوق  
ہے تو ہماری کتاب ”دریائے رحمت (اردو) کا مطالعہ کریں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ



## کرامات درود و سلام

دعا گو: پیر خواجہ حبیب اللہ شاہ قادری، چشتی، سہروردی، نقشبندی، شاذلی (اور دیگر سلاسل کی اجازت کے ساتھ)

مولانا مستقیم ثقفانی خطیب و امام مسجد آل رسول ﷺ پیر حبیب اللہ

حفیظ اللہ حبیبی اور شفیع اللہ حبیبی

اشاعت بار اول: ۲۰۲۰ء

کل صفحات : ۱۳۲۷

ہدیہ و ثواب ہمارے آقا و مولیٰ جناب محمد رسول اللہ ﷺ اور تمام انبیاء و اولیاء  
اور پیر خواجہ حبیب اللہ اور ان کے عاشقان کے لیے

دیار حبيب

جارجی مامادر گاه خانقاه چشتیه قادریہ

حاجی بابا کی درگاہ شریف خانقاہ چشتیہ جو ہاپورہ سرخیز روڈ احمد آباد (گجرات)

دیار حبيب

خانقاہ آل رسول پنج تنی غوث و خواجہ حبیبی

مسجد آل رسول ﷺ اور بیخ پارک کے سامنے، شمرین ڈیولپمنٹ کے پاس، کرسٹال ریسٹورینسی، کینال،  
فتحواڑی، سرخیز روڈ، احمد آباد (گجرات)

دیار حبيب

دورائی K G N حبیب نگر دیار حبیب، مسجد پنجتن اہل بیت غوث و خواجہ حسنی حبیبی، اجمیر درودھ ڈیری کولونی  
کے پیچھے (راجستھان)

9904254295,9898998825,7023462299  
youtube fdskph www.fdsph.org



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## درود حبیبی کے فضائل

یہ درود شریف پڑھنے سے دین و دنیا کی تمام پریشانیاں حل ہو جاتی ہیں، جو بے اولاد ہو تو اُسے اولاد حاصل ہو، جو بے روزگار اور بے کار ہو اُسے روزی ملے۔ اور ہر جائز مراد پوری ہو، دین و دنیا کے تمام سفر آسان ہوں، آسمانی، سلطانی تمام بلیات، جادو اثرات سب دور ہوں، قلب میں نور ہو اور زندگی بھی نورانی ہو، اور سب سے بڑا صلہ یہ کہ تمام عبادتیں قبول ہوں۔ شرط یہ ہے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت ہو، دل سے عمل ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اور ہم کو اس عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تَقَبَّلْ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

مرتب

دعا گو: حضرت پیر خواجہ حبیب اللہ شاہ چشتی قادری، سہروردی، نقشبندی اور دیگر سلاسل کی احازت کے ساتھ۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الشَّاهِدَةِ وَالصَّلَاةِ الْكَامِلَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

မြို့နယ်တစ်ခုတည်းကိုသာ ခန့်မှန်းခြင်းဖြစ်ပြီး မြို့နယ်အခြားများကိုမူ ခန့်မှန်းခြင်းမပြုနိုင်ပါ။





اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللَّهِ

وَلَا الضَّالِّينَ ٦٤

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّائِبَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُرْدِ دَالِقِ الْفَيْ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُرْدِ دَالِقِ الْفَيْ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

[illegible]

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ تَوَرَّجْنَ نَوْرَ اللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوةً دَرَمَةً

بَدَوَامٍ مُلْكِ اللّٰهِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ تَوَرَّجْنَ نَوْرَ اللّٰهِ

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي

نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا

وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَعَصْبِي نُورًا وَلَحْيِي نُورًا وَدَهِي نُورًا وَشَعْرِي

نُورًا وَبَشْرِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَعَظْمِي لِي نُورًا اللّٰهُمَّ اعْطِنِي نُورًا ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نُورٌ مِّنْ نُورِ اللَّهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ

وَأَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ

شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُو لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُو لَكَ بِذُنُوبِي

فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا

فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكِّرُوا اللَّهَ فَأَسْتَغْفِرُوا

لِذُنُوبِهِمْ ۖ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ

مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ○ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي

كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ○ اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ ○

မြို့နယ်တစ်ခုတည်းကိုသာ အဓိကထား၍ အခြားမြို့နယ်များကို မသိသေးပါ။



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

## جمعرات کے دن کے صلوٰۃ و سلام

- ١ أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا رَاحَةَ الْعَاشِقِينَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
  - ٢ أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا مَرَادَ الْعَاشِقِينَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
  - ٣ أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا دَافِعَ الْبَلَاءِ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
  - ٤ أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا شَافِعَ الْجَزَاءِ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
  - ٥ أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا قَرَّةَ الْعُيُونِ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
  - ٦ أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ الشُّنُونِ وَالْبُطُونِ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
  - ٧ أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
  - ٨ أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
  - ٩ أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدٌ رَسُولَ اللَّهِ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْمَنَامَةِ وَالصَّلَاةِ الْمُنَاسِقَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَنِّي لَا سَكْطَ بَعْدَهَا ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفِ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

မြို့တော်၌ ချစ်ခင်နှစ်သက်သော အလှူအတန်းများကို အားပေးအားပေးပါ။

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَالْجَسَدِ خَمْسِينَ خَمْسًا فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَواتِكَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ وَالسَّاعَةِ وَالصَّلَاةِ وَالْأَعْيَادِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْهُ مِنْ رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْهُ مِنْ رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْهُ مِنْ رَحْمَتِكَ

- ۱ سلام ہو آپ پر اے عاشقوں کی راحت اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں
- ۲ سلام ہو آپ پر اے عاشقوں کی مراد اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں
- ۳ سلام ہو آپ پر اے بلاؤں کے دفع کرنے والے اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں
- ۴ سلام ہو آپ پر اے (روز) جزا میں شفاعت فرمانے والے اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں
- ۵ سلام ہو آپ پر اے آنکھوں کی ٹھنڈک اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں
- ۶ سلام ہو آپ پر اے ظاہری اور باطنی احوال کے راز دار اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں
- ۷ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں
- ۸ سلام ہو آپ پر اے ہمارے سردار محمد ابن عبد اللہ اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں
- ۹ سلام ہو آپ پر اے ہمارے سردار محمد رسول اللہ اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْهُ مِنْ رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْهُ مِنْ رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْهُ مِنْ رَحْمَتِكَ





أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

### درود قرآنی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم  
وَعَلَىٰ اٰلِهٖ وَاصْحَابِهٖ بِعَدِمَافِیْ جَمِیْعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا وَبَعْدِ كُلِّ  
حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ۝

۱) اے رب ہمارے! ہم پر آسمان سے ایک خوان اتار کہ وہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے

اگلے پچھلوں کی اور تیری طرف سے نشانی اور ہمیں رزق دے اور توبہ سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ (کنز الایمان)

۲) اے رب ہمارے! ہم نے اپنا آپ برا کیا تو اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم

ضرور نقصان والوں میں ہوئے۔ (کنز الایمان)

۳) اے رب ہمارے! ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کر۔ (کنز الایمان)

۴) اے رب ہمارے! ہم میں اور ہماری قوم میں حق فیصلہ کر اور تیرا فیصلہ سب سے بہتر ہے۔ (کنز الایمان)

۵) اے رب ہمارے! ہم پر صبر اندل دے اور ہمیں مسلمان اٹھا۔ (کنز الایمان)

۶) الہی ہم کو ظالم ہوگوں کے لیے آزمائش نہ بنا اور اپنی رحمت فرما کر ہمیں کافروں سے نجات دے  
(کنز الایمان)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْجَسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ اَقْصَلَ صَلَواتِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِعَدِمَافِیْ جَمِیْعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا وَبَعْدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى اٰلِهٖ وَاصْحَابِهٖ بِعَدِمَافِیْ جَمِیْعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا وَبَعْدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى اٰلِهٖ وَاصْحَابِهٖ بِعَدِمَافِیْ جَمِیْعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا وَبَعْدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى اٰلِهٖ وَاصْحَابِهٖ بِعَدِمَافِیْ جَمِیْعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا وَبَعْدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ۝

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

دروو سیدنا علی بن احمد انصاری

بحوالہ سعادت الدارین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللَّهِ

اَللّٰهُمَّ اُبْعَثْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَقَامًا مُّحَمَّدًا يَّغِيْطُهُ بِهِ  
اَلْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُبَقَّرَبَ عِنْدَكَ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَاَرْفَعْ دَرَجَتَهُ  
الْعُلٰى وَاَعْطِهِ سُوْلَهُ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاَوَّلٰى كَمَا اَتَيْتَ  
اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِى الْمُصْطَفِيْنَ مُحَبَّتَهُ  
وَفِى الْمُبَقَّرَبِيْنَ مَوَدَّتَهُ وَفِى الْاَعْلٰىنَ ذِكْرَهُ وَاَجْزِهِ عَنَّا  
مَا هُوَ اَهْلُهُ خَيْرًا صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ  
عَلٰى مُحَمَّدٍ نِ النَّبِىِّ الْاُمِّى السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ  
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ وَرِضْوَانُهُ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ  
مِنَّا السَّلَامَ وَاَرْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ وَاَتْبِعْهُ مِنْ  
اُمَّتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ مَا تُقَرِّبُهُ عَيْنُهُ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّائِبَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَبْدُكَ وَرَسُولِكَ ذُرِّيَّاتِ الْغُلَامَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ أَفْضَلْ أَتَاكَ

[illegible]

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

مصنف مناجات  
حضور سیدنا امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ  
جمعات کے دن کی مناجات

۴

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ  
صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّيْ اللهُ عَلَيْكَ وَسَلِّمْ تُوْرَمِنْ نُوْرِ اللهِ

إِلَهِي أَتُرَاكَ بَعْدَ الْإِيْمَانِ بِكَ تُعَذِّبُنِي؟

أَمْ بَعْدَ حُبِّي إِيَّاكَ تُبْعِدُنِي؟! أَمْ مَعَ رَجَائِي

لِرَحْمَتِكَ وَصَفْحِكَ تَحْرِمُنِي؟! أَمْ مَعَ

أَسْتِجَارَتِي بِعَفْوِكَ تُسْلِمُنِي؟! حَاشَا لَوَجْهِكَ

الْكَرِيمِ أَنْ تُخَيِّبُنِي ۝ لَيْتَ شِعْرِي أَلِلْشَّقَاءَ

وَلَدَتْنِي أُمِّي ۝ أَمْ لِلْعَنَاءِ رَبَّتْنِي؟! فَلَلَيْتَهَا

لَمْ تَلِدْنِي وَلَمْ تَرْبِنِي ۝ وَلَيْتَنِي عَلِمْتُ أَمِنْ

أَهْلِ السَّعَادَةِ جَعَلْتَنِي؟ ۝ بِقُرْبِكَ وَجَوَارِكَ

خَصَصْتَنِي؟ فَتَقَرَّ بِذَلِكَ عَيْنِي وَتَطْمَئِنَّ لَهُ نَفْسِي ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَالْأَرْجَى وَالْأَقْبَلِ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَالْأَرْجَى وَالْأَقْبَلِ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَالْأَرْجَى وَالْأَقْبَلِ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

میرے معبود! کیا تجھے ایسا سمجھوں کہ تجھ پر ایمان رکھنے

کے باوجود مجھے عذاب دے گا یا تجھ سے محبت کرنے پر بھی تو

مجھے دور کرے گا یا تیری رحمت و چشم پوشی کی امید رکھوں تو

بھی مجھے محروم کرے گا یا تیرے عفو کی پناہ لوں تو بھی مجھے ہٹا دیگا

تیری ذات کریم سے بعید ہے کہ تو مجھے ناامید کرے، کاش میں

جان سکتا کہ میری ماں نے مجھے بدبختی کے لئے جنا، یا دکھ کیلئے

پالا کاش وہ مجھے نہ جنتی اور مجھے نہ پالتی۔ کاش مجھے یہ علم ہوتا

کہ تو نے مجھے نیک بختوں میں قرار دیا اور قریب روشن اور دل

و نزدیک کے لئے مجھے خاص کیا ہے اس سے میری آنکھیں مطمئن ہو جاتا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَاةِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَاةِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَاةِكَ



اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ النَّاتِيهِةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَنَّا وَعَلَى كُلِّ حَسَنَةٍ نَفَعْنَا بِهَا دِينَنَا وَنَفْسَنَا وَتُحْيِي عَلَيْنَا مُحَمَّدًا بَعْدَكَ كُنْ ذِكْرَ الْفَأَلْبَمَرَّةِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْبُيُوتِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَحْسَنَ صَلَاتِكَ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اے میرے معبود! کیا تو ان چہروں کو سیاہ کرے گا جو تیری بڑائی

کو مسجدے کرتے ہیں یا ان زبانو کو گنگ کر یگا جو تیری اوپنچی

شان اور جلالت کی تعریف میں بولتی ہیں یا ان دلوں پر مہر لگائے گا

جو اپنے اندر تیری محبت لئے ہوئے ہیں نیا ان کانوں کو بہرا کرے گا

جو تیرا ذکر سننے کی عزت حاصل کرتے ہیں یا ان ہاتھوں کو باندھے گا جو

جن کو تیری رحمت کی امید نے تیرے حضور پھیلایا ہے یا ان بدنوں

کو عذاب دیگا جنہوں نے تیری اطاعت کی حتیٰ کہ اس کوشش

میں لاغر ہو گئے یا ان پاؤں کو عذاب دے گا جو عبادت کے لئے

دوڑتے ہیں۔ میرے معبود! جو تیری توحید کے پرستار ہیں ان پر رحمت

کے دروازے بند نہ کرنا اور جو تیرا شوق دیدار رکھتے ہیں ان کو اپنی تجلیوں

پرنظر کرنے سے محروم نہ کرنا۔ اے میرے معبود! جس جان کو تو نے اپنی توحید

پرا ایمان کی عزت دی کیونکہ اسے دوری کی اہانت سے ذلیل کر یگا اور

جس دل میں تیری محبت سمائی ہوئی اسکو اپنی آگ کی تپش میں کس طرح جلائے گا۔

[illegible]

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

إِلَهِي أَجِرْنِي مِنَ أَلِيمِ غَضَبِكَ وَعَظِيمِ سَخَطِكَ  
 يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمَنُ يَا جَبَّارُ  
 يَا قَهَّارُ يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ نَجِّنِي بِرَحْمَتِكَ مِنْ  
 عَذَابِ النَّارِ ۝ وَفَضِيحَةِ الْعَارِ ۝ إِذَا أَمْتَارَ  
 الْأَخْيَارُ مِنَ الْأَشْرَارِ وَحَالَتِ الْأَحْوَالُ ۝  
 وَهَالَتِ الْأَهْوَالُ وَقَرَّبَ الْمَحْسِنُونَ ۝ وَبَعَدَ  
 الْمُسِيئُونَ ( وَوَفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ  
 وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ) ۝

میرے معبود! مجھے دردناک غضب اور سخت ناراضی سے بچانا۔ اے محبت  
 والے، اے احسان والے، اے مہربان، اے رحم والے، اے زبردست  
 اے غلبے والے، اے بخشش والے اے پردہ پوشی کرنے والے مجھ پر  
 اپنی رحمت سے عذاب جہنم سے نجات دے رسوائی پر شرمندگی سے بچا جب  
 نیک لوگ بُرے لوگوں سے الگ ہوں گے جب حالات دیگرگوں ہوں  
 گے اور خوف و خطر گھیر لیں گے اچھے لوگ قریب کئے جائیں گے اور  
 بُرے لوگ دور کئے جائیں گے اور ہر نفس نے جو کیا وہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْهُمْ مِنْ رِزْقِكَ الْوَاسِعِ الْكَافِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

درود سیدنا ابوسلمہ خلقی

## بحوالہ سعادت الدین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِنْ نُورِ اللَّهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ

وَالْفُضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَأَبْعَثَهُ الْبَقَامَ الْبَحْبُودَ

الَّذِي وَعَدْتَهُ مَعَ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ وَ

صَلَّى اللهُ عَلَى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْأُمَّةِ وَعَلَى أَبِيْنَا أَدَمَ

وَأَمِنَّا حَوَّاءَ وَمَنْ وُلَدَ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءَ

وَالصَّالِحِينَ وَصَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ وَعَلَيْنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ صَلَوةً كَامِلَةً

وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلَى نَبِيِّ تَحُلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَى

**بُ وَتُقْضَى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرِّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيمِ**

وَيُسْتَسْقَى الْغَبَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى إِلَيْهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَاةِكَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاتِلَةِ مِنَ الْأَرْضِ عِنْدَهُ رَحَى لَا سَمْتَكَ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

၂၀၁၆ ခုနှစ် ဇူလိုင်လ ၁ ရက်နေ့မှ ၂၀၁၆ ခုနှစ် ဇူလိုင်လ ၁ ရက်နေ့အထိ အချုပ်အခြာခံရသူများ၏ အရေအတွက်



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

مصنف دعا  
عبد القادر جیلانی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ  
ورد روز جمعرات (جمعرات)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللَّهِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ الَمْ ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۝  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ، يَا اللَّهُ، يَا اللَّهُ، بِمَا سَأَلَكَ بِهِ نَبِيُّكَ  
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا  
ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ ۝ يَا مُبْدِي، يَا مُعِيدُ، يَا فَعَلًا لِلْبَاطِلِ يُرِيدُ ۝  
أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ  
الَّتِي قَدَرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ  
كُلَّ شَيْءٍ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مُغِيثُ اغْنِنِي (ثلاثا)  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا لَطِيفُ قَبْلَ كُلِّ لَطِيفٍ ۝  
وَيَا لَطِيفُ بَعْدَ كُلِّ لَطِيفٍ ۝ يَا لَطِيفُ (ثلاثا) لَطُفْتَ بِخَلْقِ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا لَطُفْتَ بِي فِي  
ظُلُمَتِ الْأَحْشَاءِ ۝ الْطُفْ بِي فِي قَضَائِكَ وَقَدْرِكَ وَفَرَجِ  
عَنِّي الصِّيقَ وَلَا تُحِبِّلْنِي مَالًا أُطِيقُ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَآزْوَاجِهِ وَآذْرِيَاتِهِ

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَسْخَطُ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِي أَلْفٍ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

وَأَمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَصْحَابِهِ وَخُلَفَائِهِ حَضَرَتْ سَيِّدِنَا  
أَبُوبَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ، وَحَضَرَتْ عُمَرُ  
الْفَارُوقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَحَضَرَتْ عُثْمَانُ غَنِي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ  
وَحَضَرَتْ عَلِي الْمَوْلَى كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ الْكَرِيمُ وَأَهْلُ بَيْتِهِ  
وَأَصْحَابِهِ وَتَابِعِينَ وَتَبَعَ تَابِعِينَ وَأَوْلِيَاءِهِ وَأَحْبَابِهِ وَعَلَى  
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ مَنْ هُوَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَأَهْلُ يَتَى  
مَعَهُمْ يَا لَطِيفُ، يَا لَطِيفُ، الْطُفْ بِى بِخَفِّى خَفِّى  
خَفِّى لَطِيفُ الْخَفِّى الْخَفِّى إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ۝ اللّٰهُ  
لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۝ وَهُوَ الْقَوِىُّ الْعَزِيزُ،  
وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا  
ہے نہیں ہے کوئی معبود بجز اس کے وہ زندہ ہے سب کو زندہ رکھنے والا ہے الم، نہیں ہے  
کوئی بجز اس کے خود زندہ ہے دوسروں کو زندہ رکھنے والا ہے عجز سے جھک گئے ہیں  
سارے چہرے تجھے ہی قیوم کی بارگاہ میں اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یا اللہ، یا اللہ یا اللہ  
اس چیز کا کہ سوال کیا ہے تجھ سے اس کا تیرے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یاودود یا  
ودود، یاودود اے بزرگ عرش کے مالک اے آغاز کرنے والے اے دوبارہ لوٹانے  
والے، اے جو چاہے کرنے والے سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات کے نور طفیل ساری

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ ۝ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ

میں جو پروردگار جہانوں کا ہے۔

[illegible]

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

## بحوالہ سعادت الدارین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللَّهِ

الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَفْلُونَ ○

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّائِبَةِ وَالدَّاعُونَ التَّائِبِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

မြို့နယ်တို့ရှိ အခြားအဖွဲ့အစည်းများနှင့် ပူးပေါင်းဆောင်ရွက်ရန် အသိပေးခြင်း

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

مصنف دعا  
شیخ حسنی حسینی سلیمان محمد جزولی رحمۃ اللہ  
مجموع دلائل الخیرات دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللَّهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

○ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ

اللَّهُمَّ أَتِ أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا أَتَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَهْلِ بُيُوتِ الْمُرْسَلِينَ

○ وَأَجْزِ أَصْحَابَ نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مِمَّا جَاؤَتْ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ الْمُرْسَلِينَ ○

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ

وَالْأَمْوَاتِ وَاعْفِرْ لَنَا ۝ وَإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا

غُلَّ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ○

○ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّينِ وَالْدُنْيَا وَالْآخِرَةِ

تین بار پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ ○ تین بار پڑھیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ نُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ

الْعَظِيمِ. وَمَا حَمَلَ كُرْسِيِّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ

وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْبَخْرُونةِ الْبَكُونَةِ الَّتِي لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ ٥

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْمَنَامَةِ وَالصَّلَاةِ الْمَقْرُونَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
عَلَى سَكَنٍ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ كُلِّي ذِي كَرَامٍ ۝ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَاةِكَ







أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ

اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِالْإِسْمِ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى الْيَلِ فَأُظْلَمَ وَعَلَى

النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ عَلَى السَّهْوِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْأَرْضِ

فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَأَرُسَتْ وَعَلَى الْبَحَارِ وَالْأَوْدِيَةِ

فَجَرَّتْ وَعَلَى الْعُيُونِ فَنَبَعَتْ. وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ وَعَلَى

## ○ الصُّعِقَةُ فَذَلَّتْ

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْبَكُوتَةِ فِي جَبْهَةِ سَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الْبَكْتُوبَةِ فِي جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جَبْرِئِلَ عَلَيْهِ

السَّلَامُ وَعَلَى الْبَلَيْكَةِ الْبُقَرَّيْنِ ○

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْبَكُوبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْأَسْمَاءِ الْبَكُوبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ○

○ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْبَكُوتِيَّةِ عَلَى وَرَقِ الزَّيْتُونِ

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ الَّتِي سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عِلِمَتْ

○ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا أَدَمُ عَلَيْهِ

السَّلَامُ سَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّدُنَا هُودٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ

[illegible]

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

جو مخزون اور پوشیدہ ہیں جس پر کوئی تیری مخلوق سے آگاہ نہیں ہے۔

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس اسم پاک کے ساتھ جس کو تو نے رات پر

رکھا تو وہ تاریک ہوگئی اور دن پر رکھا تو وہ روشن ہوگیا اور آسمانوں پر رکھا تو وہ بے

ستون ٹھہر گئے اور زمین پر رکھا تو وہ قرار پکڑ گئی پہاڑوں پر رکھا تو وہ گڑ گئے

سمندروں اور وادیوں پر رکھا تو وہ جاری ہو گئیں چشموں پر رکھا تو وہ ابل پڑے

بادلوں پر رکھا تو وہ برسنے لگے اور سخت چیزوں پر رکھا تو وہ نرم ہوگئی۔ اور سوال

کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ ان مبارک ناموں سے جو اسرافیل علیہ السلام کی

پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں اور ان ناموں سے جو جبریل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے

ہوئے ہیں اور مقرب فرشتوں کی پیشانیوں پر رقم ہیں اور میں التجا کرتا ہوں تجھ سے اے

اللہ! ان مبارک ناموں سے جو عرش کے ارد گرد مکتوب ہیں۔ اور میں سوال کرتا ہوں

تجھ سے اے اللہ ان ناموں سے جو کرسی کے ارد گرد لکھے ہوئے ہیں۔ اور میں سوال

کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ ان ناموں سے جو زیتون کے پتوں پر تحریر ہیں۔

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ ان بزرگ ناموں کے طفیل جن سے تو نے اپنی

ذات کا نام رکھا وہ جنہیں میں جانتا ہوں ان اور جنہیں میں نہیں جانتا۔

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام، ہود علیہ السلام، ابراہیم علیہ السلام، صالح

علیہ السلام، یونس علیہ السلام، ایوب علیہ السلام،

اللہم ربہذا الدعوة الدعوة والصلاة والصلاة والسلام على محمد وآل محمد

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَالْأَرْوَاحِ وَالْجَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ وَاللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

سَيِّدُنَا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّدُنَا صَاحِبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سَيِّدُنَا يُوسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّدُنَا أَيُّوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سَيِّدُنَا يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّدُنَا يُوسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سَيِّدُ نَامُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّدُ نَاهَارُونَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّدُنَا إِسْمَاعِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سَيِّدُنَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّدُنَا يَحْيَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

سَيِّدُنَا أَرْمِيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّدُنَا شُعْبَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سَيِّدُنَا إِيَّاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّدُنَا أَلْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سَيِّدُنَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّدُنَا يُونُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سَيِّدُنَا عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

مُحَمَّدٌ ﷺ وَعَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ ○ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُونَ السَّبَاءُ مَبْنِيَّةً وَ

الْأَرْضُ، مَدْحَتَهُ الْحَسَا، مَدْحَتَهُ السَّاءَةُ الْبَحَا، مَدْحَتَهُ الْعَدُوُّ مَدْحَتَهُ

[illegible]

والا هار مهبره والسبس مصحبه والفرم نت حيت نت

○ لَا يَعْلَمُ أَحَدٌ حَيْثُ نَتَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

*(The following text is written upside down in the original document)*

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْأَزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْبُيُوتِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَاتِكَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذَا الدَّعْوَةِ التَّائِيْدَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ مُحَمَّدٍ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ مُحَمَّدٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ مُحَمَّدٍ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

دور و نقشبنديہ

## بحوالہ دلائل الخیرات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللَّهِ

● اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ عَدَدَ نِعْمَاءِ اللَّهِ وَأَفْضَالِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَعِثْرَتِهِ وَعَشِيرَتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَ

أَحْبَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَأَنْصَارِهِ خَزَنَةِ أَسْرَارِهِ وَمَعِينِ أَنْوَارِهِ وَكُنُوزِ

الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ نُجُومِ الْهُدَى لِمَنِ اقْتَدَى وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا أَدَامًا أَبَدًا

وَأَرْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رَضِيَ سِرُّ مَدَّ أَعْدَدَ خَلْقِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَرَضِيَ نَفْسِكَ مَدَّ

دَكَلِبَاتِكَ كَلْبًا ذَا كِرٍّ وَسَهِي عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلَوَةٌ تَكُونُ لَكَ رِضًا وَحَقِيقَةً

أَدَاءٌ وَلِنَاصِلًا حَاقًا وَآتَاهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ

الْبَقَامُ الْبَحْبُودَ وَأَعْطَاهِ اللّٰوَاءَ الْبَعْقُودَ وَالْحَوْضُ الْبُورُودَ وَصَلَّى يَارَبِّ عَلَى جَمِيعِ

إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَىٰ جَمِيعِ الْأَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ

○ صَلَّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

[illegible]



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

دور و نقشبندي

## بحوالہ دلائل الخیرات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورُ مَنْ نُورِ اللَّهُ

● الہی! ان پر اور ان کی آل پر اپنے فضل اور اپنی نعمتوں کے برابر درود و سلام بھیج، الہی! حضور پر درود و سلام بھیج

اور ان کی آل پر، صحابہ کرام پر، ان کے بیٹوں پر، ان کی بیویوں پر، ان کی اولاد پر، ان کے گھروالوں پر، ان کی عزت پر،

ان کے خاندان پر، ان کے سسرال پر، ان کے دوستوں پر، ان کے پیروکاروں پر، ان کے ہم عمروں پر

ان کے مدگاروں پر جو ان کے رازوں کے خزانے اور ان کے انوار کی کانیں ہیں، حقائق کے خزانے اور مخلوق کے

ہادی ہیں، جو اُن کی پیروی کرے اس کے لئے ہدایت کے ستارے ہیں، اور سلام بھیج خوب کثرت سے ہمیشہ ہمیشہ

اور تمام صحابہ سے دائمی طور پر راضی ہو جائے اتنی مرتبہ جتنی تیری مخلوق کی تعداد ہے، جتنی تیرے عرش کی زینت ہے

جنتی تیری ذات کی رضا ہے اور جنتی تیرے کلمات کی سیاہی ہے جب بھی ذکر کرنے والے تیرا ذکر کر س اور

جب بھی غافل تیرے ذکر سے غفلت برتیں الیاد و دجس میں تیری رضا ہو، جس سے حضور کا حق ادا ہو، اور جس سے

ہمارا اٹھلا ہو۔ اور ان کو مقام وسئلہ عطا فرما، فضیلت عطا فرما، ان کو درجہ بلند عطا فرما، ان کو مقام محمد، بر فائز فرما

۱۰۱. کہو جھٹا ادا فرما جس کا ان سہ وعدہ فرمایا اگر مرا وہ جھٹا جس پر سر ہلگا (یہ اس کا ز) آئیں گے اور

بروردگار! حضور کے تمام برادران گرامی، انہائے کرام و رسولان عظام بر اور تمام اولہائے کرام اور نیکوکاروں پر

○ درود و سلام بھیج، ان سب پر اللہ تعالیٰ کا درود و سلام ہو

[illegible]



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

شجره نقشبندیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللَّهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝

(۱) رحم کریار محمد مصطفیٰ کے واسطے  
سروِ عالم حبیب کبریا کے واسطے

(۲) حضرت صدیق اکبر یعنی ابو بکر عتیق  
حضرت سلمان با صدق و صفا کے واسطے

(۳) حضرت قاسم امام جعفر و شاہ باکر  
حضرت ابو الحسن بو القاسم اہل وفا کے واسطے

(۴) حضرت شیریں امام طایف حضرت نصر  
آبادی ابوقاسم ہدی کے واسطے

(۵) حضرت بوعلی دکان بوالقاسم قشیری  
علم و عرفان ہو عطا انقیاء کے واسطے

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الشَّامِلَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لَا تَكْخُلُ بَعْدَهُ اَوْ رَضَىٰ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ كُلِّ ذِي كَرَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

[illegible]

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَالْأَرْجَى وَالْأَسْفَلِ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْمَعْرُوفَةِ وَالصَّلَاةِ الْمَأْمُورَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ذَكَرَ الْفَرْدِ الْفَرْدِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ذَكَرَ الْفَرْدِ الْفَرْدِ ۝

(۶) حضرت لعلی فارمدی خوجہ بولیوسف
حضرت عبد خالق غزوہ دانی اولیاء کے واسطے
(۷) حضرت عارف محمد فکنوی محمود
حضرت علی امتینی صدر علی کے واسطے
(۸) حضرت محمد بابا سماسی کی خاطر
یا خدا نیک سرس الدین کلال باصفا کے واسطے
(۹) حضرت سید بہاؤ الدین محمد نقشبند
پاکباز و پاک نفس و مجتبیٰ کے واسطے
(۱۰) حضرت علاؤ الدین حضرت یعقوب چرخ کی لئے
رحم کرنا یا خدا لطف و عطا کے واسطے
(۱۱) نصیر الدین شیخ عبید اللہ عالی جان مترلت
حضرت محمد زاہد عالی بہم حضرت درویش محمد مقتدی کے واسطے
(۱۲) خواجگی مکنگی حضرت باقی باللہ العظیم
غرقہ گرداب وحدت باصفا کے واسطے
(۱۳) حضرت احمد مجد دشیخ فاروقی جلیل
حامی دین محمد مصطفیٰ کے واسطے
(۱۴) حضرت سید باصفا عبد الاحد پیر ہدی
عابد سنائی مرد خدا کے واسطے
(۱۵) جان جاناں میر جہاں مظہر شاہد پاکباز
حضرت عبد اللہ علی مقتدی کے واسطے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۝

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

(۱۶) شاہ سعد اللہ عالی مرتبہ شاہ

پیر طریقت شیخ عبدالقادر مرد خدا کے واسطے

(۱۷) شیخ صدیقی حسینی سیدی عبدالقادر

حضرت نور تجلی حق نما کے واسطے

(۱۸) یا الہی حامل اعشار وسنت کرہمیں

کر عطا محمد ابراہیم شاہ رہنما کے واسطے

(۱۹) قول پر رکھ ثابت ہم کو خاتمہ بالخیر ہو

حضرت صوفی عبدالقادر باصفا کے واسطے

(۲۰) نعمتیں یارب عطا کر دین و دنیا کی ہمیں

کر عنایت کی نظر حبیب اللہ شاہ کے واسطے

(۲۱) بخش دے اپنی اور اپنے پیاروں کی محبت

واسطے پیران شجرہ نقشبندیہ کے واسطے

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ وَالسَّاعَةِ وَالصَّلَاةِ الْفَاتِحَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَارْزُقْهُمْ مِنْ رِزْقِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَوَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

## بحوالہ دلائل الخیرات

تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتُرْضِي بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ○

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّائِبَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لَا تَسْكُتُ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

[illegible]

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

## بحوالہ دلائل الخیرات

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر ان پر درود بھیج نے والے اور نہ بھیجنے والے کے تعداد کے موافق۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیج نے کا حکم دیا اور درود بھیج جس طرح تو ان پر درود بھیج نے کو پسند فرماتا ہے۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور اور ہمارے آل محمد ﷺ پر جس طرح ان کی شایان شان ہے۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور اور ہمارے آل محمد ﷺ پر جس طرح تو دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے اس کو آپ کے لیے۔ اے اللہ! بے پناہ رحمتیں نازل فرما ہمارے مولیٰ محمد ﷺ پر جو تیرے انوار کا سمندر ہیں اور تیرے رازوں کی کان ہیں اور تیری حجت کی زبان ہیں اور تیری مملکت کا دولہا ہیں اور تیری بارگاہ کا امام ہیں اور تیرے انبیاء کے خاتم اور ایسی رحمتیں جو ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے تیری بقا تک ایسا درود جو راضی کر دے تجھ کو اور راضی کر دے حضور کو اور راضی ہو جائے تو اس کی برکت سے ہم سے اے تمام جہانوں کا پروردگار۔

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّائِبَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَنَّا رَحْمَةً لَا تَحْكُمُ بَعْدَهُ إِلَّا سَخَطُكَ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ دَاوْلٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ

[illegible]

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## جمعرات کے دن کی نماز کی فضیلت

حضرت عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعرات کے دن ظہر و عصر کے درمیان

دو رکعت نماز پڑھیں اور پہلی رکعت میں الحمد کے بعد پچیس بار آیت

الکرسی اور پچیس بار سورۃ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو رجب، شعبان

اور رمضان تین ماہ کے روزوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔ اور اس کے

درجات بلند فرمائے گا۔

## جمعہ کی رات کی نماز کی فضیلت

روایت ہے کہ حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات کے درمیان مغرب و عشاء کے بارہ

رکعات نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ اخلاص گیارہ بار پڑھے اور

بعد نماز کے سو بار درود شریف اور کلمہ طیبہ سو بار پڑھے اللہ تبارک و تعالیٰ

اس کو بارہ برس کی نمازوں کی ادائیگی کا ثواب عطا فرماتا ہے اور شب

بیداری کا ثواب سرفراز فرماتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلِ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ النَّاعُوتِ النَّاعُوتِ وَالصَّامِعِ الْقَائِمِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنْهُ رَضَى لَا يَنْخَلُ بَعْدَهُ كَيْدٌ كَرِهَ الْكَافُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

[illegible]



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

جمرات كائش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
لَوْحِ قرآني

السم	لحم عسوق	ن
المص	حلم	ليس
كهي عصى	ق	آمين

٤٢- مؤخر ٤٢- أول ٤٥- آخر

١١	٩٩	٢١٢	٣٨	١١	٩٩	٢١٢	٣٨	١١	٩٩	٢١٢	٣٨
١٩٣	١٩٣	١٩٨	٢٣	١٩٣	١٩٣	١٩٨	٢٣	١٩٣	١٩٣	١٩٨	٢٣
١٩٣	٢٤	٢٠	١٩٤	١٩٣	٢٤	٢٠	١٩٤	١٩٣	٢٤	٢٠	١٩٤
٢٠١	١٩٦	١٩٥	٢٥٠	٢٠١	١٩٦	١٩٥	٢٥٠	٢٠١	١٩٦	١٩٥	٢٥٠

١١	٩٩	٢١٢	٣٨	١١	٩٩	٢١٢	٣٨	١١	٩٩	٢١٢	٣٨
١٩٣	١٩٣	١٩٨	٢٣	١٩٣	١٩٣	١٩٨	٢٣	١٩٣	١٩٣	١٩٨	٢٣
١٩٣	٢٤	٢٠	١٩٤	١٩٣	٢٤	٢٠	١٩٤	١٩٣	٢٤	٢٠	١٩٤
٢٠١	١٩٦	١٩٥	٢٥٠	٢٠١	١٩٦	١٩٥	٢٥٠	٢٠١	١٩٦	١٩٥	٢٥٠

١١	٩٩	٢١٢	٣٨	١١	٩٩	٢١٢	٣٨	١١	٩٩	٢١٢	٣٨
١٩٣	١٩٣	١٩٨	٢٣	١٩٣	١٩٣	١٩٨	٢٣	١٩٣	١٩٣	١٩٨	٢٣
١٩٣	٢٤	٢٠	١٩٤	١٩٣	٢٤	٢٠	١٩٤	١٩٣	٢٤	٢٠	١٩٤
٢٠١	١٩٦	١٩٥	٢٥٠	٢٠١	١٩٦	١٩٥	٢٥٠	٢٠١	١٩٦	١٩٥	٢٥٠

كَمَلَا وَلَضَلَّ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ وَتٍ وَجِينُ اسْعِفُوا لِرَبِّكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ وَتٍ وَجِينُ اسْعِفُوا لِرَبِّكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ وَتٍ وَجِينُ اسْعِفُوا لِرَبِّكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## درود حبیبی کے فضائل

یہ درود شریف پڑھنے سے دین و دنیا کی تمام پریشانیاں حل ہو جاتی ہیں، جو بے اولاد ہو تو اُسے اولاد حاصل ہو، جو بے روزگار اور بے کار ہو اُسے روزی ملے۔ اور ہر جائز مراد پوری ہو، دین و دنیا کے تمام سفر آسان ہوں، آسمانی، سلطانی تمام بلیات، جادو اثرات سب دور ہوں، قسب میں نور ہا اور زندگی بھی نورانی ہو، اور سب سے بڑا صلہ یہ کہ تمام عبادتیں قبول ہوں۔ شرط یہ ہے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت ہو، دل سے عمل ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اور ہم کو اس عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تَقْبَلُ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ۔

مرتب

دعا گو: حضرت پیر خواجہ حبیب اللہ شاہ چشتی قادری، سہروردی، نقشبندی  
اور دیگر سلاسل کی اجازت کے ساتھ۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَيْرِ الدُّعَاةِ وَالصَّلَاةِ وَالْعَقَائِدِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذِي أَلْفِ مَوْجِدَةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذِي أَلْفِ مَوْجِدَةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذِي أَلْفِ مَوْجِدَةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذِي أَلْفِ مَوْجِدَةٍ ۝



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

### درود ابراهیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّيَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ تُوْرَمِنْ نُورِ اللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

### سورة الفاتحة

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ① الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ② مَا لِكَ يَوْمِ الدِّينِ ③

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ④ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ⑤

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ⑥ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّالِّينَ ⑦

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ نُورًا مِنْ نُورِ اللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوةً دَرَمَةً

بَدَوَامٍ مُلْكِ اللّٰهِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ نُورًا مِنْ نُورِ اللّٰهِ

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي

نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا

وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَعَصْبِي نُورًا وَلَحْيِي نُورًا وَذِمِّي نُورًا وَشَعْرِي

نُورًا وَبَشْرِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَعَظْمِي لِي نُورًا اللّٰهُمَّ اعْطِنِي نُورًا ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نُورًا مِنْ نُورِ اللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الآزَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الآجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطِ بِعَدَدِهِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطِ بِعَدَدِهِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الآزَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الآجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطِ بِعَدَدِهِ ۝



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ

وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ

شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي

فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا

فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا

لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى

مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ○ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي

كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ○ اللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ ○

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآجِزَاتِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآجِزَاتِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ النَّاعِمَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَسْكُطْ بَعْدَهُ ذِي دُرِّ الْقَلْبِ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ

- နေ့စဉ် အသက်မွေးဝမ်းကျောင်းဆိုင်ရာ အခက်အခဲများကို ဖြေရှင်းပေးရန် အသုံးပြုနိုင်သည့် အချက်အလက်များကို ဖော်ပြပါရှိပါသည်။

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

۱ سلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ سچے قول والے اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

۲ سلام ہو آپ پر آپ نے کبھی اپنی خواہش نفس سے بات نہیں کی اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

۳ سلام ہو آپ پر آپ کی نگاہ مبارک نہ تو ہٹی اور نہ (حداب) سے بڑھی اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

۴ سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے سردار اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

۵ سلام ہو آپ پر اے تمام مخلوق کے سردار اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

۶ سلام ہو آپ پر اے متقیوں کے سردار اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

۷ سلام ہو آپ پر اے اولیاء کے سردار اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

۸ سلام ہو آپ پر اے اقطاب کے سردار اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

۹ سلام ہو آپ پر اے اغواث کے سردار اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

### دروودی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا رَاحَةِ قُلُوبِنَا وَشَفِيعِ  
ذُنُوبِنَا وَطَيِّبِ ظَاهِرَنَا وَبَاطِنَنَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَعَلَى آلِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلِيَاءِ أُمَّتِهِ أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ  
الْبَاقِ

۱ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ○ (سورة ابراهيم پاره ۱۳ آیت ۳۸)

۲ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ ○ (سورة ابراهيم پاره ۱۳ آیت ۴۰)

۳ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ○  
(سورة ابراهيم پاره ۱۳ آیت ۴۱)

۴ رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ○ (سورة كهف پاره ۱۰۱۵)

۵ رَبَّنَا إِنَّا نَتَخَفُ أَنْ يَفْزُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغَى ○ (سورة طه پاره ۱۶ آیت ۴۵)

۶ رَبَّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَى ○ (سورة طه پاره ۱۶ آیت ۵۰)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

### درو قلبی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا رَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَشَفِيعِ  
ذُنُوْبِنَا وَطَيِّبِ ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَعَلَى اٰلِهِ وَاَهْلٍ بَيْتِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَوْلِيَآءِ اُمَّتِهِ اَجْمَعِيْنَ اِلَى يَوْمِ  
الدِّيْنِ ۝

۱) اے رب ہمارے! تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے اور اللہ پر کچھ

چھپا نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں۔ (کنز الایمان)

۲) اے رب ہمارے! اور ہماری دعا سن لے۔ (کنز الایمان)

۳) اے رب ہمارے! رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب

مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔ (کنز الایمان)

۴) اے رب ہمارے! ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں

ہمارے لئے راہ یابی کے سامان کر۔ (کنز الایمان)

۵) اے رب ہمارے! بے شک ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا شرارت سے پیش آئے۔ (کنز الایمان)

۶) ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کے لائق صورت دی پھر راہ دکھائی۔ (کنز الایمان)

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا رَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَشَفِيعِ ذُنُوْبِنَا وَطَيِّبِ ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى اٰلِهِ وَاَهْلٍ بَيْتِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَوْلِيَآءِ اُمَّتِهِ اَجْمَعِيْنَ اِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْجَسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ اَقْصَلَ صَلَوَاتِكَ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

درود ابو العباس احمد موسی

## بحوالہ سعادت الدارین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ

الْأُمِّي وَعَلَى إِلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ

وَعَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَفْلُونَ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُ اللَّهِ وَ

جَرَى بِهِ قَلَمُ اللَّهِ وَنَفَذَ بِهِ حُكْمُ اللَّهِ وَوَسِعَهُ عِلْمُ اللَّهِ

عَدَدُ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدَ خَلْقِ اللَّهِ وَزِينَةَ عَرْشِ

اللَّهُ وَرِضًا نَفْسَ اللَّهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِ اللَّهِ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا

يَكُونُ وَمَا هُوَ كَائِنٌ فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةٌ تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ

وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ بَاقِيَةً بِبَقَاءِ

اللَّهُ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَصَلَّى

عَلَى مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّينَ وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْبَلَاءِ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ○

[illegible]

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَالْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

مصنف مناجات  
حضور سیدنا امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ  
جمعہ کے دن کی مناجات

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ  
صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّي اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ تُوْرَمِنْ نُوْرِ اللهِ

إِلَهِي حَقِّقْ رَجَائِي ۝ وَأَمِنْ خَوْفِي ۝ فَإِن

كَثْرَةُ ذُنُوبِي لَا أَرْجُو فِيهَا إِلَّا عَفْوَكَ ۝

سَيِّدِي أَنَا أَسْأَلُكَ مَا لَا أَسْتَحِقُّ ۝ وَأَنْتَ

أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝ فَاعْفِرْ لِي

وَالْبِسْنِي مِنْ نَظْرِكَ ثَوْبًا يُغْطِي عَلَى التَّبِعَاتِ

وَتَغْفِرْ هَائِي وَلَا أَطَالِبُ بِهَا إِنَّكَ ذُو مَنِّ قَدِيمٍ

وَصَفْحٍ عَظِيمٍ ۝ وَتَجَاوِزٍ كَرِيمٍ ۝

إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي تُفِيضُ سَيِّبَكَ عَلَى مَنْ

لَا يَسْأَلُكَ ۝ وَعَلَى الْجَاهِلِينَ بِرُبُوبِيَّتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَسَلِّمْ وَسَلِّ عَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَسَلِّ عَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ وَسَلِّ عَلَى رُوحِهِ فِي الْأَرْوَاحِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّيَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ نُورُ اللّٰهِ

میرے اللہ! میری امید پوری اور خوف سے امان دے، پس

گناہوں کی کثرت میں تیرے عفو کے سوا مجھے کسی سے امید نہیں

میرے آقا! میں تجھ سے وہ کچھ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں

اور تو ڈھانپنے والا اور بخشنے والا ہے، پس مجھے بخش دے، تو اپنی

نظر کرم سے مجھے ایسا لباس دے کہ جو میری خطاؤں کو چھپا لے

تو وہ خطائیں معاف کر دے کہ ان پر باز پرس نہ ہو، بیشک تو قدیمی

نعمت والا بڑا درگزر کرنے والا اور مہربان معافی دینے والا

ہے۔ میرے اللہ! تو وہ ہے جو سوال نہ کرنے والوں اور اپنی

ربوبیت کے منکر لوگوں کو بھی اپنے فیض و کرم سے نوازتا ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذُرِّيَةِ الْأَلْفِ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

فَكَيْفَ سَيِّدِي بِمَنْ سَأَلَكَ وَابْقِنَ أَنَّ

الْخَلْقَ لَكَ وَالْأَمْرَ إِلَيْكَ؟ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ○

سَيِّدِي عَبْدُكَ بِبَابِكَ أَقَامَتْهُ الْخَصَاصَةُ

بَيْنَ يَدَيْكَ ○ بَقَّرَ عُ بَابِ إِحْسَانِكَ بِدُعَائِهِ ○

وَيَسْتَعِطِفُ جَمِيلَ نَظَرِكَ يُمْكِنُونَ رَجَائِهِ ○ فَلَا

تُعْرِضُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمَ عَنِّي وَاقْبَلْ مِنِّي مَا

أَقُولُ ○ فَقَدْ دَعَوْتُكَ بِهَذَا الدُّعَاءِ ○ وَأَنَا أَرْجُو

أَنْ لَا تَرُدَّنِي مَعْرِفَةً مِنِّي بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ ○

إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي لَا يُخْفِيكَ سَائِلٌ ○ وَلَا

يَنْقُصُكَ نَائِلٌ ○ أَنْتَ كَمَا تَقُولُ وَفَوْقَ

مَا نَقُولُ ○

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صَبْرًا جَمِيلًا ○ وَفَرَجًا

● اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

تو میرے سردار کیونکر وہ محروم رہے گا جو تجھ سے مانگتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ پیدا کرنا اور حکم دینا خاص تیرے ہی لئے ہے بابرکت اور بلند تر ہے تو اے جہانوں کے پالنے والے۔ اے میرے آقا! تیرا بندہ حاضر ہے جسے اس کی تنگی نے تیرے دروازے پر لا کھڑا کیا ہے، وہ اپنی دعاء کے ذریعے تیرے احسان کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے۔ پس اپنی ذات کے واسطے مجھے اپنی توجہ سے محروم نہ فرما اور میری عرض قبول کر لے، میں نے اس دعا کے ذریعے تجھے پکارا ہے اور امید رکھتا ہوں کہ تو اسے رد نہ کرے گا کیونکہ مجھے مہربانی اور رحمت کی معرفت ہے۔ میرے معبود! تو وہ ہے جس سے سائل کو اصرار نہیں کرنا پڑتا اور عطا کرنے سے تجھے کمی نہیں آتی، تو ایسا ہے جیسا تو بتایا ہے اور اس سے بلند ہے جیسا ہم کہتے ہیں۔

اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے بہترین صبر، جلد تر

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

قَرِيبًا ۝ وَقَوْلًا صَادِقًا ۝ وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ  
وَمَا لَمْ أَعْلَمْ ۝

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ  
عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ ۝ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَ

أَجْوَدَ مَنْ أُعْطِيَ ۝ أَعْطِنِي سُؤْلِي فِي نَفْسِي وَ  
أَهْلِي وَوَالِدَيَّ وَوَلَدَيَّ وَأَهْلِي حُزَانَتِي وَإِخْوَانِي

فِيكَ ۝ وَأَرْغِدْ عَيْشِي ۝ وَأَظْهِرْ مُرُوتِي ۝ وَأَصْلِحْ  
جَمِيعَ أَحْوَالِي وَاجْعَلْنِي مِنْ أَطْلَتِ عُمْرِهِ ۝

وَحَسَنْتِ عَمَلَهُ وَاتَّمَمْتَ عَلَيْهِ نِعَمَتَكَ ۝  
وَرَضَيْتَ عَنْهُ ۝ وَأَحْيَيْتَهُ حَيَاةً طَيِّبَةً فِي أَدْوَمِ

السُّرُورِ ۝ وَأَسْبَغَ الْكَرَامَةَ ۝ وَاتَّمَّ الْعَيْشَ ۝ إِنَّكَ

تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ غَيْرُكَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

کشانش، سچ بولنے کی توفیق اور بیش تر ثواب کی عطائگی۔ اے  
پروردگار! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوالی ہوں، جسے تو جانتا ہے  
اور میں نہیں جانتا، اے اللہ! میں تجھ سے وہ چیز مانگتا ہوں جو  
تیرے نیک بندے تجھ سے مانگتے ہیں، اے بہترین مستول اور  
عطا کرنے والوں میں بہترین، میں اپنے لئے اپنے کنبے اپنے  
والدین کیلئے، اپنی اولاد، تعلقداروں اور دینی بھائیوں کے لئے  
جو چاہتا ہوں عطا فرما اور میری زندگی بہترین میری اچھائی ظاہر  
اور میرے تمام حالات کو سداوار دے اور مجھے ان لوگوں میں  
قرادے جنکو تو نے لمبی عمر دی، انکے عمل کو نیک گردانا انکو اپنی  
بہت سی نعمتیں عطا کیں اور تو ان سے راضی ہو گیا اور ان کو  
پاکیزہ زندگی بخشی، جس میں وہ سدا خوش رہا کئے ان کو عزت  
دار بنایا اور بہتر گزران دی، کیونکہ خود تو جو چاہے کرتا ہے  
اور جو تیرا غیر چاہے وہ نہیں کرتا۔ اے معبود! مجھے اپنے ذکر

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ خُصِّنِي مِنْكَ بِخَاصَّةِ ذِكْرِكَ وَلَا تَجْعَلْ

شَيْئًا مِّمَّا أَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَيْكَ فِي آتَاءِ اللَّيْلِ

وَأَطْرَافِ النَّهَارِ رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً وَلَا أَشْرًا

وَلَا بَطَرًا ○ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ ○

اللَّهُمَّ آعِطْنِي السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ ○ وَالْأَمْنَ

فِي الْوَطَنِ ○ وَقُرَّةَ الْعَيْنِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ

وَالْوَلَدِ وَالْبَقَامِ فِي نِعَمِكَ عِنْدِي ○ وَالصِّحَّةَ

فِي الْجِسْمِ ○ وَالْقُوَّةَ فِي الْبَدَنِ ○ وَالسَّلَامَةَ

فِي الدِّينِ ○ وَاسْتَعِمْ لِي بِطَاعَتِكَ عَلَيْهِ

وَالِهِ أَبَدًا ○ مَا اسْتَعْمَرْتَنِي ○ وَاجْعَلْنِي وَ

طَاعَةَ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى مِنْ أَوْفَرِ عِبَادِكَ

عِنْدَكَ نَصِيبًا فِي كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ وَ

تَنْزِلُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

کے ساتھ خاص فرما اور رات کے وقتوں اور دن کے گوشوں میں جس عمل سے تیرا تقرب چاہتا ہوں اس میں میری طرف سے دکھاوا تعریف کی خواہش، خود ستائی اور بڑائی کا احساس نہ آنے دیا اور مجھے ان میں قرار دے جو تجھ سے ڈرتے ہیں۔ اے معبود! مجھے روزی میں کشائش وطن میں امن اور میرے رشتہ داروں اور میرے مال اور میری اولاد کے بارے میں خنکستی چشم عطا فرما۔ اور اپنی نعمتوں میں مجھے خصوصی حصہ، جسم میں صحت و درستی بدن میں توانائی اور دین میں سلامتی عنایت فرما، اور مجھے ایسے عمل کی توفیق دے کہ میں تیری بندگی اور تیرے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی فرما نبرداری میں رہوں،، جب تک تو مجھے زندہ رکھے مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جنکا حصہ تیرے ہاں ان بھلائیوں میں بہت زیادہ ہے، جو تو نے نازل کیں اور نازل کرتا ہے،

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ

وَمَا أَنْتَ مُنْزَلُهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مِّنْ رَّحْمَةٍ  
تَنْشُرُهَا ۝ وَعَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا ۝ وَبَلِيَّةٍ  
يُدْفَعُهَا ۝ وَحَسَنَاتٍ تَتَقَبَّلُهَا ۝ وَسَيِّئَاتٍ  
تَتَجَاوَزُ عَنْهَا ۝ وَارْزُقْنِي كَجَّ بَيْتِكَ  
الْحَرَامِ فِي عَامٍ مِّنْ هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ  
وَارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا مِّنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ  
وَاصْرِفْ عَنِّي يَا سَيِّدِي الْأَسْوَاءَ وَاقْضِ  
عَنِّي الدَّيْنَ وَالظُّلَامَاتِ حَتَّى لَا أَتَأَذَى  
بِشَيْءٍ مِّنْهُ ۝ وَخُذْ عَنِّي بِأَسْمَاعٍ أَضْدَادِي ۝  
وَأَبْصَارِ أَعْدَائِي وَحَسَادِي وَبَاغِيْنِ  
عَلَيَّ ۝ وَانْصُرْنِي عَلَيْهِمْ ۝ وَأَقِرَّ عَيْنِي ۝ وَفَرِّحْ  
قَلْبِي ۝ وَحَقِّقْ ظَنِّي ۝ وَاجْعَلْ لِي مِنْ هَبْنِي وَ  
كَرْبِي فَرَجًا ۝ وَاجْعَلْ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعَاةِ الشَّاهِدَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ الطَّيِّبِينَ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا مِّنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

ماہ رمضان میں اور شب قدر میں، اور جو تو ہر سال کے دوران نازل کرتا ہے، یعنی وہ رحمت جسے تو پھیلاتا ہے، وہ آرام جو دیتا ہے، وہ سختی جسے تو دور کرتا ہے، وہ نیکیاں جو تو قبول کرتا ہے اور وہ گناہ جو تو معاف فرماتا ہے۔ اور مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی نصیب فرما، اور مجھ کو اپنے وسعت والے فضل سے کشادہ رزق دے اور اے میرے سردار! بڑی چیزوں کو مجھ سے دور رکھ، میرے قرض اور ناحق لی ہوئی چیزوں کو میری طرف سے لوٹا دے، حتیٰ کہ مجھ پر ایذا نہ رہے اور میرے دشمنوں حاسدوں اور مخالفوں کے کان اور آنکھیں میری طرف سے بند کر دے اور انکے مقابل میری مدد فرما، میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے دل کو فرحت دے، میری تکلیف اور پریشانی کے دور ہو جانے کا ذریعہ پیدا کر دے، تیری ساری مخلوقات میں سے جو جو میرے لئے بڑا ارادہ رکھتا

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ تَحْتَ قَدَمِي ۝ وَافْغِنِي  
شَرَّ الشَّيْطَانِ ۝ وَشَرَّ السُّلْطَانِ ۝ وَسَيِّئَاتِ  
عَمَلِي وَظَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كُلِّهَا ۝ وَاجْرِنِي  
مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ ۝ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ ۝  
وَزَوِّجْنِي مِنَ الْحُورِ الْعِينِ بِفَضْلِكَ ۝ وَالْحَقْنِي  
بِأَوْلِيَاءِكَ الصَّالِحِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَبْرَارِ الطَّيِّبِينَ  
الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ ۝ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ وَعَلَى  
أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

ہے اُسے میرے پاؤں تلے ڈال دے اور شیطان و سلطان کی برائیوں  
اور بُرے اعمال سے بچنے میں میری مدد فرما اور مجھے سب گناہوں  
سے پاک صاف کر دے، اپنی درگزر کے ساتھ مجھے جہنم سے پناہ دے،  
اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل کر، اپنے فضل سے سیاہ چشم خوش شکل حور  
کو میری بیوی بنادے اور مجھے اپنے پیاروں نیکو کاروں کے ساتھ جگہ دے،  
جو حضرت محمد اور انکی خوش اطوار آل میں وہ پاکیزہ شفاف اور پاک دل ہیں  
تیری رحمت ہو ان پر انکے جسموں پر اور انکی روحوں پر اور رحمت خدا اور  
اسکی برکتیں۔ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الرُّسُلِ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الْأَرْوَاحِ الطَّيِّبَةِ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الْأَجْسَادِ الطَّيِّبَةِ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الْبَشَرِ الطَّيِّبِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الرُّسُلِ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الْأَرْوَاحِ الطَّيِّبَةِ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الْأَجْسَادِ الطَّيِّبَةِ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الْبَشَرِ الطَّيِّبِ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

درود سيدنا بن علی

بجواله سعادت الدارين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءَ الرَّحْمَةِ وَمِيَمِ الْمُلْكِ

وَدَالِ الدَّوَامِ، السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ

مَا فِي عِلْمِكَ كَائِنْ أَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ

الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرَهُ الْغَافِلُونَ

صَلَوَةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ، بَاقِيَةً بِبِقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا

دُونَ عِلْمِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

الْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ النَّاصِرِ الْحَقِّ

بِالْحَقِّ الْهَادِي إِلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ، صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ حَقَّ قَدْرِهِ وَمِقْدَارِهِ

الْعَظِيمِ ○

حَتَّى لَا يَبْقَى مِنَ الصَّلَاةِ شَيْءٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتَّى

لَا يَبْقَى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى

لَا يَبْقَى مِنَ الْبَرَكَاتِ شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى

مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

مصنف دعا  
عبد القادر جيلاني بغدادى رحمته الله عليه  
ورد روز جمعه (جمعه)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّيَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ نُورُ مَنْ نُورِ اللّٰهُ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظِيمِ قَدِيمِ كَرِيمِ مَكْنُونِ  
مَخْزُونِ أَسْمَائِكَ وَبِأَنْوَاعِ أَجْنَاسِ رُقُومِ نُقُوشِ أَنْوَارِكَ  
وَبِعَزِيزِ إِعْزَازِ تَعَزُّرِ عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيدِ قُوَّتِكَ  
وَبِقَدَرِ مِقْدَارِ إِقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ وَبِتَأْيِيدِ تَحْيِيدِ تَمْجِيدِ  
تَعْظِيمِ عَظَمَتِكَ وَبِسُوءِ نَمُوِّ عُلُوِّ رَفْعَتِكَ وَبِقَيُّومِ دَيْمُومِ  
دَوَامِ مُدَّتِكَ وَبِرُضْوَانِ غُفْرَانِ أَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَبِرَفِيعِ بَدِيعِ  
مَنْبِيعِ سُلْطَانِكَ وَسِطَوَتِكَ وَبَرَهْبُوتِ عَظُمُوتِ جَبَرُوتِ  
جَلَالِكَ وَبِصَلَاتِ سُعَاتِ سَعَةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَبِلَوَامِجِ  
بَوَارِقِ صَوَاعِقِ عَجِيجِ هَجِيجِ رَهْجِجِ بَهْجِجِ نُورِ ذَاتِكَ وَيَهْرِ  
قَهْرِ جَهْرِ مَيِّمُونِ ارْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ تَسْكِينِ قُلُوبِ  
الْمُرِيدِينَ بِقُرْبِكَ وَبِخَضَعَتِ حَرَاقَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِينَ مِنْ  
سِطَوَتِكَ وَبِأَمَالِ نَوَالِ أَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِينَ فِي مَرْضَاتِكَ  
وَبِتَخَضُّعِ تَفْطِيعِ تَفْطُحِ تَعْظِيمِ مَرَأِيرِ الصَّابِرِينَ عَلَى

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَالْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

بَلَوَايَكَ وَبِتَعَبِدِ تَمَجُّدِ تَجَلُّدِ الْعَبِيدِينَ عَلَى طَاعَتِكَ يَا أَوَّلُ،  
يَا آخِرُ، يَا ظَاهِرُ، يَا بَاطِنُ، يَا قَدِيمُ، يَا مُقِيمُ، يَا قَوِيمُ، اِطْمِسْ،  
بِطِلْسِمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ شَرَّ سَوِيدَاءِ قُلُوبِ  
أَعْدَائِنَا وَأَعْدَائِكَ وَدُقِّ أَعْنَاقَ رُؤُسِ الظُّلَمَةِ بِسُيُوفِ  
نَشَاتِ قَهْرِكَ وَسِطَوَتِكَ وَأَعْجِبْنَا بِمُجِبِّكَ الْكَثِيفَةِ بِحَوْلِكَ وَ  
قُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ عَنْ لُحْطَاتِ لَمَحَاتِ أَبْصَارِهِمُ الضَّعِيفَةِ  
بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسِطَوَتِكَ ۝ يَا اللّٰهُ، يَا اللّٰهُ، يَا اللّٰهُ، وَصَبَّ  
عَلَيْنَا مِنْ أَنْبِيبِ مِيزَانِيبِ التَّوْفِيقِ فِي رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ  
أَنَاءَ لَيْلِكَ وَأَطْرَافِ نَهَارِكَ وَأَغْمُسْنَا فِي أَحْوَاضِ سَوَاقِي  
مَسَاقِي بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَقَيِّدْنَا بِقِيُودِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوعِ  
فِي مَعْصِيَتِكَ يَا أَوَّلُ، يَا آخِرُ، يَا ظَاهِرُ، يَا بَاطِنُ، يَا قَدِيمُ، يَا قَوِيمُ،  
يَا مُقِيمُ، يَا مَوْلَائِي، يَا قَادِرُ، يَا مَوْلَايَ، يَا غَافِرُ، يَا لَطِيفُ، يَا خَبِيرُ،  
اللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُولُ وَانْحَسَرَتِ الْأَبْصَارُ وَحَارَتِ الْأَوْهَامُ  
وَضَاقَتِ الْأَفْهَامُ وَبَعْدَتِ الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ الظُّنُونُ عَنْ  
إِدْرَاكِ كُنْهِ كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ مَبَوَادِي عَجَائِبِ  
أَنْوَاعِ أَصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُونَ الْبَلُوغِ إِلَى تَلَالُوءِ لَمَحَاتِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

لَبَعَاتِ بُرُوقِ شُرُوقِ أَسْمَائِكَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا أَوَّلَ، يَا آخِرَ،  
يَا ظَاهِرَ، يَا بَاطِنَ، يَا قَدِيمَ، يَا قَوِيمَ، يَا مُقِيمَ، يَا نُورَ، يَا هَادِيَّ،  
يَا بَدِيعَ، يَا بَاقِيَّ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ  
نَسْتَغِيثُ، يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اغْنِنَا ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
بِرَحْمَتِكَ أَرْحَمَنَا، اللَّهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِي نِهَايَاتِ  
الْغَايَاتِ وَمُخْرِجَ يَنَابِيعِ قُضْبَانِ قُضْبَاتِ النَّبَاتِ وَمُشَقِّقِ  
صَمِّ جَلَامِيدِ الصُّخُورِ الرَّاسِيَّاتِ وَالْمُنْبِعِ مِنْهَا مَاءً  
مَّعِينًا لِلْمَخْلُوقَاتِ وَالْمُحْيِي بِهِ سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ  
وَالْعَالِمِ بِمَا اخْتَلَجَ فِي صُدُورِهِمْ مِنْ أَسْرَارِهِمْ وَأَفْكَارِهِمْ  
وَوَفِّكَ رَمَزِ نُطْقِ إِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّهْلِ السَّارِحَاتِ  
يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَهَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ  
كِبَالِ أَقْدَامِ أَقْوَالِ أَعْظَامِ عِزِّهِ وَجَبَرُوتِهِ مَلَائِكَ سَبْعِ  
سَمَوَاتِكَ اجْعَلْنَا فِي هَذَا الْعَامِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ وَفِي هَذِهِ الْجُمُعَةِ  
وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ مِنْ  
دَعَاكَ فَأَجِبْتَهُ وَسَأَلَكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَتَضَرَّعَ إِلَيْكَ فَرَحِمْتَهُ  
وَالِي دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ أَذْنَيْتَهُ بِفَضْلِكَ يَا جَوَادُ،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ، جُدْ عَلَيْنَا وَ عَامِلْنَا بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تُقَا  
بِلَنَا بِمَا نَحْنُ أَهْلُهُ، إِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ أَنْتَ  
وَبِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ، أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَتُسَلِّمَ وَأَنْ  
تَقْضِيَ حَوَائِجَنَا يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم  
فرمانے والا ہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل تیرے اسماء کے جو  
عظیم، قدیم، معزز، پوشیدہ اور مخفی ہیں اور بطفیل تیرے انوار کے جن کے نقوش کے  
خطوط انواع و اقسام کے ہیں اور تیری عزت کے طفیل جو خود بھی غالب ہے اور  
دوسروں کے بھی غلبہ دینے والی ہے اور بطفیل تیری قوت کے جس کا حملہ شدید اور  
طاقتور ہے اور تیری قدرت کے اقتدار کے انداز کے طفیل تیری عظمت کی تائید،  
تعریف، بزرگی اور تعظیم کے ساتھ اور تیری رفعت کی بلندی، زیادتی اور علو کے طفیل  
اور تیری مدت کے طفیل جو قائم رکھنے والی ہمیشہ رہنے والی اور سرمدی ہے تیری  
مغفرت، رضامندی، بخشش اور امان کے طفیل، تیری بادشاہی، سطوت کی بلندی،  
بے مثالی اور استواری کے طفیل اور تیرے جلال کے دبدبے، عظمت اور شوکت  
کے طفیل، تیری رحمت کی چادر کی وسعت کی فراخیوں کے طفیل تیری ذات خوشنما

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نور کے چمکنے والی بجلیوں کی گرجدار آواز کے طفیل تیری وحدانیت کے روشن  
غالب، ظاہر اور بابرکت رابطہ کے طفیل تیرا سمندر جو تیری بادشاہی کا احاطہ کئے  
ہوئے ہے اس کی شور مچانے والی منہ زور تند و تیز موجوں کے طفیل تیری کرسی کے  
برزخوں کے میدانوں کی فراخی اور وسعت کے طفیل تیرے عرش کے آسمانوں  
کے ملکوں کی بلندی اور روحانی ہیکلوں کے طفیل، بطفیل روحانی فرشتوں کے جو  
تدبیر کرنے والے ہیں ان ستاروں کے جو تیرے آسمانوں میں محو گردش ہیں  
تیرے قسرب کا ارادہ کرنے والوں کے دلوں کے سوز گریہ وزاری اور تسکین کے  
طفیل، تیری ہیبت سے ڈرنے والوں کے عجز و نیاز، سوز داروں اور آہ و بکا کے  
طفیل، تیری رضا جوئی کے لئے جو ریاضت میں مصروف ہیں ان کی امیدوں کے  
طفیل جو تیرے انعام سے وابستہ ہیں تیری آزمائشوں پر صبر کرنے والوں کی  
عاجزی، شدت اور شدید تلخیوں کے طفیل، تیری اطاعت پر جو بڑی بہادری سے  
ثابت قدم رہے ان کی نیاز مندی بزرگی کے طفیل، اے اول اے آخر، اے ظاہر،  
اے باطن، اے قدیم، اے مقیم، اے قویم، محو کردے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے طلسم  
کے طفیل ہمارے اور اپنے دشمنوں کے دلوں کی سیاہی کے شر کو اور اڑا دے  
گردنیں ظالموں کے سروں کی اپنے قہر و جبروت کی تلواروں سے اور ڈال دے  
ہم پر کثیف پردے اپنی قوت، طاقت اور قدرت کے تاکہ ان کی کمزور نظریں ہمیں  
نہ دیکھ سکیں اپنی عزت، قدرت اور سطوت کے طفیل یا اللہ یا اللہ یا اللہ! اور سعادتوں

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْ عَائِلَتَهُ رِزْقًا وَافِقًا ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْ عَائِلَتَهُ رِزْقًا وَافِقًا ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْ عَائِلَتَهُ رِزْقًا وَافِقًا ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْ عَائِلَتَهُ رِزْقًا وَافِقًا ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْ عَائِلَتَهُ رِزْقًا وَافِقًا ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْ عَائِلَتَهُ رِزْقًا وَافِقًا ۝



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

کے باغات میں ہم پر توفیق کے پر نالوں سے پانی برسا اپنی رات کے ہر لمحہ میں  
اور اپنے دن کی ہر گھڑی میں اور داخل کر ہمیں ان حوضوں میں جہاں تیسرے  
احسان اور رحم کی ندیاں آگرتی ہیں اور ہمیں سلامتی کی زنجیروں میں جکڑ دے تاکہ  
ہم تیری نافرمانی کے ارتکاب سے محفوظ رہیں اے اول، اے آخر، اے ظاہر، اے  
باطن، اے قدیم، اے قویم، اے مقیم، اے میرے مولا، اے قادر، اے میرے  
مولا، اے گناہ بخشنے والے، اے لطف فرمانے والے، اے خبر رکھنے والے، اے  
اللہ عقل دنگ، آنکھیں خیرہ، وہم حیران، فہم تنگ، دل دور اور ظن و گمان قاصر ہو گئے  
ہیں تیری ذات کی کیفیت کی حقیقت سمجھنے سے تیری قدرت کے گونا گوں عجائبات  
کے جنگلوں سے کچھ ظاہر نہ ہو اسوائے تیرے اسماء کی روشنیوں کی چمک دمک کے  
اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اول، اے آخر، اے ظاہر، اے باطن، اے قدیم،  
اے قویم، اے مقیم، اے نور، اے ہادی، اے بدیع، اے باقی، یا ذا الجلال و  
الاکرام، نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد کرتے  
ہیں اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس ہماری فریاد سن، نہیں ہے کوئی معبود بجز  
تیرے اپنی رحمت کے طفیل ہم پر رحم فرما اے اللہ حرکت دینے والے تمام حرکتوں  
کے اور اے آغاز کرنے والے تمام مقاصد کی انتہاؤں کے اس نباتات کے تنوں  
سے شاخوں کے چشموں کے نکالنے والے اور سخت پتھروں کی محکم چٹانوں کے  
پھاڑنے والے مخلوقات کے لئے ان میں سے صاف پانی کے چشمے جاری کرنے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَارْحَمْهُمْ وَاجْعَلْ لَهُمْ مَخْرَجًا مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ وَارْحَمْهُمْ وَاجْعَلْ لَهُمْ مَخْرَجًا مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

والے جملہ حیوانات و نباتات کو اس کے ذریعہ زندہ کرنے والے، اے جاننے والے لوگوں کے سینوں میں ان کے اسرار اور ان کے افکار و خیال پیدا کرتے ہیں اور زمین پر رہنے والی چیزوں کی لغات کے مخفی اشارات کی علامتوں کو کھولنے والے اے وہ کہ ساتوں آسمانوں کے فرشتے اس کی عزت و جبروت کے اقوال کی تسبیح، تقدیس اور تعظیم بیان کرتے ہیں اور ان کی بڑائی اور بزرگی کا ذکر کرتے ہیں بنادے ہمیں اس سال میں اس ماہ میں اس جمعہ میں اس دن میں اس گھڑی میں اور اس مبارک وقت میں ان لوگوں میں سے جو تجھے پکارتے ہیں تو تو ان کی دعا قبول فرماتا ہے اور جو تجھ سے مانگتے ہیں تو تو ان کو عطا فرماتا ہے جو تیری جناب میں عاجزی کرتے ہیں تو تو ان پر رحمت فرماتا ہے اور اپنے گھر یعنی جنت کی طرف تو انہیں قریب کرتا ہے اپنے فضل سے اے سخی، اے سخی سخاوت فرما ہم پر اور ہمارے ساتھ وہ سلوک کر جو تیری شان کے شایان ہے اور ہمارے ساتھ وہ معاملہ نہ کر جس کے ہم لائق ہیں بے شک تو اہل التقویٰ اور اہل المغفرت ہے اور ساتھ تیری رحمت کے اے زیادہ مہربان رحمت کرنے والوں سے، ہم سوال کرتے ہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ اور آپ کی آل، آپ کے اصحاب اور سلام بھیج اور پوری کر تو ہماری حاجتیں یا اللہ یا اللہ یا اللہ سب تعریفیں اللہ کے لئے جو رب العالمین ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآلِ جَسَدًا وَ صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَزْوَاجِهِمْ وَ أَهْلِهِمْ وَ الصَّالِحِينَ وَ الصَّالِحَاتِ وَ الشَّاهِدِينَ وَ الشَّاهِدَاتِ وَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآلِ جَسَدًا وَ صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَزْوَاجِهِمْ وَ أَهْلِهِمْ وَ الصَّالِحِينَ وَ الصَّالِحَاتِ وَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآلِ جَسَدًا وَ صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَزْوَاجِهِمْ وَ أَهْلِهِمْ وَ الصَّالِحِينَ وَ الصَّالِحَاتِ وَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ ۝

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

درود سیدنا مصطفیٰ

## بحوالہ سعادت الدارین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ

وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَكُونُ لَكَ

رِضَاءً وَلِحَقِّهِ آدَاءً ۖ وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْبَقَامَ الْبَحْبُودَ

الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَاجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلُ مَا

جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَصَلَّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ

وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءَ وَالصَّالِحِينَ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

○ **مُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ**

اللَّهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اَلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهُ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ ○

၁၂။ ဤစာချုပ်ကို ရက်စွဲ၊ နေရာ၊ နာမည်၊ နှစ်ရပ်ပါရှိရန်၊

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

مصنف دعا  
شيخ حسني سليمان محمد جزولي رحمة الله  
مجموعه دلائل الخيرات دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ  
صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّي اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ نُورٌ مِنْ نُورِ اللهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللهِ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ ○

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِي أُمَّتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ رُفَقَائِهِ وَأَوْرِدْنَا حَوْضَهُ

وَاسْقِنَا بِكَاسِهِ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ اللَّهُمَّ آمِينَ ○

اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ بِاسْمَائِكَ الَّتِي دَعَوْتُكَ بِهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

مَا وَصَفْتَ وَهِيَ لَا يَعْلَمُ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تَرْحَمَنِي وَتَتُوبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِي مِنْ

جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْبُلُوَاءِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَوَالِدَيَّ وَتَرْحَمَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ أَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ خُذْ اسْمَكَ وَالِدَيْكَ

وَمُرْشِدَكَ وَأُسْتَادَكَ الْبُذْبُذِ الْخَاطِئِ الضَّعِيفِ أَنْ تَتُوبَ عَلَيْهِ إِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○ اللَّهُمَّ آمِينَ

اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أُعْطِيتَ ○

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُعَافِيَنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْبُلُوَاءِ الْخَارِجِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ○

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اے اللہ! قبول فرما آپ کی شفاعت کو آپ کی امت کے حق میں اور بنادے ہمیں آپ کے رفیقوں میں اور پہنچا ہمیں آپ کے حوض پر اور پلا ہمیں آپ کے جام سے اور نفع دے ہمیں آپ کی محبت سے۔ اے اللہ اس دعا کو قبول فرما۔

اے اللہ! میں مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرے ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے میں نے تجھ کو پکارا ہے کہ تو درود بھیجے ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو میں نے تیری تعریف کی اور بشمار اس کے جس کو تیرے بغیر کوئی نہیں جانتا نیز یہ کہ تو رحم فرما مجھ پر اور رحمت سے توجہ فرما مجھ پر اور عافیت میں رکھ مجھے تمام مصیبتوں تمام رنجشوں سے، یہ کہ بخش دے تو میرے لیے میرے والدین کے لیے اور رحم فرما مومن اور مومن عورتوں پر مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو وفات پا چکے ہیں نیز یہ کہ بخش دے اپنے بندے جو فلاں بیٹا فلاں کا ہے گنہگار خطا کار ناتواں اور یہ کہ تو توبہ قبول کرے اس کی بے شک تو بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے اے اللہ! اس دعا کو قبول فرما۔

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے اس نام کے وسیلہ سے کہ جب پکارا جائے تجھے اس نام سے تو تو قبول کرتا ہے اور جب سوال کیا جائے اس کے وسیلہ سے تو تو عطا فرماتا ہے۔

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو بچالے مجھے تمام مصیبتوں سے جو نکلنے والی ہوں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

مِنَ الْأَرْضِ وَالنَّارِ مِنَ السَّبَاءِ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَرَضِيَ

اللَّهُ عَنْ أَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ أُمَمَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْ

أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ أَمَّةِ الْهُدَى وَمَصَابِيحِ الدُّنْيَا وَعَنِ التَّابِعِينَ

وَتَابِعِ التَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ○ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

○ الْعُلَيَّيْنِ

اللَّهُمَّ رَبَّ الْأَرْوَاحِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ أَسْأَلُكَ بِطَاعَةِ

الْأَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ إِلَى أَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْأَجْسَادِ الْبُلْتِيبَةِ

بِعُرْوَقِهَا وَبِكِلْبَاتِ النَّافِذَةِ فِيهِمْ وَأَخَذَكَ الْحَقُّ مِنْهُمْ وَ

الْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُونَ فَصَلْ قَضَائِكَ وَيَرْجُونَ

رَحْمَتِكَ وَيَخَافُونَ عِقَابَكَ أَنْ تَجْعَلَ النُّورَ فِي بَصَرِي وَذِكْرَكَ

بِالْإِيلِ وَالنَّهَارِ عَلَى لِسَانِي وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِي ۝

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ مَالِكِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَثِقَتِي وَرَجَائِي ○

أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

وَقَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ تَهَبَ لِي مِنَ الْخَيْرِ مَا لَا يَعْلَمُ عَلَيْهِ

၂။ နှစ်စဉ် အောက်ပါအတိုင်း ဆောင်ရွက်ရမည်။



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

زمین سے یا ترنہ والی ہوں آسمان سے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے راضی ہو اللہ تعالیٰ  
آپ کی ازواج سے جو پاک ہیں تمام مسلمانوں کی مائیں ہیں اور راضی ہو اللہ تعالیٰ آپ کے  
اصحاب سے جو بزرگ ہیں اور ہدایت کے پیشوا ہیں اور دنیا کے چراغ ہیں اور سب تابعین  
سے اور جنہوں نے پیروی کی تابعین کی خوبی کے ساتھ قیامت تک سب تعریف اللہ تعالیٰ  
کے لیے جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا۔

اے اللہ! سب روحوں کے اور بوسیدہ جسموں کے پروردگار میں سوال کرتا ہوں تجھ سے  
ان روحوں کی اطاعت کے واسطہ سے جو لوٹنے والی ہیں اپنے جسموں کی طرف اور ان  
جسموں کی اطاعت کے واسطہ سے جو اپنی رگوں سے جڑے ہوئے اور بواسطہ تیرے  
ان کلمات کے جو نافذ ہونے والے ہیں ان میں اور بواسطہ اس کے کہ تو حق ان سے لے  
گا اس حال میں کہ ساری مخلوق تیرے سامنے حاضری ہوگی انتظار کر رہے ہوں گے  
تیرے فیصلے کا اور امیدوار ہوں گے تیری رحمت کے اور ڈرتے ہوں گے تیرے عذاب  
سے کہ عطا فرما نور میری آنکھ میں اور اپنے ذکر کی توفیق رات اور دن میں میری زبان پر اور  
نیک عمل پس عطا فرما مجھے رزق۔

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کیوں کہ تو میرا مالک ہے اور سردار اور میرا مولا ہے  
اور میرا بھروسہ ہے اور میری امید ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے شہر حرام اور مکہ مکرمہ،  
مشعر حرام اور اپنے نبی کریم کی مزار پر انوار کی عزت کے واسطہ سے کہ بخش دے مجھے  
بھلائیوں میں سے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

إِلَّا أَنْتَ وَتَصْرِفَ عَنِّي مِنَ السُّوءِ مَا لَا يَعْلَمُ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْتَ ۝

اللَّهُمَّ يَا مَنْ وَهَبَ لِسَيِّدِنَا آدَمَ سَيِّدَنَا شِيثَ وَلِسَيِّدِنَا

إِبْرَاهِيمَ سَيِّدِنَا إِسْمَاعِيلَ وَسَيِّدِنَا إِسْحَاقَ وَرَدَّ سَيِّدَنَا يُوسُفَ عَلَى

سَيِّدِنَا يَعْقُوبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ الْبَلَاءَ عَنْ سَيِّدِنَا أَيُّوبَ وَيَا مَنْ رَدَّ

سَيِّدَنَا مُوسَى إِلَى أُمِّهِ وَيَا زَائِدَ سَيِّدِنَا الْخَضِرِ فِي عَلَيْهِ يَا مَنْ وَهَبَ

لِسَيِّدِنَا دَاوُدَ سَيِّدِنَا سُلَيْمَنَ وَ لِسَيِّدِنَا زَكَرِيَّا سَيِّدِنَا يُحْيَى وَ

لِسَيِّدَتِنَا مَرْيَمَ سَيِّدِنَا عِيسَى وَ يَا حَافِظَ ابْنَةِ سَيِّدِنَا شُعَيْبٍ وَ

يَا مَنْ وَهَبَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ الشَّفَاعَةَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ أَنْ

تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَتَسْتُرَ لِي عُيُوبِي كُلَّهَا وَتُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ وَتُوجِبَ لِي

رِضْوَانَكَ وَأَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَاحْسَنَانِكَ وَتُمَتِّعَنِي فِي جَنَّتِكَ مَعَ

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

وَالصَّالِحِينَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اللَّهُمَّ أَفْرِدْنِي لِمَا خَلَقْتَنِي لَهُ وَلَا تَشْغَلْنِي بِمَا تَكَفَّلْتَ لِي بِهِ وَلَا

تَحْرِمْ مِنِّي وَأَنَا أَسْأَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِي وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ ۝ تين بار پڑھیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِحَبِيبِكَ الْبُصْطَفَى عِنْدَكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

جنہیں تیرے سوا کوئی نہیں جانتا اور پھیر دے مجھ سے ہر برائی جس کو تیرے بغیر کوئی نہیں جانتا۔

اے اللہ! اے وہ جس نے عطا فرمایا آدم کو شیث اور ابراہیم کو اسماعیل اور اسحق اور لوطا یا یوسف کو یعقوب کی طرف اور اے وہ جس نے دور کردی مصیبت ایوب سے

اور اے وہ جس نے لوطا دیا موسیٰ کو اپنی ماں کی طرف اور اے بڑھانے والے خضر کو علم

میں اور اے وہ جس نے بخشا داؤد کو سلیمان اور زکریا کو یحییٰ اور مریم کو عیسیٰ

اور اے حفاظت کرنے والے دختر شعیب کی اے وہ جس نے بخشا ہمارے

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مرتبہ شفاعت اور درجہ بلند بخش دے میرے لے میرے گناہ اور

ڈھانپ دے میرے لیے میرے سارے عیب اور پناہ دے مجھے آگ سے

اور عطا فرما دے مجھے اپنی خوشنودی، اپنی امان، اپنی بخشش اور اپنا احسان اور بہرہ

مند کر دے مجھے اپنی جنت میں ان لوگوں کے ساتھ جن پر تو نے انعام فرمایا ہے

نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین میں سے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اے اللہ! یکسو کر دے تو مجھے اس مقصد کے لیے جس کے لیے تو نے مجھے پیدا فرمایا اور نہ

مشغول کر مجھی اس چیز میں جس کا میرے لیے تو ضامن بنا اور مجھے محروم نہ رکھ درآں حال کہ میں تجھ

سے مانگ رہا ہوں اور مجھے عذاب نہ دے درآں حال کہ میں تجھ سے مغفرت مانگ رہا ہوں۔

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف بواسطہ تیرے حبیب کے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْضَلُ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

يَا حَبِيبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

الْمَوْلَى الْعَظِيمِ يَا نِعَمَ الرَّسُولِ الطَّاهِرِ ○

اللَّهُمَّ شَفِّعْهُ فِينَا بِجَاهِهِ عِنْدَكَ تَيْنَ بَارِئِينَ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ

الْبَصَلِيِّينَ وَالْمُسْلِمِينَ عَلَيْهِ - وَمِنْ خَيْرِ الْمُقَرَّبِينَ مِنْهُ وَالْوَارِدِينَ

عَلَيْهِ وَمِنْ أَخْيَارِ الْمُحِبِّينَ فِيهِ وَالْمَحْبُوبِينَ لَدَيْهِ وَفَرِّحْنَا بِهِ فِي

عَرَصَاتِ الْقِيَمَةِ - وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيلًا إِلَى جَنَّةِ النَّعِيمِ بِلَا مُؤَنَةٍ وَلَا

مَشَقَّةٍ وَلَا مُنَاقَشَةٍ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ

غَاضِبًا عَلَيْنَا وَاعْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ الْأَحْيَاءِ

مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِينَ وَآخِرِ دَعْوَانَا أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْلَمُونَ وَلَا يَصْدُرُ عَنْ

أَحَدٍ مِّنْ عِبْدِهِ قَوْلٌ وَلَا فِعْلٌ وَلَا حَرَكَةٌ وَلَا سُكُونٌ إِلَّا وَقَدْ سَبَقَ

فِي عَلَيْهِ وَقَضَائِهِ وَقَدَرِهِ كَيْفَ يَكُونُ كَمَا أَلْهَمْتَنِي وَقَضَيْتَ لِي

بِجَمِيعِ هَذَا الْكِتَابِ وَيَسَّرْتَ عَلَى فِيهِ الطَّرِيقَ وَالْأَسْبَابَ وَ

نَفَيْتَ عَن قَلْبِي فِي هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ الشَّكَّ وَالْإِرْتِيَابَ وَغَلَبْتَ

حُبَّهُ عِنْدِي عَلَى حُبِّ جَمِيعِ الْأَقْرَبَاءِ وَالْأَحِبَّاءِ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْهُ مِنْ خَيْرِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

جو برگزیدہ ہے تیری بارگاہ میں اے ہمارے حبیب اے ہمارے آقا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم وسیلہ پکڑتے ہیں آپ کا آپ کے پروردگار کی جناب میں پس شفاعت فرما ہمارے لیے اپنے عظیم پروردگار کی جناب میں اے بہت ہی اچھے رسول۔

اے اللہ! حضور کی شفاعت ہمارے حق میں قبول فرما بواسطہ آپ کی عزت کے جو تیری بارگاہ میں ہے۔ اور بنادے ہمیں آپ پر بہترین درود و سلام بھیجنے والوں سے اور ان سے جو بہترین مقربان بارگاہ ہیں اور جو تیرے بہترین وارد ہونے والے ہیں آپ کی خدمت میں آپ کے بہترین عشاق میں سے اور جو آپ کی جناب میں محبوب ہیں اور خوش کردے ہمیں آپ کے وسیلہ سے میدان حشر میں اور بنادے آپ کو ہمارے لیے راہنما جنت نعیم کی طرف بغیر محنت و مشقت کے اور بغیر حساب کے الجھاؤ کے اور کردے آپ کو توجہ فرما نے والا ہم پر اور نہ کردے آپ کو خشنماک ہم پر اور بخش دے ہمارے لیے ہمارے والدین کے لیے تمام مسلمانوں کے جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں ہماری آخری دعا یہ ہے کہ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا۔ اے وہ ذات! جس نے فرمایا اور اس کا فرمان حق ہے اور اللہ نے پیدا کیا تمہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اور نہیں صادر ہوتا کسی ایک سے اس کے بندوں میں سے کوئی قول، کوئی فعل، کوئی حرکت، کوئی سکون، مگر یہ کہ وہ پہلے اس کے علم میں، اس کی قضا میں، اس کی تقدیر میں ہوتی ہے کہ وہ کس طرح ہوگی اے اللہ! تو نے جس طرح میرے دل میں ڈالا ہے اور فیصلہ فرمایا ہے میرے لیے اس کتاب کو جمع کرنے کا اور آسان بنادیا ہے تو نے میرے لیے اس کا راستہ اور اس کے اسباب اور مٹا دیا ہے تو نے میرے دل سے اس نبی مکرم کے بارے میں ہر قسم کے شک و شبہ کو اور غالب کر دیا ہے تو نے آپ کی محبت کو میرے نزدیک تمام رشتہ داروں اور دوستوں کی محبت پر۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآرْجِاسِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## درود ساذلیه

بحواله سعادت الدارین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ تُوْرَمَنْ تُوْر اللّٰهُ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِّرَاسِ الْأَنْبِيَاءِ وَنَبِّرِ الْأُولِيَاءِ

وَزَبْرَقَانِ الْأَصْفِيَاءِ وَيُوجِ الثَّقَلَيْنِ وَضِيَاءِ الْخَافِقِينَ. اللَّهُمَّ بِمَا أَخْفَيْتَهُ مِنْ سِرِّ ذَاتِكَ

وَأَظْهَرْتَهُ مِنْ أَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَجَعَلْتَهُ طُرُقَاتِ تَنْزِلَاتِكَ وَمَظَاهِرِ تَجَلِّيَاتِكَ اهْدِنِي

بِكَ إِلَيْكَ وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ عِلْمًا لِدُنْيَا وَاجْعَلْنِي بِكَ

هَادِيًا مَهْدِيًا مُصْطَفَى وَوَلِيًّا بِالذَّاتِ الْبُكْمَلَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ الْمُرْسَلَةِ

الْجَامِعِ لِجَمِيعِ أَسْرَارِ تَوْحِيدِ الْأَحَدِيَّةِ الْقَائِمِ بِأَوْصَافِ الْعُبُودِيَّةِ الْبَخْصُوصِ

بِالْوَحْدَانِيَّةِ الْمُبْتَلاَةِ الْخَبِيرِ عَنِ الْغُيُوبِ الْيَقِينِيَّةِ الْبُحَقَّةِ خُلَاصَةِ عِبَادِكَ

وَمَظْهَرِ مُرَادِكَ مُحَمَّدِ التَّوْحِيدِ الْحَامِدِ بِجَمِيعِ الْحَامِدِ دَاعِيَ الْجَمِيعِ بِكَلِمَةِ

التَّوْحِيدِ مِنَ الْكَثْرَةِ إِلَى الْوَاحِدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَآزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَتَابِعِيهِ مَعَالِمِ مَنَازِلَاتِهِ عَوَالِمِ تَنْزِلَاتِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## درود ساذلیہ

بحوالہ سعادت الدارین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ نُورُ مَنْ نُورَ اللّٰهِ

● الہی! ہم آپ سے سوال کرتے ہیں کہ آپ ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں جو تمام نبیوں کے چراغ، ولیوں کے سورج، صوفیوں کے سبز قیمتی موتی، دو جہاں کے سورج اور مشرق و مغرب کی روشنی ہیں۔ الہی! اپنے اسرارِ ذاتیہ مخفیہ کے صدقے اور اپنے اسماء و صفاتِ ظاہرہ کے طفیل جن کو تو نے اپنے نزولِ اجلالی کے ذرائع بنایا اور اپنی تجلیات کا مظہر بنایا اپنی مدد سے، اپنی طرف ہماری رہنمائی فرما، اپنی مدد سے میری توجہ اپنی ذات پر مرکوز فرما دے اور مجھے اپنے پاس سے علم عطا فرما، مجھے اپنی مدد سے رہنمائی کرنے والا، راست رو، اپنا برگزیدہ اور دوست بنا دے، ذاتِ کامل اور عام وسیع رحمت صلی اللہ علیہ وسلم سے جو تمام اسرارِ توحید کے جامع، اوصافِ بندگی پر کار بند، وحدتِ مطلقہ سے مخصوص، غیوبِ یقینیہ ثابتہ کی خبریں دینے والے جو تیرے مقبول بندوں کا خلاصہ اور تیری مراد کا مظہر ہیں دعوتِ توحید دینے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کلماتِ ثانیہ کے ساتھ تیری تعریف فرمانے والے، کلمہ توحید کے ذریعہ تمام لوگوں کو کثرت سے واحد کی طرف دعوت دینے والے، اللہ تعالیٰ حضور پر اور آپ کی آل پر، صحابہ پر، ازواجِ مطہرات پر، اولادِ امجاد پر، آپ کے گھر والوں پر، آپ کے پیروؤں پر جو آپ کی منازل کے نشانات اور مقامات کی علامات تھے درود اور بہت بہت سلام بھیجے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ پروردگارِ عالم کے لئے ○

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## شجرہ شاذلیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم نُورُ قُرْبَنٍ نُورِ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

(۱) رحم کریا رب محمد مصطفیٰ کے واسطے

سرور عالم حبیب بکریا کے واسطے

(۲) شاہ مرداں شیریز داں زوجہ زہرا تبول

یعنی حضرت مولیٰ علی شیر خدا کے واسطے

(۳) حضرت حسن بصری حبیب عربی مرد خدا

حضرت داؤد حضرت معروف رضا کے واسطے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

(۴) حضرت شیریں امام طائفہ حضرت جنید

صاحب بغداد امام اولیاء کے واسطے

(۵) حضرت بواکحسین نوری جوہری وبوالفضل

حضرت بوشعیب ایوب باصدق و صفا کے واسطے

(۶) حضرت بویازی بن میمون سید جی حسن

کر عطا توحید اس مرد خدا کے واسطے

(۷) حضرت بو مدینہ شعیب عبدالسلام بن شیشا

منبع علم و عرفان بنان اولیاء کے واسطے

(۸) حضرت علی بوالحسن یعنی جناب

حضرت شاذلی مظہر نور الہی پُر ضیاء کے واسطے

(۹) حضرت بو العباس مرسی اور عطاء اللہ پاک

حضرت احمد صاحب مجدد علی کے واسطے

(۱۰) حضرت عبدالرحمن حضرت عبدالرحمن اے

جلال الدین بوالحسن ابن جلال مقتدی کے واسطے

(۱۱) حضرت علی بن عبدالقدس امام پیشوا

فضل کریار جمیع اولیاء کے واسطے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

(۱۲) حضرت شناوی احمد و احمد کشاشی صفی

## بافقیہ پاک دل مردِ خدا کے واسطے

(۱۳) حضرت عبداللہ بن احمد بروم باکرم!

حضرت علوی بروم محبت کے واسطے

(۱۴) حضرت سیدی رحمۃ اللہ حضرت رفیع الدین شیخ

حضرت شجاع الدین حسین مرتضیٰ کے واسطے

(۱۵) شیخ صدیقی حسینی سیدی عبدالقادر

حضرت نورِ تجلےٰ حق نما کے واسطے

(۱۶) یا الہی حائل اعشار وسنت کر مجھے

محمد شاہ رَہنما کے واسطے

(۱۷) قول پر رکھ ہم کو ثابت خاتمہ بالخیر کر

## حضرت صوفی عبدالقادر بادشاہ کے واسطے

(۱۸) یا اِہٰی بخش دے تو ہر مسلمان کے گناہ

کر کرم صوفی حبیب اللہ شاہ کے واسطے

(۱۹) ہر سمت میں نورِ محمد کا اُجالا کر عطا

واسطے اس شجرہ کے پیرا ولیاء کے واسطے

[illegible]

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## درود شاذلیہ

بحوالہ دلائل الخیرات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى جَسَدِهِ فِي  
الْأَجْسَادِ وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ رِضًى وَلِحَقِّقَةً آدَاءً وَ  
أَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ  
الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَعَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ  
مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ - وَعَلَى آلِهِ وَ  
صَحْبِهِ وَسَلَّمَ - وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ  
يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَتَوَجَّهْ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضَا وَالْكَرَامَةِ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لِنَفْسِهِ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا  
سَأَلَكَ لَهُ أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا أَنْتَ  
مَسْئُولٌ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ - وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا أَدَمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْقُبُورِ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ رِضًى وَلِحَقِّقَةً آدَاءً وَ  
أَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ  
وَعَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ - وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ - وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَتَوَجَّهْ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضَا وَالْكَرَامَةِ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ  
لِنَفْسِهِ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لَهُ أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا أَنْتَ مَسْئُولٌ لَهُ  
إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ - وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا أَدَمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْقُبُورِ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ رِضًى وَلِحَقِّقَةً آدَاءً وَ  
أَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ  
وَعَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ - وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ - وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَتَوَجَّهْ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضَا وَالْكَرَامَةِ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ  
لِنَفْسِهِ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لَهُ أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا أَنْتَ مَسْئُولٌ لَهُ  
إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ - وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا أَدَمَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## درود شاذلیہ

بحوالہ دلائل الخیرات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ تُوْرَقِنْ نُورَ اللّٰهِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے روح مبارک پر تمام روحوں میں  
اور جسد مبارک پر تمام جسموں میں اور مرقدانور پر تمام قبروں میں اور آپ کی  
آل پر اور صحابہ پر اور سلام بھیج۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا  
درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپ کے حق کو ادا کر دے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور  
بزرگی اور درجہ بلندی اور فائز فرما آپ کو اے اللہ مقام محمود پر جس کا وعدہ کیا ہے اور  
جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں اور آپ کے تمام  
بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور شہیدوں سے اور صالحین سے۔ اے  
اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور نازل فرما ان کو قریبی منزل پر قیامت کے دن  
اور تاج پہنا آپ کو عزت کا خوشنودی کا اور بزرگی کا اور عطا فرما ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو  
افضل ترین اس سے جو آپ نے تجھ سے مانگا ہے اپنے لیے اور عطا فرما ہمارے آقا  
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بزرگ ترین اس سے کہ مانگا ہے تجھ سے آپ کے لیے کسی نے تیری  
مخلوق سے اور عطا فرما ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو افضل ترین اس کا جس کا تجھ سے سوال  
کیا گیا ہے قیامت کے دن۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْ عَائِدَةَ رَحْمَتِكَ ۝ لَا تَحْطُ بِعَمَلِهِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْزُقْ عَائِدَةَ رَحْمَتِكَ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْ عَائِدَةَ رَحْمَتِكَ ۝ لَا تَحْطُ بِعَمَلِهِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْزُقْ عَائِدَةَ رَحْمَتِكَ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْ عَائِدَةَ رَحْمَتِكَ ۝ لَا تَحْطُ بِعَمَلِهِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْزُقْ عَائِدَةَ رَحْمَتِكَ ۝



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

وَسَيِّدِنَا نُوحٌ وَ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَ سَيِّدِنَا مُوسَى وَ سَيِّدِنَا عِيسَى  
وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ  
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَصَلِّ عَلَى أَبِينَا سَيِّدِنَا آدَمَ وَأُمَّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَاءَ  
صَلَوَةَ مَلَائِكَتِكَ وَأَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتَّى تُرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا  
اللّٰهُمَّ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهِ أَبَاوَأُمَّاعُنْ وَلَدَيْهِمَا وَصَلِّ عَلَى  
سَيِّدِنَا جَبْرِئِلَ وَ سَيِّدِنَا مِيكَائِيلَ وَ سَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ وَ سَيِّدِنَا  
عِزْرَائِيلَ وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ وَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى جَمِيعِ  
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۝

ہمارے سرداروں آدم، نوح، ابراہیم موسیٰ، عیسیٰ پر اور جوان کے درمیان انبیاء اور رسول  
ہوئیں ہیں اللہ کے درود اور اس کا سلام ان تمام پر۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے باپ سیدنا  
آدم پر اور ہماری ماں سیدہ حوا پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے اپنے فرشتوں پر اور عطا فرما  
ان دونوں کو خوشنودی یہاں تک کہ تو خوش کر دے ان دونوں کو اور جزا دے ان دونوں کو  
اے اللہ افضل ترین جزا جو تو نے کسی باپ اور ماں کو ان کی اولاد کی طرف سے دی ہے۔  
اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار جبریل علیہ السلام، ہمارے سردار میکائیل علیہ السلام  
ہمارے سردار اسرافیل علیہ السلام، ہمارے سردار عزرائیل علیہ السلام اور حاملین عرش  
پر اور تمام فرشتوں خصوصاً مقربین پر اور تمام انبیاء و مرسلین پر اللہ درود اور سلام ہوں سب پر۔

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ وَالسَّاعَةِ وَالصَّلَاةِ وَالْغُلَامَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

### جمعہ کے دن کی نماز کی فضیلت

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص آفتاب نکل کر اونچا ہونے کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے اور رکعت میں الحمد کے بعد آیت الکرسی تین بار سورۃ اخلاص تین بار پڑھے تو اُس کو دو سو نیکیاں ملتی ہیں اور اس کی دو سو بدیاں مٹائی جاتی ہیں۔ اور جو شخص چار رکعات پڑھے تو چار سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو شخص آٹھ رکعات پڑھے تو آٹھ سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کی آٹھ سو بُرائیاں ختم کی جاتی ہیں۔

### سینچر کے رات کی نماز کی فضیلت

حضرت بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مغرب و عشاء کے درمیان بارہ رکعات نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد جو بھی چاہے وہ سورت پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے واسطے جنت میں ایک محل عطا کرے گا اور اس کے گناہ بخش دے گا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآجِزَاتِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## جمعه كائنات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
لَوْحِ قرآني

السم	لحم عسوق	ن
القص	حلم	ليس
كهنيعص	ق	آمين

لَحْمٌ وَلُصْلٌ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ لَوْحِ قرآني

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَجَنِّ اسْعُدِ اللَّهَ بِكَ مِنْ دِينٍ وَآلٍ

١- الله

٢- الرحمن

٣- رحيم

٨	١١	٢٦	١
٣٥	٢	٤	١٢
٢	٢٨	٩	٦
١٠	٥	٣	٣٤

الر	ح	م	ن
٥١	٢٩	٢٩	٩٩
١٠	٢٨	٢٠٢	١٨
٣٤	٢٠١	٢٩	١١

ر	ح	ي	م
١١٠	٢٩	٢١	٢١
٣٨	٨	٢	٢٠٢
٩	٣٣	٣٤	٩

٤- الملك

٥- قدوس

٦- سلام

ال	م	ل	كه
٣١	١٩	٣٢	٢٩
٣٨	١٨	٢٢	٣٣
٣١	٣٣	١٤	٢٩

ق	و	و	س
٤	٥٩	١٠١	١٢
٥٨	٥	١٠	٩٣
٩	١٠٣	٥٤	٥

س	ل	ا	م
٢	٣٤	٥	٣١
٦٨	٣	٣٢	٢٨
٢٩	٦	٣٩	٢

٧- شومن

٨- مهيم

٩- عزيز

م	و	م	ك
٢٣	٣٤	٢٩	٢٤
٣١	٢٩	٣١	٣٥
٢٢	٢٣	٢١	٢٩

ر	ي	م	ن
٣١	٢٩	٢٦	٩
٢٨	٣٨	١٢	٢٤
١١	٢٨	٢٤	٢٩

٢٣	٥٢	٥٨	٥٢
٥٢	٥٥	٢٥	٥٢
٣١	٥٦	٥٥	٢٦
٥٣	٢٤	٢٨	٥٨

١٠- جبار

١١- متكبر

١٢- خالق

٢٢	٥٣	٣٨	٥١
٥٦	٥٠	٢٥	٥٢
٣١	٥٦	٥٥	٢٦
٥٣	٢٤	٢٨	٥٤

٢٠	٢٠٠	٢٠	٢٠٢
٢١	٢٠١	٣١	٣٩٩
٢٠٠	١٨	٢٠٢	٢٣
٢٠١	٢٣	١٩٩	١٩

خ	ا	ل	ق
٩٩	٣١	٢	٩٤
٣	٢٩٨	٢٨	٢٢
٢٩	١٠١	٢٩٩	٢

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَجَنِّ اسْعُدِ اللَّهَ بِكَ مِنْ دِينٍ وَآلٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَجَنِّ اسْعُدِ اللَّهَ بِكَ مِنْ دِينٍ وَآلٍ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## درود حبیبی کے فضائل

یہ درود شریف پڑھنے سے دین و دنیا کی تمام پریشانیاں حل ہو جاتی ہیں، جو بے اولاد ہو تو اُسے اولاد حاصل ہو، جو بے روزگار اور بے کار ہو اُسے روزی ملے۔ اور ہر جائز مراد پوری ہو، دین و دنیا کے تمام سفر آسان ہوں، آسمانی، سلطانی تمام بلیات، جادو اثرات سب دور ہوں، قلب میں نور باور زندگی بھی نورانی ہو، اور سب سے بڑا صلہ یہ کہ تمام عبادتیں قبول ہوں۔ شرط یہ ہے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت ہو، دل سے عمل ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اور ہم کو اس عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تَقْبَلُ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ۔

مرتب

دعا گو: حضرت پیر خواجہ حبیب اللہ شاہ چشتی قادری، سہروردی، نقشبندی  
اور دیگر سلاسل کی اجازت کے ساتھ۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## درود حبیبی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِكَ الْكَرِيمِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ  
صَلَوَاتُ اللَّهِ الْبَرِّ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا طَيِّبًا مَبَارَكًا فِيهِ  
جَزِيلًا جَمِيلًا دَائِمًا بَدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ تَعَالَى حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ  
الرِّسَالَةِ شَيْءٌ لَا يَبْقَى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ لَا يَبْقَى مِنَ الْبَرَكَاتِ شَيْءٌ  
لَا يَبْقَى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ وَشَهْرٍ وَيَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَفِي كُلِّ  
وَقْتٍ وَحِينٍ صَلَوَاتُكَ تَرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ ۝

## سینچر کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلِّمْ تُوْرَوْنَ تُوْر اللّٰهُ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

### درود ابراهیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّيَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ تُوْرَمِنْ نُوْرِ اللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

### سورة الفاتحة

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّالِّينَ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ① اللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ③

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ④

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ نُورٌ مِنْ نُورِ اللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوةً دَرَمَةً

بَدَوا مِنْ مُلْكِ اللّٰهِ ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ نُورٌ مِنْ نُورِ اللّٰهِ

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي

نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا

وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَعَصْبِي نُورًا وَلَحْيِي نُورًا وَذِمِّي نُورًا وَشَعْرِي

نُورًا وَبَشْرِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَعَظْمِي لِي نُورًا اللّٰهُمَّ اعْطِنِي نُورًا ٥

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الآزواجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الآجسادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ٥ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَواتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ

وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ

شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي

فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا

فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا

لِذُنُوبِهِمْ ۖ وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللّٰهُ ۚ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى

مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي

كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ اللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَالْأَرْوَاحِ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَوَصِّلْ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلُ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَالْأَرْوَاحِ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَوَصِّلْ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلُ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## سینچر کے دن کے صلوٰۃ و سلام

- ۱۔ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا صَفِیَّ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
- ۲۔ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
- ۳۔ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَنْ اخْتَارَكَ اللّٰهُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
- ۴۔ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا عَظْمَةَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
- ۵۔ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَلِیْفَةَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
- ۶۔ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حَضْرَةَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
- ۷۔ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
- ۸۔ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
- ۹۔ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآرَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآجِزِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلَى رُوحِهِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِهِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِهِ وَصَلِّ عَلَى نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ ۝

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

① درود و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے منتخب دوست اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ۰

۲) درود و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے مخلوق میں سب سے بہتر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

۳) درود و سلام ہو آپ پر کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو منتخب فرمایا اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

۴) درود و سلام ہو آپ پر اے اللہ کی عظمت اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ۰

۵ درود و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے خلیفہ اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ۰

۶) درود و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے سب سے زیادہ مقرب اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

⑤ درود و سلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ برگزیدہ اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ۰

⑧ درود و سلام ہو آپ پر اے اللہ کی برہان اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ۰

۹ درود و سلام ہو آپ پر اے اللہ کی رحمت اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ○

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْمَقَامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لَا سَبْطَ بَعْدَهُ ذُرِّيَّةَ الْفِئَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَحْسَنِ الْأَوْصِيَاءِ صَلِّ وَسَلِّمْ

[illegible]

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

درودنور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ تَوَارِثُ اَنْوَارِ وَسْرِ  
الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ ○

۱ رَبَّنَا أَمِنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝ (سورہ مؤمنون پارہ ۱۸ آیت ۰۹)

﴿٢﴾ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَمًا ۖ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا

مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ○ (سورہ فرقان ۱۹ آیت ۶۶/۶۵)

۳ رَبَّنَاهِبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝  
(سورة فرقان ۱۹ آیت ۷۷)

﴿۴﴾ رَبَّنَا اغْفُورْ شُكُورٌ ۝ (فاطر پارہ ۲۲ آیت ۳۴)

﴿٥﴾ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا

وَاتَّبِعُوا سَبِيلَكُمْ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ (سورہ مؤمنن پارہ ۲۴ آیت ۷)

۶ رَبَّنَا عَلَيكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنبْنَا وَإِلَيْكَ الْبَصِيرُ ۝ (سورہ ممتحنہ پارہ ۲۸ آیت ۴)

[illegible]

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

### درود نور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ نُورِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ ○

۱ اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب

سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔ (کنز الایمان)

۲ اے رب ہمارے! ہم سے پھیر دے جہنم کا عذاب بے شک اس کا عذاب گلے کا غل (پھندا) ہے۔ بے شک وہ بہت

بری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ (کنز الایمان)

۳ اے رب ہمارے! ہمیں دے ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں

اپرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ (کنز الایمان)

۴ ہمارا رب بخشنے والا قدر فرمانے والا ہے۔ (کنز الایمان)

۵ اے رب ہمارے! تیرے رحمت و علم میں ہر چیز کی سمائی ہے تو انھیں بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور

انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ (کنز الایمان)

۶ اے رب ہمارے! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع لائے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ نُورِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَاتِكَ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

درود سیدنا شیخ خالد نقسبندی

بحوالہ سعادت الدارین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم نُورٌ مِنْ نُورِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً نُنَجِّينَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ

الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَ

تُظَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى

الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ

فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ وَعَلَى اِلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَكُوْنُ لَكَ

رِضًى وَلَهُ جَزَاءٌ وَحَقُّهُ اَدَاءٌ وَّاعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

وَالْمَقَامَ الْمَحْبُوْدَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ

اَهْلُهُ وَاجْزِهِ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهِ

وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهِ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ اِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ

وَالصِّدِّیْقِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

صَلَوةً تَزِنُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ وَمَا فِيْ عِلْبِكَ عَدَدَ

اَفْرَادِ جَوَاهِرِ كُرَّةِ الْعَالَمِ وَاَضْعَافِ ذَلِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَواتِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَواتِكَ

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَواتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

مصنف مناجات  
حضور سیدنا امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ  
سینچر کے دن کی مناجات

۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم نُورٌ مِنْ نُورِ اللّٰهِ

إِلٰهِي لَا تُؤَدِّبْنِي بِعُقُوبَتِكَ ۝ وَلَا تَمْكُرْ بِي فِي

حِيلَتِكَ ۝ مِنْ أَيْنَ لِيَ الْخَيْرُ يَا رَبِّ وَلَا يُوجَدُ

إِلَّا مِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمِنْ أَيْنَ لِيَ النَّجَاةُ وَ

لَا تُسْتَطَاعُ إِلَّا بِكَ ۚ لَا الَّذِي أَحْسَنَ

أَسْتَغْنَى عَنْ عَوْنِكَ وَرَحْمَتِكَ ۝ وَلَا الَّذِي

أَسَاءَ وَاجْتَرَأَ عَلَيْكَ وَلَمْ يُرْضِكَ حَرَجَ

عَنْ قُدْرَتِكَ ۝ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ ۝ بِكَ

عَرَفْتُكَ ۝ وَأَنْتَ دَلَلْتَنِي عَلَيْكَ ۝ وَدَعَوْتَنِي

إِلَيْكَ ۝ وَلَوْ لَا أَنْتَ لَمْ أَدْرِ مَا أَنْتَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

دروید سیدنا شیخ خالد نقسبندی

بحوالہ سعادت الدارین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ نُورُ مَنْ نُورُ اللّٰهِ

میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب میں گرفتار نہ کر اور مجھے اپنی

قدرت کے ساتھ نہ آزما، مجھے کہاں سے بھلائی حاصل ہوگی،

اے پالنے والے! وہ مجھے نہیں ملے گی مگر تیرے ہی حضور سے، مجھے

کہاں سے نجات مل سکے گی جبکہ اس پر کسی کو قدرت نہیں سوائے تیرے،

نہ نیکی کرنے والا تیری مدد اور رحمت سے بے نیاز ہے اور نہ ہی

برائی کرنے والا تیرے مقابل جرات کرنے اور تیری رضا جوئی نہ

کرنے والا تیرے قابو سے باہر ہے، اے پالنے والے، اے پالنے

والے! اے پالنے والے میں نے تیرے ہی ذریعہ تجھے پہچانا،

تو نے اپنی طرف میری رہنمائی کی اور مجھے اپنی طرف بلایا ہے، اور

اگر تو مجھے نہ بلاتا تو میں سمجھ ہی نہ سکتا کہ تو کون ہے؟

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْضَلُ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْضَلُ صَلَوَاتِكَ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

حمد ہے اس خدا کے لئے جسے پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے اگرچہ وہ مجھے پکارے تو میں سُستی کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کے لئے کہ جس سے مانگتا ہوں تو مجھے عطا کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے قرض کا طالب ہو تو کنجوسی کرتا ہوں۔ حمد ہے اس اللہ کیلئے کہ جب چاہوں اسے اپنی حاجت کے لئے پکارتا ہوں اور جب چاہوں تنہائی میں بغیر کسی سفارشی کے اس سے راز و نیاز کرتا تو وہ میری حاجت پوری کرتا ہے۔ حمد اس اللہ کیلئے جس کے سوا میں کسی کو نہیں پکارتا اور اگر اسکے غیر سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول نہیں کرے گا۔ حمد ہے اس اللہ کیلئے جس کے غیر سے میں امید نہیں رکھتا اور اگر امید رکھوں بھی تو وہ میری امید پوری نہ کریگا۔ حمد ہے اس اللہ کیلئے جس نے مجھے اپنی سپردگی میں لے کر عزت دی اور مجھے لوگوں کے بس میں نہ ڈالا کہ مجھے ذلیل کرتے۔ حمد ہے اس اللہ کے لئے جو مجھ سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے بے نیاز ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي آخِرِ وَاوَّلِ حَالِهِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي آخِرِ حَالِهِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي آخِرِ وَاوَّلِ حَالِهِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي آخِرِ حَالِهِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَحْلُمُ عَنِّي حَتَّىٰ كَأَنِّي لَا ذَنْبَ لِي ۝ فَرَبِّيَ أَحْمَدُ شَيْءٍ عِنْدِي وَأَحَقُّ بِحَمْدِي ۝

اللَّهُمَّ إِنِّي أَجِدُ سُبُلَ الْبَطَالِبِ إِلَيْكَ مُشْرَعَةً  
وَمَنَاهِلَ الرَّجَاءِ لَدَيْكَ مُثْرَعَةً وَالِإِسْتِعَانَةَ  
بِفَضْلِكَ لِمَنْ أَمَلَكَ مُبَاحَةً ۝ وَأَبْوَابَ الدُّعَاءِ

إِلَيْكَ لِلصَّارِخِينَ مَفْتُوحَةٌ ۖ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ  
لِلرَّاجِينَ بِمَوْضِعِ إِجَابَةٍ ۖ وَلِلْمَلْهُوفِينَ وَ  
مَنْدُوحَةٍ عَمَّا فِي أَيْدِي الْمُسْتَثِيرِينَ بِمَرِّ صَدِّ

إِغَاثَةٍ ۝ وَأَنَّ فِي اللَّهْفِ إِلَى جُودِكَ وَالرِّضَا  
بِقَضَائِكَ عِوَضًا مِّنْ مَّنْعِ الْبَاخِلِينَ وَأَنَّ

الرَّحِلْ إِلَيْكَ قَرِيبُ الْمَسَافَةِ ۝ وَأَنْتَ  
لَا تَحْتَاجُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ تَحْجُبَهُمْ

الْأَعْمَالُ دُونَكَ ۝ وَقَدْ قَصَدْتُ إِلَيْكَ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الشَّامِتَةِ وَالصَّالِوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَسْكُطْ بَعْدَهُ رَاضِيَ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ كُلِّ ذِي كَرَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

حمد ہے اس اللہ کے لئے جو مجھ سے اتنی نرمی کرتا ہے جیسے میں نے کوئی گناہ نہ کیا ہو، پس میرے رب میرے نزدیک ہر شے سے زیادہ قابل تعریف ہے اور وہ میری حمد کا زیادہ حقدار ہیائے معبود! میں اپنے مقاصد کی راہیں تیری طرف کھلی ہوئی پاتا ہوں اور امیدوں کے چشمے تیرے ہاں بھرے پڑے ہیں ہر امیدوار کے لئے تیرے فضل سے مدد چاہنا مباح ہے اور فریاد کرنے والوں کی دعاؤں کیلئے تیرے دروازے کھلے ہیں۔ اور میں جانتا ہوں کہ تو امیدوار کی جائے قبولیت ہے تو مصیبت زدوں کے لئے فریاد رسی کی جگہ ہے، میں جانتا ہوں کہ تیری سخاوت کی پناہ لینا اور تیرے فیصلے پر راضی رہنا کنجوسوں کی روک ٹوک سے بچنے اور خود غرض مالداروں سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے نیز یہ کہ تیری طرف آنے والے کی منزلت قریب ہے۔ اور تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے، مگر ان کے بُرے اعمال نے ہی انھیں تجھ سے دور کر رکھا ہے، میں اپنی طلب لے کر تیری بارگاہ میں آیا

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِهِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ أَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ الَّتِي دَعَاكَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

رَأُفْتِكَ ○

[illegible]

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اور اپنی حاجت کے ساتھ تیری طرف متوجہ ہوا ہوں میری  
 فریاد تیرے حضور میں ہے میری دعا کا وسیلہ تیری ہی ذات  
 ہے جبکہ میں اس کا حقدار نہیں کہ تو میری سُنے اور نہ اس  
 قابل ہوں کہ تو مجھے معاف کرے البتہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ  
 اور تیرے سچے وعدے پر اعتماد ہے، تیری توحید پر  
 ایمان میری پکی سچی پناہ ہے اور تیرے بارے میں مجھے اپنی معرفت  
 پر یقین ہے، تیرے سوا میرا کوئی پالنے والا نہیں اور نہیں کوئی  
 معبود مگر تو ہی ہے تو یگانہ ہے، تیرا کوئی ساجھی نہیں۔ اے معبود!  
 یہ تیرا فرمان ہے اور تیرا کہنا درست اور تیرا وعدہ سچا ہے کہ اللہ  
 سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ تم پر بڑا مہربان ہے، اور اے  
 میرے سردار یہ بات تیری شان سے بعید ہے کہ تو مانگنے کا حکم  
 دے تو عطا نہ فرمائے، تو اپنی مملکت کے باشندوں کو بہت بہت عطا  
 کرنے والا ہے اور اپنی مہربانی و نرمی سے ان کی طرف متوجہ ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمْهُمْ وَارْحَمْ أَهْلَ بَيْتِهِ وَارْحَمْ أَهْلَ عِلِّيِّينَ ۝ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمْهُمْ وَارْحَمْ أَهْلَ بَيْتِهِ وَارْحَمْ أَهْلَ عِلِّيِّينَ ۝



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

الہی! جب میں بچہ تھا تو نے مجھے اپنی نعمت و احسان کے ساتھ پالا اور جب  
میں بڑا ہوا تو مجھے شہرت عطا کی پس اے وہ ذات جس نے دنیا میں مجھے اپنے  
احسان نعمت اور عطا سے پرورش کیا اور آخرت میں مجھے اپنے عفو و کرم کا اشارہ  
دیا ہے۔ اے میرے مولا! میری معرفت ہی تیری طرف میری رہنما ہے اور  
میری تجھ سے محبت تیرے سامنے میری سفارش ہے اور مجھے تیری طرف لے  
جانے والے اپنے اس رہبر پر بھروسہ اور تیرے حضور شفاعت کرنے والے  
اپنے شفیع پر اطمینان ہے۔ اے میرے سردار میں تجھے اس زبان سے پکارتا  
ہوں جو بوجہ گناہ کے لکنت کرتی ہے، پالنے والے ہیں اس دل سے راز گوئی  
کرتا ہوں جسے اسکے جرم نے تباہ کر دیا۔ اے پالنے والے! میں تجھے پکارتا ہوں  
لیکن سہا ہوا، ڈرا ہوا، چاہتا ہوا، امید رکھتا ہوا، اے میرے مولا! جب میں اپنے  
گناہوں کو دیکھتا ہوں تو گھبراتا، ہوں اور تیرے کرم پر نگاہ ڈالتا ہوں تو آرزو بڑھتی  
ہے، پس اگر تو مجھے معاف کرے تو بہترین رحم کرنے والا ہے اور عذاب دے  
تو بھی ظلم کرنے والا نہیں، اے بہترین مغفرت فرمانے والے، میری مغفرت فرما۔

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ وَهَذِهِ النَّاسِ وَالصَّلَاةِ الْفَارِغَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

درود سیدنا تقی الدین زیان

بحوالہ سعادت الدارین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ تُوْرَمِنْ تُوْر اللّٰهِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلَى

مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ وَصَفِيِّكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّثْلَ ذَلِكَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مِّثْلَ ذَلِكَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى ۝

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِهِ

فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ وَاجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ

وَتَوَاحِي بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةِ تَحَنُّنِكَ وَرِضْوَانِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ

عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

مصنف دعا  
عبد القادر جيلاني بغدادی رحمته اللہ علیہ  
وردر روز شنبہ (ہفتہ سینچر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم نُورُ مَنْ نُورَ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ يَا مَنْ نَعْمَهُ لَا تَحْصِي، وَأَمْرُهُ لَا يَعْصِي، وَ  
نُورُهُ لَا يَطْفِئُ وَلُطْفُهُ لَا يَخْفَى، يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوسَى وَ  
أَحْيَى الْمَيِّتَ لِعِيسَى، وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى  
آبِرَاهِيمَ صَلَّيْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَمَخْرَجًا، اللَّهُمَّ بِتِلْكَ لُ  
نُورِ بَهَاءِ مُحِبِّ عَرْشِكَ مِنْ أَعْدَائِي اِحْتَجَبْتُ  
وَبِسُطُوتِ الْجَبَرُوتِ مِمَّنْ يَكِيدُنِي تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ طَوْلِ  
جَوْلِ شَدِيدِ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ سُلْطَانٍ تَحَصَّنْتُ وَبِدَيْمُومِ  
قَيُومِ دَوَامِ أَبَدِيَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ اسْتَعَذْتُ وَ  
بِمَكْنُونِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ تَخَلَّصْتُ  
وَتَحَصَّنْتُ يَا حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ يَا حَابِسَ  
الْوَحْشِ يَا شَدِيدَ الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنْبَتُ  
إِحْبَسْ عَنِّي مَنْ ظَلَمَنِي وَاغْلِبْ عَلَيَّ مَنْ غَلَبَنِي كَتَبْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الشَّاهِدَةِ وَالصَّلَاةِ الْفَاتِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لَا تَسْكُتُ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كَيْ ذِكْرِهِ الْفُ مَرَّةً ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

الْعَلَمَيْنِ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الشَّاهِدَةِ وَالصَّلَاةِ الْفَاتِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لَا تَسْخَطَ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كِيٍّ ذَكَرَ الْفُحْشَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

[illegible]

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

ہوں اور تیرے جبروت کی سطوت کے طفیل ان لوگوں سے پناہ مانگتا ہو جو میرے خلاف سازش کرتے ہیں اور تیری قوت کے شدید حملہ کے زور سے میں ہر بادشاہ کے شر سے قلعہ گیر ہوتا ہوں اور تیری ابدیت کی ہمیشہ قائم رہنے والی بقا سے میں ہر شیطان سے پناہ مانگتا ہوں اور تیرے رازوں میں سے جو سر نہاں ہے اس کے طفیل میں ہر شیطان نجات و پناہ طلب کرتا ہوں اے حاملین عرش کے بوجھ کو اٹھانے والے اے وحشیوں کو روکنے والے اے شدید گرفت والے تجھی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور تیری طرف میں نے رجوع کیا ہے روک لے مجھ سے جس نے مجھ پر ظلم کیا اور غلبہ دے مجھے اس پر جو مجھ پر غالب آیا ہے لکھ دیا ہے اللہ تعالیٰ نے میں ضرور غالب آؤں گا اور میرے رسول غالب آئیں گے بیشک اللہ تعالیٰ قوت والا غالب ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، ساری مخلوق سے عزت والا ہے اللہ عزت والا ہے اس سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کرتا ہوں میں پناہ مانگتا ہوں اللہ سے وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے روکا ہوا ہے سات آسمانوں کو گرنے سے زمین پر مگر اس کے اذن کے ساتھ تیرے فلاں بندے کے شر سے اس کے لشکروں سے اس کے پیروکاروں سے اس کے مددگاروں سے خواہ جن ہوں یا انسان اے اللہ مجھے پناہ دے ان تمام کے شر سے تیری تعریف بڑی بزرگ ہے تیرا پڑوسی عزت والا ہے تیرا نام برکت والا ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے تو کرتا ہے جو چاہتا ہے تو ہر چیز پر قادر ہے والحمد للہ رب العالمین ○

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

دروید سیدنا عبد اللہ ہارونی

بحوالہ سعادت الدارین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِلِلسَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَ  
الرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ  
وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ  
وَتَحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلَوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا اَنْتِهَاءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا  
وَلَا اَنْقِضَا صَلَوةً دَائِمَةٌ بِدَوَامِكَ بَاقِيَةٌ بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى  
صَلَوةً دَائِمَةٌ بِدَوَامِكَ بَاقِيَةٌ بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا  
دُوْنَ عَلَيْكَ وَعَلٰى اِلٰهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذَلِكَ  
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَ  
الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ صَلَوةً تُحِلُّ بِهَا عُقْدَتِيْ وَتُفَرِّجُ  
بِهَا كُرْبَتِيْ وَتُنْقِذُنِيْ بِهَا مِنْ وَحْلَتِيْ وَتُقَيِّلُ بِهَا عُثْرَتِيْ  
وَتُقْضٰى بِهَا حَاجَتِيْ وَعَلٰى اِلٰهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمْ ۝ النُّوْرُ  
الَّذٰى فِي السِّرِّ السَّارِيْ فِيْ جَمِيْعِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفٰتِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِيْ الْاَزْوَاجِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِيْ الْاَرْجَاسِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَقْصَلَ صَلَواتِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِلِلسَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتَحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلَوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا اَنْتِهَاءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا اَنْقِضَا صَلَوةً دَائِمَةٌ بِدَوَامِكَ بَاقِيَةٌ بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى صَلَوةً دَائِمَةٌ بِدَوَامِكَ بَاقِيَةٌ بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عَلَيْكَ وَعَلٰى اِلٰهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذَلِكَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ صَلَوةً تُحِلُّ بِهَا عُقْدَتِيْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِيْ وَتُنْقِذُنِيْ بِهَا مِنْ وَحْلَتِيْ وَتُقَيِّلُ بِهَا عُثْرَتِيْ وَتُقْضٰى بِهَا حَاجَتِيْ وَعَلٰى اِلٰهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمْ ۝ النُّوْرُ الَّذٰى فِي السِّرِّ السَّارِيْ فِيْ جَمِيْعِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفٰتِ ۝

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

مصنف دعا

شيخ حسني سليمان محمد جزولي رحمة الله

مجموعه دلائل الخيرات دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلِّمْ تُوْرَمِنْ تُوْر اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بَدَوا مِنْ مُلْكِ اللَّهِ ○

أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ أَنْ تَرْزُقَنِي وَكُلَّ مَنْ أَحَبَّهُ وَاتَّبَعَهُ شَفَاعَتَهُ

وَمُرَافَقَتَهُ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ وَلَا عَذَابٍ وَلَا تَوْبِيخٍ وَ

لَا عِتَابٍ وَأَنْ تُغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَتُسْتَرْعِيُونِي يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ - وَأَنْ تُنْعِمَنِي

بِالنَّظَرِ إِلَيَّ وَجِهَكَ الْكَرِيمِ فِي جُمْلَةِ الْأَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيدِ وَالشَّوَابِ ○

وَأَنْ تَقْبَلَ مِنِّي عَمَلِي وَأَنْ تَعْفُو عَمَّا أَحَاطَ عَلَيْكَ بِهِ مِنْ خَطِيئَتِي وَنَسْيَانِي وَزَلَلِي

وَأَنْ تُبَلِّغَنِي مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهِ وَالتَّسْلِيمِ عَلَيْهِ وَعَلَى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ أَمَلِي بِمَنِّكَ

وَفَضْلِكَ وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ يَا رَوْفُ يَا رَحِيمُ يَا وَلِيَّ - وَأَنْ تُجَازِيَهُ عَنِّي وَعَنْ كُلِّ

مَنْ أَمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ

أَفْضَلِ وَأَتَمِّ وَأَعَمِّ مَا جَازَيْتَ بِهِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيَّ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيُّ ○

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ آيَاتِ الْقُرْآنِ

وَحُرُوفِهِ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ وَقَدَّسَكَ وَسَجَّدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ ○  
وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِي أَبْدَانِهِمْ وَوُجُوهِِهِمْ وَعَلَى رُءُوسِهِمْ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَّاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَّاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَّاتِكَ



اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الشَّامِتَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَنَّا وَعَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَنَّا وَارْصُ عَنْهُ رِصِّي لَا تَسْخَطْ بَعْدَهُ كَيْدِي كَرْدِ الْآلِ الْغَيْبِ مَرَّةً ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ





أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ عَدَدَ كُلِّ بَيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلَىٰ أَرْضِكَ  
صَغِيرَةً وَكَبِيرَةً ۝ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ  
جَيْتَانٍ وَطَيْرٍ وَمَمْلٍ وَنَحْلٍ وَحَشَرَاتٍ ۝ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ  
مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا إِلَىٰ أَنْ صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا فَقَبَضَتْهُ إِلَيْكَ  
عَدْلًا مَرْضِيًّا لِتَبْعَثَهُ شَفِيعًا حَفِيًّا ۝ وَأَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ  
وَالْبَلَوَاءِ وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَأَنْ تَرْحَمَنَا وَأَنْ  
تَعْفُو عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ  
الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝  
**اللَّهُمَّ** كَبَا قَامَ بِإِعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ  
جَاهَدَ أَهْلَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَا إِلَىٰ تَوْحِيدِكَ وَقَاسَى الشَّدَائِدَ  
فِي إِرْشَادِ عِبِيدِكَ فَاعْطِهِ ۝  
**اللَّهُمَّ** سُوءَ لَهُ وَبَلَّغْهُ مَأْمُولَهُ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِينَ لِشَرِيعَتِهِ  
الْمُتَّصِفِينَ بِمَحَبَّتِهِ الْمُهْتَدِينَ بِهَدْيِهِ وَسِيرَتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلَىٰ سُنَّتِهِ  
وَلَا تَحْرِمْ مَنَافِضَ شَفَاعَتِهِ وَاحْشُرْنَا فِي أَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ  
وَأَشْيَاعِهِ السَّابِقِينَ وَأَصْحَابِ الْيَمِينِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ہر چار پائے کے جس کو تو نے پیدا کیا اپنی زمین پر خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے مچھلیوں، پرندوں، چیونٹیوں، شہد کی مکھیوں اور زمین کے کیڑے سے اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر اس وقت سے لے کر جب آپ گہوارے میں بچے تھے یہاں تک کہ آپ میانہ عمر ہدایت یافتہ ہوئے پس بلا لیا تو نے آپ کو اپنی طرف درآں حالیکہ آپ عادل اور پسندیدہ تھے تاکہ تو اٹھائے آپ کو شفیع اور مہربان بنا کر اور یہ کہ بجائے تو ہمیں تمام بلاؤں، مصیبتوں اور فتنوں سے جو ظاہر ہیں اور جو مخفی ہیں اور یہ کہ رحم فرمائے تو ہم پر اور یہ کہ تو معاف فرمائے ہم سے اور بخش دے ہمیں اور سب تعریف اللہ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے وہی کافی ہے مجھے اور وہ بہترین کار ساز ہے اور نہیں ہے میرے پاس کوئی طاقت اور نہ کوئی قوت مگر اللہ کے ساتھ جو بزرگ اور برتر ہے۔ اے اللہ! جس طرح مستعدی سے کھڑے ہوئے آپ رسالت کے بارہائے گراں کے ساتھ اور نکالا آپ نے مخلوق کو جہالت سے اور جہاد کی اہل کفر و ضلالت سے اور بلایا تیری توحید کی طرف اور برداشت کیا مصائب کو تیرے بندوں کو ہدایت کرنے میں پس اس طرح عطا فرما تو آپ کو۔

اے اللہ! جو آپ نے مانگا اور پہنچا آپ کو آپ کے مقصد تک اور بنا دے ہمیں آپ کی شریعت کے تابع جو متصف ہیں آپ کی محبت کے ساتھ جو ہدایت یافتہ ہیں آپ کی راہنمائی کے ساتھ اور آپ کی سیرت کے ساتھ اور وفات دے ہمیں آپ کی سنت پر اور نہ محروم کر ہمیں آپ کی شفاعت کے فضل سے اور اٹھا ہم کو آپ کے غلاموں میں جن کی پیشانیاں اور ہاتھ پاؤں چمک رہے ہوں اور آپ کے جتھوں میں جو آگے آگے ہوں گے اور ان میں جو دائیں طرف ہوں گے یا رحم الراحمین۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْهُمْ مِنْ رِزْقِكَ الْوَاسِعِ الْكَافِ الْوَاسِعِ وَارْزُقْهُمْ مِنْ رِزْقِكَ الْوَاسِعِ الْكَافِ الْوَاسِعِ وَارْزُقْهُمْ مِنْ رِزْقِكَ الْوَاسِعِ الْكَافِ الْوَاسِعِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْهُمْ مِنْ رِزْقِكَ الْوَاسِعِ الْكَافِ الْوَاسِعِ وَارْزُقْهُمْ مِنْ رِزْقِكَ الْوَاسِعِ الْكَافِ الْوَاسِعِ وَارْزُقْهُمْ مِنْ رِزْقِكَ الْوَاسِعِ الْكَافِ الْوَاسِعِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

**اللَّهُمَّ** جَارِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنَ  
الْمُهْتَدِينَ بِمَنْهَاجِ شَرِيعَتِهِ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهِ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ  
الْأَكْبَرِ مِنَ الْأَمِينِينَ فِي زُمْرَتِهِ وَامْتِنَا عَلَى حُبِّهِ وَحُبِّ إِلَهٍ وَ  
أَصْحَابِهِ وَذُرِّيَّتِهِ ○

**اللَّهُمَّ** يَا ذَا الْبَيْنِ الَّذِي لَا يُكَافَى أَمْتِنَانُهُ وَالطَّوْلُ الَّذِي لَا يُجَازَى  
إِنْعَامُهُ إِحْسَانُهُ نَسْأَلُكَ بِكَ وَلَا نَسْأَلُكَ بِأَحَدٍ غَيْرِكَ أَنْ تُطْلِقَ  
الْسِّنْتَ نَاعِنَدَ السُّئُولِ وَتُوفِّقَنَا لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ  
الْأَمِينِينَ يَوْمَ الرَّجْفِ وَالزَّلَازِلِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالَ الْأَزْمِنَةَ  
وَالدُّهُورِ أَنْتَ الْبَاقِي بِلَا زَوَالٍ ۖ الْغَنِيُّ بِلَا مِثَالٍ الْقُدُّوسُ  
الطَّاهِرُ الْعَلِيُّ الْقَاهِرُ الَّذِي لَا يُحِيطُ بِهِ مَكَانٌ وَلَا يَشْتَبِلُ عَلَيْهِ  
زَمَانٌ أَسْأَلُكَ بِاسْمَاءِ الْحُسْنَى كُلِّهَا وَبِأَعْظَمِ أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ  
وَأَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَأَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَأَسْرَعَهَا مِنْكَ  
إِجَابَةً ۖ بِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ الْجَلِيلِ الْأَجَلِّ الْكَبِيرِ  
الْأَكْبَرِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي تُحِبُّهُ وَتَرْضَى عَنْ مَنْ دَعَاكَ  
بِهِ وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَاءَهُ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَاتِكَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَاتِكَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَاتِكَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَاتِكَ ○

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الشَّامِتَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ مُحَمَّدٍ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِي كُرْبَةٍ أَلْفَ أَلْفٍ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

[illegible]

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## درود اکبریه

بحوال السعادت الدارين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ تَوَقَّنْ نُورَ اللّٰهِ

● اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آدَمَ وَحَوَّاءَ وَعَلَى شِيثٍ وَنُوحٍ وَعَلَى دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَعَلَى يَعْقُوبَ  
وَيُوسُفَ وَالْأَسْبَاطِ وَعَلَى إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى وَعَلَى الْخَضِرِ وَالْيَاسِ وَعَلَى سَائِرِ  
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَسِرَاجِ الْعَالَمِينَ وَعَلِمِ الْمُهْتَدِينَ  
وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَسِرِّكَ الْمَكْنُونِ وَغَيْبِكَ الْمَخْزُونِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ أَفْضَلُ  
الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ وَالْأَرْضِ عَنْ أَصْحَابِهِ الْكَرَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ  
وَأِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ وَعَلَى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكَرُوبِيِّينَ وَعَلَى زُوَارِ الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ مِنْ  
الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى سَائِرِ الْمَلَائِكَةِ أَجْمَعِينَ وَالسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ  
وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى حَضْرَةِ الْأَسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْأَنْوَارِ  
مُطَهِّرِ النُّفُوسِ مِنَ الرَّذَائِلِ وَأَجْمَلِ مَوْلُودِي سَائِرِ الْقَبَائِلِ عُرُوسِ الْمَمْلَكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ  
وَأَمَامِ الْحَضْرَةِ الْقُدْسِيَّةِ مُعَلِّمِ الْخَيْرِ وَأَعْلَمِ الْخَلْقِ وَنَاصِحِ الْأُمَّةِ وَمُرْشِدِهَا إِلَى الْحَقِّ أَكْرَمِ  
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّادَاتِ وَقُطْبِ  
دَوَائِرِ السَّعَادَاتِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَلَى قَدَرِ مَقَامِهِ وَأَجْلَالِهِ وَأَعْظَامِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
وَكُفَى وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ



[illegible]

## بحوالہ سعادت الدارین

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِهِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

○ اور اس کے تمام برگزیدہ بندوں پر سلام

[illegible]



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## شجرہ اکبریہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّيَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ تَوَقَّنْ نُورَ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

(۱) رحم کریا رب محمد مصطفیٰ کے واسطے

سرورِ عالم جیبِ کبریا کے واسطے

(۲) شاہِ مرداں شیرِ یزداں زوجہ زہرا بتول

یعنی حضرت مولیٰ علی شیر خدا کے واسطے

(۳) حضرت حسن عبد واحد حضرت فضیل ابن عیاض

حضرت خواجہ شای ابراہیم ادہم مقتدی کے واسطے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الآجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّاعُوَّةِ النَّاصِيَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَزْصِ عَنَدَهُ رِجْصِي لَا تَسْخِطْ بَعْدَهُ كَيْ ذَكَرَ آفَ الْيَوْمِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْبُدْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

حضرت شجاع الدین حسین مرتضیٰ کے واسطے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

[illegible]

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

(۱۴) حضرت محمد بادشاہ و سید عالمی ہم

حضرت خواجہ صدیق محبوب خدا کے واسطے

(۱۵) حضرت شیخ صدیقی حسینی سیدی عبد القدیر

حضرت نور تجلے حق نما کے واسطے

(۱۶) یا الہی حامل اعشار و سنت کر ہمیں

حضرت ابراہیم شاہ رنما کے واسطے

(۱۷) قول پر رکھ ہم کو ثابت خاتمہ بالخیر کر

حضرت صوفی عبد القادر با صفا کے واسطے

(۱۸) یا الہی بخش دے تو ہر مسلمان کے گناہ

کر کرم صوفی حبیب اللہ شاہ کے واسطے

(۱۹) رکھ سلامت ان کو یارب اور انکا فیض دے

خادمان دین ہر انبیاء و اولیاء کے واسطے

(۲۰) ہر سمت میں نور محمد کا اُجالا کر عطا

واسطے اس شجرہ کے پیر اولیاء کے واسطے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآجْسَادِ وَ صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ وَ عَلَى رُوحِهِ وَ عَلَى جَسَدِهِ وَ عَلَى قَبْرِهِ وَ عَلَى كُلِّ مَوْجِدٍ مِنْهُمْ ۝

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

دردواکبریہ

## بحوالہ سعادت الدارین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِنْ نُورِ اللَّهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ الْكِرَامِ صَلَوَةً

مَوْصُولَةً دَائِمَةً إِلَى تَصَالٍ بِدَوَامِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ - صَلَّى عَلَى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَ شَمْسُ النُّبُوَّةِ وَ الرِّسَالَةِ وَ

الْهَادِي مِنَ الضَّلَالَةِ وَ الْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَامٌ صَلَوةٌ تَوَالِيَةٌ مُتَعَاقِبَةٌ بِتَعَاقِبِ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي

وَالَّذِي هُوَ النَّبِيُّ الزَّاهِدُ الْأَصِيلُ السَّيِّدُ النَّبِيلُ الَّذِي جَاءَ

بِالْوَحْيِ وَالتَّزْوِيلِ وَأَوْضَحَ بَيَانَ التَّائِيلِ وَجَاءَ هُ الْآمِينُ

سَيِّدُ نَاجِرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْكَرَامَةِ وَالتَّفْضِيْلِ وَأَسْرَى بِهِ

الْمَلِكُ الْجَلِيلُ فِي اللَّيْلِ إِلَيْهِمُ الطَّوِيلُ فَكَشَفَ لَهُ عَرْجُ أَعْلَمُ

الْمَلَكُوتِ وَآرَاهُ سَنَاءَ الْحَبَرُوتِ وَنَظَّ إِلَى قُدْرَةِ الْحَمْدِ الدَّائِمِ

السَّاقِ، الَّذِي لَا يَمُوتُ رَسْمُهُ، أَلَيْسَ الْكَذَّابُ الصَّادِقُ أَحَدًا تَنْجُنَا

هَٰمَ ۚ حَٰقِقَۢنَّ ۚ وَبِئْسَ ٱلْبَعَادُ صَلَۃُ تَتَّبِكُ ۚ هَٰهَنُۢمُ ۚ وَتُتَلَّ ۚ هَٰ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ الشَّامَةِ ذَاوَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْحُسْنِ

[illegible]

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الَّتِي دُعِيَ بِهَا رَسُولُكَ مُحَمَّدٌ عَلَى خَيْرِ الْأَرْضِ عِنْدَ رَجَائِهَا لَا سَخَطَ بَعْدَهَا ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

وَ الْكَمَالِ وَالْخَيْرِ وَالْإِفْضَالِ- صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ

الْبَحَارِ وَعَدَدَ رَمْلِ الصَّخَارَى وَالْقِفَارِ وَعَدَدَ ثِقَلِ الْجِبَالِ وَ

الْأَحْجَارِ وَعَدَدَ الْأَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ وَعَدَدَ مَا يَخْتَلِفُ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي سَيِّدِ الْأَبْرَارِ وَ زَيْنِ

الْمُرْسَلِينَ الْأَخْيَارِ وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِينَ وَ

صَحَابَتِهِ الْأَكْرَمِينَ صَلَوةً مَّوْصُولَةً تَتَرَدَّدُ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ- صَلِّ عَلَى

نُورِ الظَّلَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

الشَّفِيعِ فِي جَمِيعِ الْأَنَامِ ۝

جمال حسن اور کمال بھلائی اور بزرگیوں کے ساتھ۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

محمد ﷺ بشمار سمندر کی جھاگ کے، صحراؤں کی ریت کے اور چٹیل میدانوں

کے، بوزن بوجھ پہاڑوں اور پتھروں کے، نیکیوں اور بدکاروں کے اور اس کے کہ

یکے بعد دیگر آتے رہیں رات اور دن۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد

ﷺ جو نیکیوں کے سردار، برگزیدہ رسولوں کی زینت پر اور آپ کی آل

پر جو پاک ہیں اور آپ کی ذریت پر جو مبارک ہے اور آپ کے صحابہ پر جو

بزرگ ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مومنوں کی مائیں ہیں ایسا درود جو ملا ہوا ہو

پے درپے ہو قیامت کے دن تک۔ اے اللہ درود بھیج چودھویں رات کے

چاند پر، اے اللہ درود بھیج ظلمتوں کے نور پر، اے اللہ درود بھیج جنت کی

کلید پر، اے اللہ درود بھیج تمام عالم کے شفیع پر۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ ۝



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

## سینچر کے دن کی نماز کی فضیلت

روایت ہے حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بعد نماز ظہر کے چار رکعات نفل پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد شریف قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ تین بار اور سورۃ اخلاص تین مرتبہ بعد نماز آیت الکرسی تین بار پڑھے گا اس کو اللہ تعالیٰ ہر حرف کے بدلے ثواب ایک حج کا اور ایک عمرے کا عنایت کرے گا اس کو ایک سال کی عبادت اور ایک شہید کا ثواب ملے گا۔

## اتوار کی رات کی نماز کی فضیلت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اتوار کی رات میں بعد نمازِ مغرب یا عشاء دس رکعات نفل نماز پڑھے اور بعد الحمد کے گیارہ بار سورہ اخلاص اور ایک بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور ایک بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں ایک محل عطا کرے گا۔ اور اس کی دعا قبول فرمائے گا اور جنت میں ہمراہ نبیوں کے داخل فرمائے گا بعد نماز کے سو بار استغفر اللہ اور سو بار درود شریف پڑھے

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الَّتِي دُعِيَ بِهَا رَسُولُكَ مُحَمَّدٌ عَلَى خُصْمٍ عَدُوٍّ صَاحِبِ كُرْدِ الْاَلْفِ الْاَلْفِ مَرَّةً ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ  
لَوْحِ قَرَأَنِي

نَا	لَحْمَ عَسَقٍ	الاسم
ليس	حالة	القصر
آمِينَ	وَا	كُلْمَيْعَصَ

تَحْمِلُهُ وَأُفْضِلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ نَفَرًا مِّنْ نَّفَرٍ أَلَىٰ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ وَاقْتٍ وَجَنِّ اسْعِفِرَ اللَّهُ رَبِّ مَن يَكُن ذَنْبًا وَاقْتٍ إِلَيْهِ

۱۳- مصوّر				۱۴- باری			
س	۱۹۶	۹	۴	پ	۱	ز	غ
۸	۴۱	۸۹	۱۹۸	۳۸	۶	۷۳	۹۶
۳۸	۷	۱۹۹	۹۲	۳۵	۲	۱۳۱	۴۹
۷	۹۱	۳۹	۵	۱۳۵	۴	۸	۶۶
۱۵- فقار				۱۶- قصار			
ر	۱	ق	غ	ق	ص	ا	ز
۸۱	۹۹۹	۱۲۷	۴	۱۱	۹۶	۱۹۷	۱۴
۹۴۸	۸۷	۳	۱۹۸	۹۸	۱۲	۲	۱۹۸
۲	۱۹۹	۱۰۱	۷۹	۳	۱۹۹	۱۰۱	۹
۱۷- وثاب				۱۸- رتاق			
۲۳	۳۶	۲۹	۲۵	ر	ز	ا	ق
۲۸	۲۱	۲۶	۳۲	۱۵	۱۹۹	۹۶	۳
۳۱	۳۲	۳۴	۳۱	۹۸	۱۶	۲	۹۸
۲۵	۲۴	۷۴	۳	۱۳	۹۶	۲۶	۱۳
۱۹- نقاش				۲۰- عظیم			
ح	ا	ت	ف	ع	ل	ی	م
۳۹۹	۸۱	۷	۲	۶۹	۷۱	۳۹	۱۱
۷۸	۳۹۸	۳	۱۰	۴۲	۲۲	۸	۲۸
۴	۹	۷۹	۳۹۷	۹	۷۴	۷۳	۳۱
۲۱- قابض				۲۲- خانض			
۹۸	۶	۷۹۶	۳	ع	ا	ف	من
۷۹۸	۱	ق	۴	۱۹۹	۲۲۹	۷۹	۸۰۰
۷	۹۴	ب	۹۴	۷۸	۷۹۸	۲۲	۲
	۹۶	۵	۸۰۲	۱۷	۶۰۱	۷۱۹	۷۷
۲۳- رافع				۲۴- یاسط			
ر	ا	ف	ع	ب	ا	س	ط
۱۶۹	۲	۷۰۹	۷۰	۱۳	۴	۳۲	۲۲
۷۸	۶۱	۴۳	۳	۱۶	۵	۳۱	۲۰
۳	۳۱	۲۰۹	۷۷	۳۱۳	۳	۸	۴۸

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاجِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

[illegible]

اللَّهُمَّ رَبَّ خَلْقِ الدَّائِمَةِ وَالصَّالِحَةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ دَائِمًا ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

یہ درود شریف پڑھنے سے دین و دنیا کی تمام پریشانیاں حل ہو جاتی ہیں، جو بے اولاد ہو تو اُسے اولاد حاصل ہو، جو بے روزگار اور بے کار ہو اُسے روزی ملے۔ اور ہر جائز مراد پوری ہو، دین و دنیا کے تمام سفر آسان ہوں، آسمانی، سلطانی تمام بلیات، جادو اثرات سب دور ہوں، قلب میں نور ہو اور زندگی بھی نورانی ہو، اور سب سے بڑا صلہ یہ کہ تمام عبادتیں قبول ہوں۔ شرط یہ ہے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت ہو، دل سے عمل ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اور ہم کو اس عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقبل یا رب العالمین۔

مرتب

دعا گو: حضرت پیر خواجہ حبیب اللہ شاہ چشتی قادری، سہروردی، نقشبندی اور دیگر سلاسل کی اجازت کے ساتھ۔



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## درود حبیبی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِكَ الْكَرِيمِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ  
صَلَوَاتُ اللَّهِ الْبَرِّ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا طَيِّبًا مَبَارَكًا فِيهِ  
جَزِيلًا جَمِيلًا دَائِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ تَعَالَى حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ  
الرِّسَالَةِ شَيْءٌ لَا يَبْقَى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ لَا يَبْقَى مِنَ الْبَرَكَاتِ شَيْءٌ  
لَا يَبْقَى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ وَشَهْرٍ وَيَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَفِي كُلِّ  
وَقْتٍ وَحِينٍ صَلَوَاتُكَ تَرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ ۝

## اتوار کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلِّمْ تَوْرُ مِنْ نُورِ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

### درود ابراهیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّيَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ تُوْرَمِنْ نُورِ اللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

### سورة الفاتحة

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّالِّينَ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ① اللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ③

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ④

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ نُورٌ مِنْ نُورِ اللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوةً دَرَمَةً

بَدَوا مِنْ مُلْكِ اللّٰهِ ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ نُورٌ مِنْ نُورِ اللّٰهِ

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي

نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا

وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَعَصْبِي نُورًا وَلَحْيِي نُورًا وَذِمِّي نُورًا وَشَعْرِي

نُورًا وَبَشْرِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَعَظْمِي لِي نُورًا اللّٰهُمَّ اعْطِنِي نُورًا ٥

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ٥ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَواتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَواتِكَ ٥



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ○ اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ ○

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّعُودَةِ وَالْعَلَمَةِ وَالصَّلَاةِ الْكَرِيمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَارْزُقْ عَنَدَهُ رَضَى لَا سِتْرَ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفِ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

[illegible]

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## اتوار کے دن کے صلوٰۃ و سلام

- ١ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ النَّبِيُّ الْحَجَّازِيُّ
  - ٢ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ النَّبِيُّ التِّهَامِيُّ
  - ٣ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ النَّبِيُّ الْقُرَيْشِيُّ
  - ٤ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ النَّبِيُّ الْمُرِّي
  - ٥ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ النَّبِيُّ الْهَاشِمِيُّ
  - ٦ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ
  - ٧ الصَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدٌ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
  - ٨ الصَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَحْمَدُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
  - ٩ الصَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَامِدُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَ الصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنْهُ رَضًى لَا يَسْخَطُ بِعَدَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ كُرْدٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاعَلِّ اِلَى مُحَمَّدٍ

[illegible]

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلِ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

۱ درود وسلام ہو آپ پر اے نبی حجازی

۲ درود وسلام ہو آپ پر اے تہامہ کے نبی

۳ درود وسلام ہو آپ پر اے قریشی نبی

۴ درود وسلام ہو آپ پر اے پاک کرنے والے نبی

۵ درود وسلام ہو آپ پر اے نبی ہاشمی

۶ درود وسلام ہو آپ پر اے نبی امی

۷ سلام ہو آپ پر اے ہمارے سردار محمد اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

۸ سلام ہو آپ پر اے ہمارے سردار احمد اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

۹ سلام ہو آپ پر اے ہمارے سردار حامد (اللہ کی

۱۰ تعریف کرنے والے) اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

درودغوثیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَعَلَى  
 آلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

① رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ

أَبَاءَهُمْ وَأَرْوَاجَهُمْ وَذُرِّيَّتَهُمْ إِنَّكَ أَنْتَ لَعَزِيزُ الْحَكِيمِ ۝

السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۖ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

(سورة مؤمنين پاره ۳۴ آیت ۹/۸)

٢ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي

قُلُوبَنَا غَلَا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ (سورہ حشر پارہ ۲۸ آیت ۱۰)

٣ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَافْغِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

(سورہ ممتحنہ پارہ ۲۸ آیت ۵)

۴ رَبَّنَا أْتُمَمْ لَنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ (سورہ تحریم پاره ۲۸ آیت ۸)

---

۵ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ (سورۃ بقرہ پارہ ۱ آیت ۱۷۷)

﴿٦﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ ۖ وَارِنَا

مَنَّا سَكَنًا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ○ سورة بقرہ پارہ ۱ آیت ۱۲۸

[illegible]

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

### درود غوثیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ مَعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰی  
اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

① اے رب ہمارے! ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان

لائے اور ہمارے دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ۔ اے ہمارے رب

بے شک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔ (کنز الایمان)

② اے رب ہمارے! ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈال اور ہمیں بخش دے۔ (کنز الایمان)

③ اے رب ہمارے! بے شک تو ہی عزت و حکمت والا ہے۔ (کنز الایمان)

④ اے رب ہمارے! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر دے اور ہمیں بخش دے۔ بے

شک تجھے ہر چیز پر قدرت ہے۔ (کنز الایمان)

⑤ اے رب ہمارے! ہم سے قبول فرما بے شک تو ہی ہے سنتا جانتا۔ (کنز الایمان)

⑥ اے رب ہمارے! اور کر ہمیں تیرے حضور گردن رکھنے والا اور ہماری اولاد میں

سے ایک امت تیری فرمانبردار اور ہمیں ہماری عبادت کے قاعدے بتا اور ہم پر اپنی

رحمت کے ساتھ رجوع فرما بے شک تو ہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان۔ (کنز الایمان)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ مَعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْوَاجِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْجَسَا وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَقْصَلَ صَلَواتِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْوَاجِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْجَسَا وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَقْصَلَ صَلَواتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

درود سیدنا علی سموی

## بحوالہ سعادت الدارین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ رِضَى نَفْسِكَ

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ زِينَةِ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

الَّتِي لَا تَنْفَدُ اللَّهُمَّ وَأَعْطِ مُحَمَّدٍ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضْلَ وَ

الْفَضِيلَةُ وَالذَّرَجَةُ الرَّفِيعَةُ ○ مَنْ هُوَ رُوحُهُ مُحَرَّابٌ

○ الْأَرُّ وَاجْ وَالْبَلِيَّةُ وَالْكُونُ

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ هُوَ إِمَامُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ هُوَ إِمَامُ أَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِ اللَّهِ

○ **الْمُؤْمِنِينَ**

صَلَّوَاتُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَانْبِيَاءِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ

خَلَقَهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ رُوحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ ○

وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى

قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○

○ اللَّهُمَّ أْبْلِغْ رُوحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّي تَحِيَّةً وَسَلَامًا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْضَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ الشَّامِتَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ لَا سَكْطَ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ كُلِّي ذِكْرًا لَفٍّ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

[illegible]



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

مصنف مناجات  
حضور سیدنا امام زین العابدین رحمہ اللہ علیہ  
اتوار کے دن کی مناجات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِنْ نُورِ اللَّهِ

سَيِّدِي أَنَا الصَّغِيرُ الَّذِي رَبَّيْتَهُ ۝ وَأَنَا

الْجَاهِلُ الَّذِي عَلَّمْتَهُ ۝ وَأَنَا الضَّالُّ

الَّذِي هَدَيْدَتَهُ ۝ وَآنَا الْوَضِيعُ الَّذِي

رَفَعْتَهُ ۝ وَأَنَا الْخَائِفُ الَّذِي أَمْنْتَهُ ۝ وَأَنَا

الْجَبَّارِ الَّذِي أَشْبَعْتَهُ ۖ وَأَنَا الْعَطْشَانُ الَّذِي

أَرْوَبْتَهُ ۝ وَأَنَا الْعَارِي الَّذِي كَسَوْتَهُ ۝ وَأَنَا

الْفَقِيرُ الَّذِي أَغْنَيْتَهُ ۝ وَأَنَا الضَّعِيفُ الَّذِي

قَوَّيْتَهُ ۝ وَأَنَا الذَّلِيلُ الَّذِي أَعَزَّزْتَهُ ۝ وَأَنَا

السَّقِيمُ الَّذِي شَفَيْتَهُ ۝ وَأَنَا السَّائِلُ الَّذِي

الْهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الشَّامِلَةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَنْدُ رَضَى لَا سَخَطًا بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدُ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةً ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَقُلِّ إِلَى مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ اَقْصَلْ صَلَاةً اِيَّاكَ

[illegible]

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلِّمْ تَوْفِيقِ اللّٰهِ

میرے سردار! میں وہی بچہ ہوں جسے تو نے پالا ، میں

وہی کورا ہوں جسے تو نے علم دیا، میں وہی گمراہ ہوں جسے

تو نے راہ دکھائی، میں وہ پست ہوں جسے تو نے بلند کیا

میں وہ خوفزدہ ہوں جسے تو نے امن دیا، میں وہ بھوکا ہوں

جسے تو نے سیر کیا اور وہ پیاسا ہوں جسے تو نے سیراب کیا

میں وہ عریاں ہوں جسے تو نے لباس دیا، میں وہ محتاج ہوں

جسے تو نے غنی بنایا، میں وہ کمزور ہوں جسے تو نے قوت بخشی، میں وہ

پست ہوں جسے تو نے عزت عطا فرمائی، میں وہ بیمار ہوں جسے تو نے

صحت دی، میں وہ سائل ہوں جسے تو نے بہت کچھ عطا کیا، میں وہ گنہ گار

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآجِزِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآجِزِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

ہوں جسے تو نے دھانپ لیا، میں وہ خطا کار ہوں جسے تو  
 نے معاف کیا، میں وہ کمتر ہوں جسے تو نے بڑھا دیا ہے،  
 میں وہ کمزور ہوں جس کی تو نے مدد کی اور میں وہ نکالا  
 ہوا ہوں جسے تو نے پناہ دی اے پروردگار! میں وہی  
 ہوں جس نے خلوت میں تجھ سے حیا نہ کی اور جلوت میں تیرا  
 لحاظ نہیں رکھا، میں بہت بھاری مصیبتوں والا ہوں، میں  
 وہ جس نے اپنے سردار پر جرات کی، میں وہ ہوں جس نے اس  
 کی نافرمانی کی جو آسمانوں پر مسلط ہے، میں وہ ہوں جس  
 نے رب جلیل کی نافرمانی کے لئے رشوت دی، میں وہ ہوں  
 جب مجھے اس کی خوشخبری ملی تو دوڑتا ہوا اس کی طرف گیا،  
 میں وہ ہوں جسے تو نے ڈھیل دی تو ہوش میں نہ آیا اور تو نے  
 میری پردہ پوشی کی تو میں نے حیا سے کام نہ لیا اور گناہوں میں  
 حد سے گزر گیا تو نے مجھے نظروں سے گرایا تو میں کچھ پروا نہیں کی

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

فَبِحَبْلِكَ آمَهَلْتَنِي ۝ وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِي ۝

حَتَّى كَأَنَّكَ أَغْفَلْتَنِي ۝ وَمِنْ عُقُوبَاتِ الْمَعَاصِي

جَنَّبْتَنِي ۝ حَتَّى كَأَنَّكَ اسْتَحْيَيْتَنِي ۝

إِلَهِي لَمْ أَغْصِكَ حِينَ عَصَيْتُكَ وَأَنَا لِرُبُوبِيَّتِكَ

جَا حِدٌ ۝ وَلَا بِأَمْرِكَ مُسْتَخِفٌّ ۝ وَلَا لِعُقُوبَتِكَ

مُتَعَرِّضٌ ۝ وَلَا لِوَعِيدِكَ مُتَهَاوِنٌ ۝ وَلَكِنْ

خَطِيئَةٌ عَرَضَتْ وَسَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ۝ وَ

غَلَبَنِي هَوَايَ ۝ وَأَعَانَنِي عَلَيْهَا شِقْوَتِي ۝ وَ

غَرَّنِي سِتْرُكَ الْمُرُحَى عَلَيَّ ۝ فَقَدْ عَصَيْتُكَ

وَخَالَفْتُكَ بِجَهْدِي ۝ فَالآنَ مِنْ عَذَابِكَ

يَسْتَنْقِذْنِي ۚ وَمِنْ أَيْدِي الْخُصَمَاءِ غَدًا مَنْ

يُخَلِّصُنِي ۚ وَبِحَبْلِ مَنْ أَتَّصِلُ إِنْ أَنْتَ قَطَعْتَ

حَبْلَكَ عَنِّي ۚ فَوَاسْفَا عَلَى مَا أَحْصَى كِتَابُكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

پس تو نے اپنی نرمی سے مجھے ڈھیل دی اور اپنے حجاب سے  
میری پردہ پوشی کی، جیسا کہ تو میری طرف سے بے خبر ہے، تو  
نے مجھے نافرمانیوں کی سزاؤں سے برکنار رکھا، گویا کہ تو مجھ  
سے شرم کھاتا ہے، میرے معبود! جب میں نے تیری نافرمانی  
کی تو وہ اس لئے نہیں کہ میں تیری پروردگاری سے انکاری  
تھایا تیرے حکم کو سبک سمجھ رہا تھا یا خود کو تیرے عذاب کی  
طرف کھینچ رہا تھا یا تیرے ڈراوے کو کمتر سمجھتا تھا بلکہ حقیقت یہ تھی  
کہ خطا ابھری جسے میرے نفس نے میرے لئے مزین کر دیا، میری خواہش  
مجھ پر غالب آگئی، میری بدنختی نے اس پر میرا ساتھ دیا، تیری پردہ پوشی  
نے مجھے مغرور کر دیا، یوں میں تیری نافرمانی اور تیرے حکم کی مخالفت  
میں کوشاں ہوا، پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون رہائی دے گا، کل کو مجھے  
دشمنوں کے ہاتھوں کون چھڑائے گا اگر تو نے اپنی رسی مجھ سے کاٹ دی  
تو پھر میں کس کی رسی کو تھاموں گا؟ ہائے افسوس! کہ تیری کتاب میں

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآرْجَسَاءِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآرْجَسَاءِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَوَاتِكَ



أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ

مِنْ عَمَلِي الَّذِي لَوْلَا مَا أَرْجُو مِنْكَ كَرَمِكَ  
وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ . وَنَهَيْكَ إِيَّايَ عَنِ الْقُنُوطِ  
لَقَنَطْتُ عِنْدَ مَا أَتَذَكَّرُهَا . يَا خَيْرَ مَنْ  
دَعَاهُ دَاعٍ . وَأَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ .  
اللَّهُمَّ بِذِمَّةِ الْإِسْلَامِ أَتَوْسَّلُ إِلَيْكَ  
وَبِحُرْمَةِ الْقُرْآنِ أَعْتِيدُ عَلَيْكَ وَبِحُبِّي  
لِلنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْقَرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْعَرَبِيِّ  
الْمُهَاجِرِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ أَرْجُو الزُّلْفَةَ  
لَدَيْكَ فَلَا تُوحِشْ أَسْتِنَاسَ إِيمَانِي وَلَا  
قَوْمًا أَمْنُوا بِالسِّنْتِهِمْ لِيَحْقِنُوا تَجَعَّلْ  
ثَوَابِي ثَوَابَ مَنْ عَبْدَ سِوَاكَ . فَإِنَّ بِهِ  
دِمَاءَهُمْ . فَأَذْرِكُوا مَا أَمَلُوا . وَإِنَّا أَمَنَّا بِكَ  
بِالسِّنْتِنَا وَقُلُوبِنَا لِتَعْفُو عَنَّا . فَأَذْرِكُنَا مَا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِهِ مُحَمَّدٍ فِي الْإِجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ أَفْضِلْ صَلَوَاتِكَ

لَهُمْ رَبُّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَنَّا رَضِيَ لَا يَسْخَطُ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ دَأْفَ الْأَلْفِ مَرَّةً ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ إِلَى مُحَمَّدٍ



١٠  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ الطَّيِّبِينَ وَجْهًا لِّلْعَالَمِيْنَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

پس ہماری امید پوری فرما اور اپنی آرزو ہمارے سینوں میں بسادے  
 اور ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اس کے بعد جب تو نے ہمیں ہدایت  
 دی ہے اور ہم پر اپنی طرف سے رحمت فرما کہ بے شک تو بہت دینے  
 والا ہے۔ پس قسم ہے تیری عزت کی کہ اگر تو مجھے جھڑک دے تو بھی  
 میں تیری بارگاہ سے نہ ہٹوں گا اور تیری تو صیغ کرنے زبان نہ روکوں گا،  
 کیونکہ میرا دل فضل و کرم اور تیری توسیع رحمت کی معرفت سے  
 بھرا ہوا ہے تو غلام اپنے آقا و مولا کے سوا کس کی طرف جاسکتا ہے  
 اور مخلوق کو اپنے خالق کے علاوہ کہاں پناہ مل سکتی ہے۔  
 میرے اللہ! اگر تو نے مجھے زنجیروں میں جکڑ دیا اور  
 دیکھتی آنکھوں مجھ سے اپنا فیض روک دیا اور لوگوں کے  
 سامنے میری رسوائیاں عیاں کر دیں اور میرے جہنم کا  
 حکم صادر کر دیا اور تو میرے اور نیک لوگوں کے درمیان  
 حائل ہو جائے تو بھی میں تجھ سے امید نہ توڑوں گا

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعَاةِ النَّاعِمَةِ وَالصَّلَاةِ الْغَائِيَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَزَّ وَكَبَّرَ اللَّهُ بِكَ دُرُودًا أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ

[illegible]

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

تجھ سے عفو و درگزر کی امید رکھنے سے باز نہ آؤں گا اور میرے  
 سے تیری محبت ختم نہ ہوگی میں دنیا میں دی گئی تیری نعمتوں  
 اور گناہوں پر تیری پردہ پوشی کو ہرگز نہیں بھول سکتا۔ میرے آقا!  
 تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور ان کے ساتھیوں پر  
 درود بھیج اور میرے دل سے دنیا کی محبت نکال دے اور مجھے اپنی  
 مخلوق میں سب سے بہترینیوں کے خاتم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
 اور ان کی آل کے قریب میں جگہ عنایت فرما اور مجھے اپنے حضور  
 توبہ کے مقام کی طرف پلٹا دے اور مجھے خود اپنے آپ پر رونے  
 کی توفیق دے، کیونکہ میں نے اپنی عمر ٹال مٹول اور جھوٹی  
 آرزوؤں میں گنوا دی اور اب میں اپنی بہبودی سے مایوس ہو جا  
 نے کو ہوں، تو مجھ سے بُرا حال اور کس کا ہو گا اگر میں اسی حال کے  
 ساتھ ہی اپنی قبر میں اتار دیا جاؤں جب کہ میں نے قبر کے لئے  
 کچھ سامان نہیں اور نیک اعمال کا بستر نہیں بچھایا کہ آرام پاؤں۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَوَاتِكَ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

لِضْجَعَتِي ۝ وَمَالِي لَا أَبْيِكِي ۚ وَلَا أَدْرِئِي إِلَى مَا

يَكُونُ مَصِيرِي ۝ وَأَرَى نَفْسِي تُحَادِثُنِي ۝

وَأَيَّامِي تُخَاتِلُنِي وَقَدْ خَفَقَتْ عِنْدَ رَأْسِي

أَجْنَحَةُ الْمَوْتِ فَمَالِي لَا أَبْيِكِي ! أَبْيِكِي لِخُرُوجِ

نَفْسِي ۝ أَبْيِكِي لِحُلُولِ رَمْسِي أَبْيِكِي لِظُلْمَةِ قَبْرِي

أَبْيِكِي لِضَيْقِ لَحْدِي ۝ أَبْيِكِي لِسُؤَالِ مُنْكَرٍ وَ

نَكِيرٍ إِيَّاي ۝ أَبْيِكِي لِخُرُوجِي مِنْ قَبْرِي عُرْيَانًا

ذَلِيلًا ۝ حَامِلًا ثِقَلِي عَلَى ظَهْرِي ۝ أَنْظُرُ

مَرَّةً عَنْ يَمِينِي وَمَرَّةً عَنْ شِمَالِي إِذَا الْخَلَائِقُ

فِي شَأْنٍ غَيْرِ شَأْنِي (لِكُلِّ أَمْرٍ مِنْهُمْ

يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

غَبْرَةٌ تَرَاهُهَا قَتَرَةٌ) يَا مُفَرِّجَ الْبَحْزُونِينَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ الشَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْآخِرَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

ایسے میں کیوں زاری نہ کروں کہ مجھے نہیں معلوم میرا انجام کیا ہوگا میں

دیکھتا ہوں کہ نفس مجھے دھوکہ دیتا ہے اور حالات مجھے فریب دیتے ہیں

اور اب موت نے میرے سر پر اپنے پر آن پھیلانے میں تو کیسے گریہ

نہ کروں، میں جان کے نکل جانے پر گریہ کرتا ہوں، قبر کی تاریکی اور اس

کے پہلو کی تنگی پر گریہ کرتا ہوں منکر نکیر کے سوالات کے ڈر سے گریہ کرتا

ہوں خاص کر اس لئے گریہ کرتا ہوں کہ مجھے قبر سے اٹھنا ہے کہ عریانی

و خواری کے ساتھ اپنے گناہوں کا بار لئے ہوئے دائیں بائیں

دیکھوں گا، جب دوسرے لوگ ایسے حال میں ہوں گے جو میرے حال

سے مختلف ہوگا، ان میں سے ہر شخص دوسروں سے بے خبر اپنے حال

میں مگن ہوگا، اس روز بعض چہرے کشادہ خنداں اور خوش ہونگے اور

بعض چہرے ایسے ہونگے جن پر گرد و غبار اور تنگی و ذلت کا غلبہ ہوگا۔

اے غمزدوں کے لئے کشادگی پیدا کرنے والے۔

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ وَهَذِهِ النَّاسِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الْمُرْسَلِينَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

دروید سیدنا زین الدین عمر

## بحوالہ سعادت الدارین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِنْ نُورِ اللَّهِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَبِاَحَبِّ اَسْمَائِكَ  
اِلَيْكَ وَآكْرَمِهَا عَلَیْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ بِهِ عَلَیْنا بِمُحَمَّدٍ  
نَبِیِّنا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَثَقَدْتَنا بِهِ مِنْ  
الضَّلَالَةِ وَامَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ وَجَعَلْتَ صَلٰوةَنا عَلَیْهِ  
دَرَجَةً وَكَفَّارَةً وَلُطْفًا وَمِنًّا مِنْ اِعْطَائِكَ فَاذْعُوكَ  
تَعْظِیْمًا لِامْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِوَصِیَّتِكَ وَتَنْجِیْزًا لِوَعْدِكَ  
بِمَا یَجِبُ لِنَبِیِّنا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیْنا فِیْ اَدَاءِ  
حَقِّهِ قَبْلَنا وَامَرْتِ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ فَرِیضَةً  
اِفْتَرَضْتَهَا فَندُسُّعُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُورِ عَظَمَتِكَ اَنْ  
تُصَلِّیْ اَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ  
نَبِیِّكَ وَصَفِیِّكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ  
اِنَّكَ حَمِیدٌ مُّجِیدٌ ۝ شَاطِبًا فَتِیًّا وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَهْلًا  
مَرَضِیًّا وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَسُوْلًا نَبِیًّا ۝

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الشَّامِتَةِ وَالصَّامِتِ وَالصَّامِتِ بِكَ كَرِهُتَ الْفَرْقَ بَعْدَ كُلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَتَعَالَى إِلَهُ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

[illegible]

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

مصنف دعا  
عبد القادر جيلاني بغدادی رحمته اللہ علیہ  
ورد روز یکشنبه (اتوار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ نُورًا مِنْ نُورِ اللّٰهِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْجَلِيلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ  
اللطيف الحليم، الرؤوف، العفو، المومن، النصير،  
المجيب، المغيث، القريب، السريع، الكريم،  
ذو الكرام، ذو الطول، رب اكسينيم من جمال، بديع  
الانوار الجمالية وما بدهش ابواب الذرات الكونية  
فتوجه الى حقائق البكونات توجه المحبة الذاتية  
الجازبة الى شهود مطلق الجمال الذي لا يضاره قبح ولا  
يقطع عنه ايلام واجعلني مرحوما من كل رحم بحكم  
العطف الحي الذي لا يشوبه انتقام ولا ينقصه غضب  
ولا يقطع مدده سبب وتول ذلك بحكم ابدية وارثيتك  
الى غير نهاية لا تقطعها غاية يا رحيم هو الرحيم رباه،  
رباه، غوثاه يا خفيا لا يظهر يا ظاهرا لا يخفى لطف اسرار  
وجودك الا على فتري في كل موجود وعلت انوار

اللهم صل على روح محمد في الآواح وصل على جسد محمد في الأجساد وصل على قبر محمد في القبور اللهم صل على محمد أفضل صلواتك

اللهم صل على محمد أفضل صلواتك

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

ظُهُورِكَ الْأَقْدَسِ فَبَدَتْ فِي كُلِّ مَشْهُودٍ وَأَنْتَ الْحَلِيمُ  
الْبَنَانُ بِالرَّأْفَةِ وَالْعَفْوِ السَّرِيعِ بِالْمَغْفِرَةِ مُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ  
نَصِيرُ الْمُسْتَغِيثِينَ الْقَرِيبُ بِمَحْوِجَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ  
عَنْ عُيُونِ الْعَارِفِينَ يَا كَرِيمُ، يَا كَرِيمُ، يَا ذَا الطُّوْلِ  
وَالِإِكْرَامِ، سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ الرَّحِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ ۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی  
مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی  
معبود برحق نہیں جو بزرگ ہے بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا  
لطف فرمانے والا حلم والا بہت مہربان، معاف کرنے والا، امن  
دینے والا مددگار، دعا قبول کرنے والا، زیادہ فریاد سننے والا، نزدیک  
جلد حساب لینے والا کرم کرنے والا، عزت والا، حشمت والا، اے  
میرے رب انوار جمالیہ کے حسن بے مثال کا مجھے لباس پہنا، جو حیرت  
زدہ کردے کائنات کے ذرات کے دلوں کو پس توجہ کریں میری طرف  
مخلوقات حقیقی ذاتی محبت کی توجہ جو کھینچنے والی ہو جمال مطلق کے مشاہدہ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ النَّاعِمَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَرْضْ عَنْهُ رَضَى اللَّهُ عَنْكَ وَلَا تَسْكُتْ بَعْدَهُ ذِكْرُ آلِكَ الْفَرَقِ مُحَمَّدٌ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَاتِكَ





أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

درود ابوالمواكل شاذلی

بحواله سعادت الدارین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ تُوْرَمِنْ تُوْر اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَلٰئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلَى اَنْبِيَائِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ  
وَعَلَى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى حَمَلَةِ عَرْشِكَ اَجْمَعِيْنَ وَعَلَى  
جَبْرِئِلَ وَمِيكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ وَمَالِكِ  
وَصَلِّ عَلَى الْكَرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلَى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ  
اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنَّ اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ  
مَا اَتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَجْزَا اصْحَابِ  
نَبِيِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مَا جَزَيْتَ اَحَدًا مِّنْ  
اصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
الْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا وَ  
لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا  
غِلًا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

اَلْقَلْبُ الْكَامِلُ وَعَلَى اَخِيهِ جَبْرِئِلَ الْمُطَوَّقِ بِالنُّوْرِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِيْ الْاَزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِيْ الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطُوْنَ بِعَدَدِ كُلِّ ذِكْرٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطُوْنَ بِعَدَدِ رَضًى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطُوْنَ بِعَدَدِ رَضًى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطُوْنَ بِعَدَدِ رَضًى ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِيْ الْاَزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِيْ الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطُوْنَ بِعَدَدِ كُلِّ ذِكْرٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطُوْنَ بِعَدَدِ رَضًى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطُوْنَ بِعَدَدِ رَضًى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطُوْنَ بِعَدَدِ رَضًى ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطُوْنَ بِعَدَدِ كُلِّ ذِكْرٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطُوْنَ بِعَدَدِ رَضًى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطُوْنَ بِعَدَدِ رَضًى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطُوْنَ بِعَدَدِ رَضًى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطُوْنَ بِعَدَدِ رَضًى ۝

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

مصنف دعا  
شيخ حسني سليمان محمد جزولي رحمة الله  
مجموعه دلائل الخيرات دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ  
صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ تُوَزَّوْنَ تُوَزَّوْنَ اللهُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللهِ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ ○

أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْخَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي يَذُلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ وَالْمُلُوكُ

وَالسِّبَاعُ وَالْهَوَآمُّ وَكُلُّ شَيْءٍ خَلَقْتَهُ يَا اللهُ يَا رَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِي

يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوتُ يَا ذَا الْمُلْكِوَالْمَلَكُوتِ يَا مَنْ هُوَ حَيٌّ لَا

يَمُوتُ سُبْحَانَكَ رَبِّ مَا أَعْظَمَ شَأْنُكَ وَأَرْفَعَ مَكَانُكَ أَنْتَ رَبِّي يَا

مُتَقَدِّسًا فِي جَبَرُوتِهِ إِلَيْكَ أَرْغَبُ وَإِلَيْكَ أَرْهَبُ يَا عَظِيمُ يَا كَبِيرُ

يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا قَوِيُّ تَبَارَكْتَ يَا عَظِيمُ تَعَالَيْتَ يَا عَلِيمُ سُبْحَانَكَ

يَا عَظِيمُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيلُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الثَّامِّ الْكَبِيرِ

أَنْ لَا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا عَنِيدًا وَلَا شَيْطَانًا مُرِيدًا وَلَا إِنْسَانًا

حَسُودًا وَلَا ضَعِيفًا مِنْ خَلْقِكَ وَلَا شَيْدًا وَلَا بَارًّا وَلَا فَاجِرًا وَلَا

عَبِيدًا ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ! بوسیہ اس کے کوئی معبود نہیں سوائے تیرے تو بڑا مہربان بڑا احسان کرنے والا بے مثل پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا بزرگی اور کرم والا جاننے والا غیب اور شہادت کا بزرگ برتر سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے اس نام کے وسیلہ سے کہ سر جھکا دیتے ہیں جس کی عظمت کے سامنے سارے بڑے بادشاہ سارے درندے زمینی کیڑے اور ہر چیز جس کو تو نے پیدا فرمایا۔ اے اللہ اے میرے رب قبول فرما میری دعا کو اے وہ ذات جس کے لیے عزت اور غلبہ ہے اے وہ جو ہمیشہ زندہ ہے جو مرتا نہیں۔ پاک ہے تو اے میرے رب! کیا بڑی شان ہے تیری اور کتنا اونچا مرتبہ ہے تیرا۔ تو میرا رب ہے اے ہر نقص سے پاک اپنی صفات میں تیری طرف ہی رغبت کرتا ہوں اور تجھ ہی سے ڈرتا ہوں میں۔ اے عظیم اے کبیر! اے ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والے اے قادر، اے تواناں، بڑا برکت والا ہے تو۔ اے عظیم بہت بلند ہے تو، اے سب کچھ جاننے والے پاک ہے تو، اے عظیم پاک ہے تو، اے جلیل سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیہ تیرے اسم عظیم کے جو کامل ہے، بڑا ہے۔ یہ کہ نہ مسلط کرے تو ہم پر سرکش کو جھگڑا لو، اور کسی شیطان سرکش کو اور نہ کسی حاصد انسان کو اور نہ کسی کمزور کو اپنی مخلوق سے اور نہ کسی طاقت ور کو، اور نہ کسی نیکو کار کو، اور نہ بدکار کو، اور نہ کسی منکر حق کو۔

اے اللہ! بنادے ہمارے درود کو آپ پر پردہ عذاب دوزخ سے اور ذریعہ کہ جنت ہمارے لیے مباح ہو بے شک تو غالب اور بخشنے والا ہے۔

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے پس میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ رَّبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ وَالسَّاعَةِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ رَّبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ وَالسَّاعَةِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ رَّبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ وَالسَّاعَةِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ رَّبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ وَالسَّاعَةِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ ۝

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

**اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِنَا عَلَيْهِ حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَ سَبَبًا  
لِّإِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝**

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
الْوَحِيدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا  
أَحَدٌ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا هُوَ إِلَّا يَمَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يَا أَرْزُلِي يَا أَبَدِي يَا دَهْرِي يَا  
دَيْمُومِي يَا مَنْ هُوَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ يَا الْهَنَّا وَالْهَ الْهَ كُلِّ شَيْءٍ إِلَهًا  
وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۝**

**اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ  
الدَّيَّانَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ الْوَارِثَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
قُلُوبُ الْخَلَائِقِ بِيَدِكَ نَوَاصِبُهُمْ إِلَيْكَ فَأَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ فِي  
قُلُوبِهِمْ وَتَمْحُو الشَّرَّ إِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ ۝**

**اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ أَنْ تَمْحُو مِنْ قَلْبِي كُلَّ شَيْءٍ تَكْرَهُهُ وَأَنْ تَحْشُو  
قَلْبِي مِنْ خَشْيَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةِ فِيمَا عِنْدَكَ  
وَالْأَمْنِ وَالْعَافِيَةِ وَأَعْطِفْ عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَاتِ مِنْكَ وَالْهَمْنَا  
الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ ۝**

**نَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِينَ وَإِنَابَةَ الْمُخْبِتِينَ وَإِخْلَاصَ  
الْمُوقِنِينَ وَشُكْرَ الصَّابِرِينَ وَتَوْبَةَ الصِّدِّيقِينَ ۝**

**نَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ أَنْ تَزْرَعَ فِي**

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعَاةِ النَّاعِمَةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَزَّ وَكَبَّرَ اللَّهُ بِكَ دُرَّةً أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ أَفْضَلْ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَحْسَنِ الْأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَحْسَنَ صَلَوَاتِكَ





أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

قَلْبِي مَعْرِفَتِكَ حَتَّى أَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ تُعْرِفَ بِهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَإِمَامِ الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمَوْلَانِي وَلِمَنْ رَّبِّيهِ وَأَرْحَمُهُ وَاجْعَلْهُ مِنَ الْمَحْشُورِينَ فِي زُمْرَةِ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشَّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ بِفَضْلِكَ يَا رَحْمَنُ ○ وَاعْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِأَسْتَاذِينَا وَلِمَنْ شَاءَ مِنْ خَلْقِكَ يَا رَحْمَنُ ○ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

کہ میرے دل میں اپنی معرفت یہاں تک میں پہچان لوں ، تجھے جس طرح تیرے پہچاننے کا حق ہے ۔ اور جس طرح سزاوار ہے کہ تو پہچانا جائے ۔ اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد ﷺ پر ، اور ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ پر ، جو خاتم الانبیاء ہیں ، اور سب رسولوں کے امام ہیں ، اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور سلام بھیجے بہترین سلام ، سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے جو رب العالمین ہے ۔

اے اللہ بخش دے اس کے مؤلف کو اور مرتب کو اور اس کے قاری کو ، اس کے کاتب کو ، ان سب پر رحم فرما اور کر دے ان کو ، ان لوگوں میں جو حشر کے دن اٹھائے جائیں گے ۔ انبیاء ، صدیقین ، شہداء ، اور صالحین کے گروہ میں قیامت کے دن اپنے فضل سے ، اے رحمن ، اے رحیم اور بخش دے ہمیں اور ہماری والدین کو ، ہمارے استاذوں کو ، ہمارے مشائخ کو اور تمام مومنین مردوں اور عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو کہ زندہ ہیں ۔ ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں اپنے رحمت سے اے الرحم الرحیم ۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ ○ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَإِمَامِ الْمُرْسَلِينَ ○ صَلِّ عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ○

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ ○ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَإِمَامِ الْمُرْسَلِينَ ○ صَلِّ عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ○

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ ○ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَإِمَامِ الْمُرْسَلِينَ ○ صَلِّ عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ○



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## درود رفاعیه

بحواله سعادت الدارین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلِّمْ تُوْرُوْنَ تُوْرُ اللّٰهُ

سُبْحَنَكَ أَنْتَ الَّذِي خَصَّصْتَ أَهْلَ الْعِنَايَةِ

وَمَنْحَتَهُ خِلْعَ الْهِدَايَةِ فَمَا نَالُوا فَضْلَكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ

وَلَا وَلَحُوا حَضْرَتَكَ إِلَّا بِنَظَرَتِكَ وَمَا أَحْبَبُوكَ حَتَّى

أَحْيَيْتَهُمْ وَلَا أَقْبَلُوا عَلَيْكَ حَتَّى نَادَيْتَهُمْ، فَنَسَأَلُكَ

بِهَذَا الْوِدَادِ السَّابِقِ أَنْ تَقْسِمَ لَنَا مِنْهُ قِسْمَةً بَيْنَ هَذِهِ

الْخَلَائِقِ بِسِرِّ الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى، بِالْعَظِيمِ مِنْهَا بِسِرِّ

الْمَحَامِدِ مِنْ عَبْدِكَ مُحَمَّدٍ الْبَحْبُودِ الْحَامِدِ بِلَوَاءِ

الْحَمْدِ بِالْكِبْرِيَاءِ بِالْمَجْدِ بِسُجُودِ حَبِيبِكَ تَحْتَ سَاقِ

الْعَرْشِ يَا كَرَامِ قَوْلِكَ لَهُ ارْفَعْ رَأْسَكَ بِعِنَايَةِ قَوْلِكَ

سَلْ تُعْطَ نَسَأَلُكَ الْإِجَابَةَ وَالْفَوْزَ بِالنَّصْرِ وَالْعَوْنِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## درود رفاعیہ

بحوالہ سعادت الدارین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم نُورُ دُنُورِ اللّٰهِ

تو پاک ہے، تو ہی ہے جس نے اہل عنایت کو مخصوص فرمایا،  
ان کو خلعتِ ہدایت سے سرفراز فرمایا، پس انہوں نے فضیلت اگر پائی  
تو تیرے ہی فضل سے پائی اور تیری بارگاہ میں رسائی اگر حاصل کی  
تو تیری ہی نظر کرم سے۔ وہ اس وقت تک تیرے محب نہ ہو سکے جب  
تک تو نے ان سے رشتہٴ محبت استوار نہ کیا اور جب تک تو نے ان کو نہ  
بلا یا وہ تیری طرف متوجہ نہ ہوئے، پس ہم اس سابقہ محبت کے وسیلہ سے  
تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تمام مخلوق میں سے اس سعادت کا حصہ وافر  
ہمیں عطا فرمانا، اپنے اسمائے حسنہ کے راز کا صدقہ، اپنے بندے محمد کی  
خوبیوں کا صدقہ جو ستودہ صفات اور تیری حمد بجالانے والے ہیں، تیری  
بزرگی و کبریائی کا جھنڈا جن کے ہاتھ میں ہوگا، پایہٴ عرش کے نیچے تیرے  
حبیب کے اس سجدے کا صدقہ جس کے اعزاز میں تو فرمائے گا

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

وَالْعَطَاءُ اللَّائِقُ بِكَ لَا يَبْنَا مِنْ حَيْثُ كُنْهٍ سِعَةِ جُودِكَ  
وَقُدْرَتِكَ وَمُلْكِكَ مِمَّا لَا يَحْصُلُ بِسُؤَالٍ وَلَا يَخْطُرُ عَلَى  
بَالٍ فِي الْحَالِ وَالْبَالِ عَطَاءٌ مُتَّصِلًا بِالْمَدَدِ مَا دَامَ الْآبِدُ  
وَنَسْأَلُكَ سُبْحَانَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى عَيْنِ الْوُجُودِ النُّورِ  
الْمَشْهُودِ صَاحِبِ الْخَوْضِ الْبُورُودِ وَاللَّوَاءِ الْمَعْقُودِ  
وَسِيْلَةِ آدَمَ أَبِي الْبَشْرِ وَالشَّفِيعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْبَحْثِ  
مُهْدِي الْأَرْوَاحِ وَمُنْعِشِ الْأَشْبَاحِ دَالِ الْخَلْقِ عَلَيْكَ  
وَمَوْجِّهِهِمْ إِلَيْكَ، بِهَجَةِ الطُّرُوسِ وَمُهَذِّبِ النُّفُوسِ،  
مُفِيضِ الْمَعَارِفِ عَلَى الْقُلُوبِ مِنْ حَضَرَاتِ  
الْمَلَائِكَةِ وَالْغُيُوبِ قَلَمِ التَّجَلِّي الْأَوَّلِ لَوْجِ التَّجَلِّي  
الثَّانِي، سِرِّ الْأَحَدِيَّةِ نُورِ الْوَاحِدِيَّةِ حَضَرَةِ الذَّاتِ  
مُشْرِقِ الصِّفَاتِ فَاتِحِ أَسْرَارِ الْأَزَلِ نِظَامِ الْآبِدِ صَلَوةٍ  
مُقَدَّسَةٍ مُطَهَّرَةٍ كَامِلَةٍ مُنَوَّرَةٍ تُحْصَهُ مِنْ حَيْثُ هُوَ بِمَا  
فِي عِزَّةٍ وَصِفِهِ الْفَرِيدِ الَّذِي لَمْ يُشَارِكْهُ فِيهِ أَحَدٌ مِنْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْبَاطِلَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
لَا تَسْخَطْ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ ۝ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

[illegible]

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

الْعَبِيدِ مَا دَامَ شَرَفُهُ السَّامِيُّ يَعْلُو عَلَى الرُّسُلِ  
وَالْأَنْبِيَاءِ وَعَلَى الْمَلِئِكَةِ وَعَلَى كُلِّ الْأَوْلِيَاءِ وَسَلِّمْ  
عَلَيْهِ كَذَلِكَ سَلَاماً يَبْلُغُهُ هُنَالِكَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ لَأَلِي  
بَحْرِهِ الْعَشْرَةِ الْكَرَامِ وَعَنْ بَقِيَّةِ أَصْحَابِهِ الْعِظَامِ  
وَنَسْأَلُكَ سُبْحَانَكَ الْبَزِيدَ مِنْ فَضْلِكَ أَمِينٍ وَسَلَامٌ عَلَى  
الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

والے ہیں، ایسا درود جو پاک، صاف ہو، کامل اور منور ہو، جس کو سرکار کے وصف یکتائی  
کی عزت و عظمت کے لحاظ سے شمار فرمانے والا تو ہی ہے۔ ایسا درود جس میں کوئی بندہ  
حضور کا شریک نہ ہو جب تک کہ آپ کا شرف عظیم انبیاء و رسل، فرشتوں اور تمام  
اولیاء اللہ پر فائق ہے اور یونہی سرکار پر سلام بھی بھیج، ایسا سلام جو سرکار کو وہاں پہنچے اور  
اللہ تعالیٰ آپ کے سمندر کرم کے دس موتیوں (عشرۃ مبشرہ) اور باقی صحابہ کرام سے  
راضی ہو۔ الہی! ہم آپ کے مزید فضل کا بھی سوال کرتے ہیں۔ آمین! تمام رسولوں  
پر سلام ہو اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ پروردگار جہاں کے لئے ○

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## شجر فاعیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ تُوْرَمِنْ تُوْرِ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

(۱) رحم کریا رب محمد مصطفیٰ کے واسطے  
سرور عالم جیب کبریا کے واسطے

(۲) شاہ مرداں شیریز داں زوجہ زہرا بتول  
یعنی حضرت مولیٰ علی شیر خدا کے واسطے

(۳) حضرت حسن بصری جیب عربی مرد خدا  
حضرت داؤد حضرت معروف رضی کے واسطے

(۴) حضرت علی عربی حضرت علی بزیار  
ترکمانی بو غلام باصفا کے واسطے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

(۵) حضرت فضیل بن قاضی و سلطان علی  
حضرت سید احمد کبیر معشوق اللہ مقتدی کے واسطے

(۶) حضرت محمد حضرت رجب سید حسین با کمال  
حضرت حسن سلطانوی با صفا کے واسطے

(۷) حضرت عبد اللہ ہادی عبد الرحمن ولی  
حضرت سید صالح محمد مقتدی کے واسطے

(۸) حضرت محمد ابن عبد اللہ بروم پاک  
حضرت عبد اللہ ابن احمد وفا کے واسطے

(۹) کر ہمارے دل کو یارب محزن اسرار غیب  
حضرت سیدی علوی بروم مقتدی کے واسطے

(۱۰) حضرت سید رحمتہ اللہ حضرت رفیع الدین شیخ  
حضرت شجاع الدین حسین مرتضیٰ کے واسطے

(۱۱) حضرت محمد بادشاہ سید عالی ہم  
حضرت خواجہ صدیق محبوب خدا کے واسطے

(۱۲) شیخ صدیقی حسینی سیدی عبد القدیر  
حضرت نور تجلے حق نما کے واسطے

(۱۳) یا الہی حامل ایثار و سنت کر ہمیں  
حضرت ابراہیم شاہ رہ نما کے واسطے

(۱۴) قول پر رکھ ہم کو ثابت خاتمہ باخیر کر  
حضرت صوفی عبد القادر با صفا کے واسطے

(۱۵) نعمتیں یارب عطا کر دین و دنیا کی ہمیں  
کر عنایت کی نظر حبیب اللہ شاہ کے واسطے

(۱۶) ہر سمت میں نور محمد کا آجالا کر عطا  
واسطے اس شجرہ کے پیر اولیاء کے واسطے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الشَّاهِدَةِ وَالصَّلَاةِ الْفَارِغَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ عَلَى آلِهِ

## بحوالہ دلائل الخیرات

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

السُّلْطَانُ، صَاحِبُ النَّجَاحِ، صَاحِبُ الْبُعْرَاجِ، صَاحِبُ الْقَضِيَّةِ،

[illegible]

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## درود رفاعیہ

بحوالد اہل البیارات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلِّمْ تَوْفِيقًا نُّورًا

اے اللہ! درود بھیج نبی رحمت پر، شفیع امت پر، دکھ دور کرنے والے پر،  
اندھیروں کو روشن کرنے والے پر، رحمت دینے والے پر، حوض کوثر کے  
مالک پر جس پر ساری امت واہمہ ہوگی، مقام محمود کے صاحب پر، پرچم اٹھانے  
والے پر جو بندھا ہوا ہے، مقام مشہود کے صاحب پر، اس پر جو کرم اور سخاوت  
سے موصوف ہے، اس پر جو آسمان میں محمود اور زمین میں سیدنا محمد کے نام سے  
مشہور ہیں، مہر نبوت کے نشان والے پر، نشانی والے پر، اس پر جو بزرگی کے  
ساتھ مخصوص ہے اے اللہ! درود بھیج اس پر جو قیادت کے ساتھ مخصوص ہے، اس پر  
جس پر بادل سایہ کرتے تھے، اس پر جو پیچھے بھی اس طرح دیکھتا تھا جس طرح وہ  
سامنے دیکھتا تھا، شفاعت کرنے والے پر جس کی شفاعت مقبول قیامت کے دن عاجزی  
کرنے والے پر، شفاعت کرنے والے پر، وسیلہ کے مالک پر، فضیلت والے پر  
، عصا والے پر، نعلین والے پر، صاحب دلیل قاطع پر، روشن دلیل والے پر،  
صاحب سلطان پر، تاجدار نبوت پر، صاحب معراج پر، عصا والے پر، اصیل اونٹنی  
کے سوار پر، براق کے سوار پر، ساتوں آسمانوں کو چیر کر آگے جانے والے پر  
تمام مخلوق کے شفیع پر، اس پر جس کی ہتھیلی میں کھانے نے تسبیح کی، اس پر جس کے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآدَاوِاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآدَاوِاجِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْآجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَقْصَلَ صَلَاتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

رَاكِبِ النَّجِيبِ، رَاكِبِ الْبَرَّاقِ، مُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطِّبَاقِ، الشَّفِيعِ  
فِي جَمِيعِ الْأَنَامِ، مَنْ سَبَّحَ فِي كَفِّهِ الطَّعَامُ، مَنْ بَكَى إِلَيْهِ الْجُدُّ  
وَحَنَّ لِفِرَاقِهِ، مَنْ تَوَسَّلَ بِهِ طَيْرُ الْفَلَاحِ، مَنْ سَبَّحَتْ فِي كَفِّهِ  
الْحَصَاةُ، مَنْ تَشَفَّعَ إِلَيْهِ الطَّبِيُّ بِإَفْصَحِ الْكَلَامِ، مَنْ كَلَّمَهُ الضُّبُّ فِي  
مَجْلِسِهِ مَعَ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ الْبَشِيرِ النَّذِي السِّرَاجِ الْمُنِيرِ، مَنْ  
شَكَى إِلَيْهِ الْبَعِيرُ، مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ الْمَاءُ النَّبِيرِ، الطَّاهِرِ  
الْمُطَهَّرِ، نُورِ الْأَنْوَارِ، مَنْ انْشَقَّ لَهُ الْقَبْرُ، الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ،  
الرَّسُولِ الْمُقَرَّبِ، الْفَجْرِ السَّاطِعِ، النَّجْمِ الثَّاقِبِ، الْعُرْوَةِ  
الْوُثْقَى، نَذِيرِ أَهْلِ الْأَرْضِ، الشَّفِيعِ يَوْمِ الْعَرْضِ، السَّاقِي لِلنَّاسِ  
مِنَ الْحَوْضِ، الْمُبَشِّرِ عَنْ سَاعِدِ الْحَدِّ، الْمُسْتَعْبِلِ فِي مَرْضَاتِكَ  
غَايَةَ الْجُهِدِ، النَّبِيِّ الْخَاتِمِ، الرَّسُولِ الْخَاتِمِ، الْمُصْطَفَى الْقَائِمِ،  
رَسُولِكَ أَبِي الْقَاسِمِ، صَاحِبِ الْآيَاتِ، صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ، صَاحِبِ  
الْإِشَارَاتِ، صَاحِبِ الْكِرَامَاتِ، صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ، صَاحِبِ  
الْبَيِّنَاتِ، صَاحِبِ الْمُعْجَزَاتِ، صَاحِبِ خَوَارِقِ الْعَادَاتِ، مَنْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللَّهُمَّ رَبَّ خَيْرِ الْمَعْرُوفِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَارْزُقْ مُحَمَّدًا وَعَلِيًّا عَلَى مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ بِالْقَلْبِ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ بِالْقَلْبِ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَحْسَنِ الْأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ

ယူဆချက်ကို အောက်ပါအတိုင်း ဖော်ပြပါမည်။



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

سَلَّمْتُ عَلَيْهِ الْأَشْجَارِ، مَنْ سَجَدَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ الْأَشْجَارِ، مَنْ تَفَتَّقَتْ  
مِنْ نُورِهِ الْأَزْهَارِ، مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ الثَّمَارِ، مَنْ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِيَّةِ  
وَضُوئِهِ الْأَشْجَارِ، مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُورِهِ جَمِيعُ الْأَنْوَارِ، مَنْ بِالصَّلَاةِ  
عَلَيْهِ تَحُطُّ الْأَوْزَارِ، مَنْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ الْأَبْرَارِ، مَنْ  
بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ يَزْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ، مَنْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ  
فِي هَذِهِ الدَّارِ وَفِي تِلْكَ الدَّارِ، مَنْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِيزِ  
الْغَفَّارِ، الْمَنْصُورِ الْبُؤْيُودِ، الْمُخْتَارِ الْمُبَجَّبِ، مَنْ كَانَ إِذَا مَشَى فِي  
الْبَرِّ الْأَقْفَرِ تَعَلَّقَتْ الْوُحُوشُ بِأَذْيَالِهِ - الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى حِلِّهِ بَعْدَ  
عَلَيْهِ وَعَلَى عَفْوِهِ بَعْدَ قُدْرَتِهِ

سو کھے درخت سرسبز ہو گئے، اس پر جس کے نور سے سارے انوار ظاہر ہوئے، اس پر جس پر  
درود کے صدقے گناہ گرا دیئے جاتے ہیں، اس پر جس پر درود کی برکت سے ابرار کے مراتب  
حاصل ہوتے ہیں، اس پر جس پر درود کے طفیل بڑوں اور چھوٹوں پر رحم کیا جاتا ہے، اس پر جس  
پر درود کی برکت سے ہم اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی نعمتوں سے مالا مال ہوں گے،  
اس پر جس پر درود بھیج نے کی برکت سے عزیز و غفار کی رحمت حاصل کی جاتی ہے، اس پر جس  
کی تو نے نصرت فرمائی، اس پر جو برگزیدہ ہے اور عزت والا ہے، اس پر  
جب وہ چٹیل میدان میں چلتا تھا تو درندے ان کے دامن سے لپٹ جاتے تھے سب تعریف  
اللہ تعالیٰ کے لیے اس کے حلم پر اس کے علم کے باوجود، اس کی عفو درگزر پر اس کی قدرت کے باوجود

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ



اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعَوَاتِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْغَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَنَّا وَعَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَأَمٍّ مَعَهُ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

پیر کی رات کی نماز کی فضیلت



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

التواضع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ  
لَوْحِ قرآني

السَّم	لَحْمٌ عَسَقٌ	نَاسٌ
الْقَصَصُ	حَلَمٌ	لَيْسَ
كُذِّبَتْ	قَافٌ	آمِينَ

٢٤- سمير

٢٦- منال

٢٥- معتر

س	م	ي	ع
١١	٤٩	٩١	٣٩
٦٨	١٨	٢٣	٩٢
٣١	١٣	٤٤	٩

ل	٢	٦٩٤	٣١
٣٨	١	٣٩	٣١
٢٩	٢٩	٣٩	٢٩
٢٩	٢٩	٢٩	٢٩

٢	٥	٣	٩٩
٢	٣٩	٩	٣٩
٩٤	١	٢	٢٢
٨	٢١	٦٨	٢٢

٣٠- عدال

٢٩- حكم

٢٨- بصير

ال	ع	و	ل
٥	٢٩	٢٩	٩٩
٣٨	٢	٤٢	٢٣
٤١	٢٤	٢٣	٣

٢	١٢	٤	١٦
١٢	١	٢	١١
٤	١٢	١٥	٥
١٣	١	٥	١٦

٢	٥	٣	ر
١١	١٣	١٩٩	٨٩
٩٨	٢٨	٩٢	٣٠
٩١	٩	١٩٤	٩

٢٢- حليم

٢٢- خبير

٣١- لطيف

ح	ل	ي	م
٢٩	١٠٠	٢٣	٥
٢٣	٦	٣٨	١٢
٩	٣١	٤	٣١

خ	ب	ي	ر
٣٠١	٢٠٠	٣٢	٨
٢	٦	٢٨	٥٩٩
١٩٩	٣٥	٤	٥

ل	ط	ي	ن
١١	٤٩	٣١	٨
٤٨	٢٨	٢١	٣٢
١٠	٢٣	٤٦	٩

٣٦- شكور

٣٥- غفور

٣٣- عظيم

ش	ك	و	ر
٤	٩٢	٣١	١٩
١٩٨	٣	٢٢	٣٠٢
٢١	٣٠٣	١٩٤	٥

غ	ن	و	ر
٤	١٥٩	١٠١	٤٩
١٩٨	٢	٢٢	٣٠٢
٨١	١٢	١٩٤	٥

ع	٨	٣١	٩٠١
٢٢	٤١	٤١	٤
٨٩٩	٣٩	٤٢	٤٢
٩	٤٢	٩٩٨	٢

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَجَنِّ اسْفِرْ لِرَبِّكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَقْبِرْ لِي

كَمَلْهُ وَافْضِلْهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَواتِكَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۱: صحابہ کرام کا والہانہ نعرہ رسالت

امام مسلم اپنی صحیح میں مزے لے لے کر نبی کریم علیہ السلام کی ہجرت اور مدینہ منورہ میں حضور کی نزول فرمائی اور استقبال کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچتے ہیں:

فصعب الرجال والنساء فوق البيوت وتفرق الغلمان و الخدم في الطرق يُنادون يا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ۔

(صحیح مسلم شریف ج ۲ ص ۴۲۷)

تمام مرد اور عورتیں مکانوں پر چڑھ گئے، لڑکے اور غلام راستوں میں بکھر گئے۔ سب پکار رہے تھے یا محمد یا رسول اللہ۔

حضرت ابو بکر صدیق کے دور خلافت میں جھوٹے مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کے مقابلہ میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے زیر کمان صحابہ کرام کا جو لشکر

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضَى الرَّحْمَنُ عَنْهُمْ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضَى الرَّحْمَنُ عَنْهُمْ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَعَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ  
مَا فِي عِلْمِ اللهِ صَلَوَةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ.

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ  
 میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
 درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

## حکایت ۲: وفات کے بعد بھی پیا سے ندا

خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد صحابہ کرام نے باری باری رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ درود و سلام اس طرح پیش کیا:

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَسَلَامٌ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ إِنَّكَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الَّتِي دَعَا فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى مَا نَبَّأْتُكَ بِهِ مِنْ قَبْلُ ۚ أَلَمْ تَكُنْ عَلَيَّ يَوْمَئِذٍ شَهِيدًا مُبِينًا ۚ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے نبی پاک آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ تمام مہاجرین و انصار نے بھی اسی طرح سلام عرض کیا جیسے ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما نے عرض کیا۔ (البدایہ والنہایہ لابن کثیر ج ۵ ص ۲۶۴)

دیکھا آپ کو درود براہیمی پر اصرار رہے مگر صحابہ کرام نے حضور علیہ السلام کی وفات کے بعد بھی وہی درود و سلام پڑھا جو الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ کا مترادف و ہم معنی ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ  
مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَواتٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ.

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوَاتُكَ إِنَّكَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَنِّي لَا تَحْطُ بِعَدَدِ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفُ أَلْفِ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

### حکایت ۳: حضرت ثوبان نے یا رسول اللہ کے منکر کو دھکا دے دیا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھڑا تھا، اتنے میں یہود کے علماء میں سے ایک بڑا عالم (حبر) آیا اور اس نے کہا أَلَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ اے محمد! آپ پر سلام میں نے اسے ایسا دھکا مارا کہ وہ گرنے کے قریب ہو گیا۔ اس نے مجھ سے پوچھا، آپ مجھے دھکا کیوں دے رہے ہیں؟ میں نے کہا أَلَا تَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ کیوں نہیں کہتا ہے۔ اس پر یہودی نے کہا ہم تو ان کو اُسی نام سے پکاریں گے جو اُن کے گھر والوں نے رکھا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک میرے گھر والوں نے میرا نام محمد رکھا ہے الخ۔ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۴۶)

گویا آپ نے بات کو طول دینا مناسب نہ سمجھا، البتہ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کے طرزِ عمل کو غلط نہ فرمانا اور ان کو زجر نہ کرنا اُن کے عمل کی تائید ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بَدَوا مِنْ مُلْكِ اللَّهِ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُ رَضَى الرَّحْمَنُ عَنْهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُ رَضَى الرَّحْمَنُ عَنْهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ



اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ أَلْفِ أَلْفٍ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

لائے، تو ہم سب ان کی خاطر کھڑے ہو گئے۔ حضرت ابو موسیٰ نے ان سے کہا اے ابو عبد الرحمن! میں نے ابھی ابھی مسجد میں ایک نئی بات دیکھی ہے اور خدا کا شکر ہے کہ میرے خیال میں کام نیک ہے۔ انہوں نے پوچھا وہ کیا؟ (ابو موسیٰ نے) کہا اگر آپ زندہ رہے تو آپ بھی دیکھ لیں گے۔ میں نے مسجد میں کچھ لوگ دیکھے ہیں جو حلقے بنا کر بیٹھے ہیں اور نماز کا انتظار کر رہے ہیں، ہر حلقہ میں ایک شخص ہے۔ ان کے ہاتھوں میں کنکر ہیں ایک شخص کہتا ہے سو بار اللہ اکبر پڑھو تو وہ سو مرتبہ اللہ اکبر کہتے ہیں پھر وہ کہتا ہے سو مرتبہ سبحان اللہ کہو، تو وہ سو مرتبہ سبحان اللہ کہتے ہیں۔ (ابن مسعود) نے کہا، آپ نے ان سے کیا کہا؟ فرمایا میں نے ان سے کچھ نہیں کہا۔ مجھے آپ کی رائے اور فیصلہ کا انتظار تھا تو آپ نے فرمایا تم نے ان کو یہ حکم کیوں نہ دیا کہ وہ اپنی خطائیں شمار کرتے ہیں، اور میں ان کو ضمانت دیتا ہوں کہ ان کی کوئی نیکی ضائع نہیں ہوگی۔

پھر آپ ان میں سے ایک حلقہ میں تشریف لائے اور ہم بھی ساتھ تھے ان کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا، یہ کیا کر رہے ہو؟ میں کیا دیکھ رہا ہوں، انہوں نے کہا اے ابو عبد الرحمن! یہ کنکر ہیں جن سے تکبیر تہلیل اور تسبیح شمار کرتے ہیں۔ فرمایا اپنے گناہوں کا شمار کرو۔ میں اس بات کا ذمہ دار ہوں کہ تمہاری کوئی نیکی ضائع نہیں کی جائے گی۔ اے امتِ محمد! کم نصیبو! تمہاری ہلاکت کتنی جلدی آرہی ہے! یہ ہیں تمہارے نبی کے صحابہ کرام، کثیر التعداد۔ اور یہ ہیں حضور کے کپڑے، جو ابھی بوسیدہ نہیں ہوئے اور حضور کے برتن جو ابھی ٹوٹے نہیں۔ اس خدا کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، کیا تم اس راہ پر ہو جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین سے زیادہ سیدھی ہے۔ کیا گمراہی کا دروازہ کھولنا چاہتے ہو؟ انہوں نے کہا، ابو عبد الرحمن! ہم نے صرف نیکی کا ارادہ کیا ہے۔ فرمایا کتنے نیکی کا ارادہ کرنے والے ہیں جنہوں نے نیکی پالی ہو؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا تھا، کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے مگر قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا، اور

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَهِي صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّعَةِ وَالسَّاعَةِ وَالصَّلَاةِ وَالْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

میں نہیں جانتا اللہ کی قسم کہ شاید ان میں سے اکثر تم میں سے ہوں، پھر آپ (ابن مسعود) چلے گئے۔ عمرو بن سلمہ نے کہا میں نے ان حلقوں والے اکثر لوگ دیکھے کہ نیروان کی جنگ میں (جو حضرت علی اور خوارج کے درمیان ہوئی تھی) خارجیوں کے ساتھ ہو کر ہم پر نیزے برسا رہے تھے۔ (سنن دارمی ص ۶۰-۶۱)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بَدَ وَاِمْرَ مُلْكِ اللَّهِ-

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۵:- درود و سلام سے متعلق لطائف و حکایات کے بیان میں

اس باب کا افتتاح ہم عارف باللہ سیدی شیخ احمد بن ثابت المغربی مؤلف کتاب التَّفَكُّرُ الْإِعْتِبَارُ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے مشاہدات سے کرتے ہیں، یہ تمام حسین مشاہدات جن کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَصَلِّ لِرَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بَدَ وَاِمْرَ مُلْكِ اللَّهِ-

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

انوار چمک رہے ہیں اور جن کے انوار دمک رہے ہیں، ان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کی فضیلت پر دلالت کر رہے ہیں، جن کو مصنف نے کتاب مذکور کے مقدمہ میں ذکر کیا ہے اس کے ساتھ ساتھ مصنف نے کچھ بنیادی امور اور رسول پاک ﷺ پر درود و سلام پڑھنے سے اپنی محبت کا سبب بھی بیان فرمایا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۶: علم اسرار الحروف اور معرفۃ الطباع

فرمایا: میں ابتداء میں سرزمین ٹیونس (مراکش) میں تھا اور سیدی محمد الملیانی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَوْصِ عَنْهُ رَضَى لَا سَخَطَ بَعْدَهُ كُلُّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

آپ نے مجھ پر اس طرح شفقت و مہربانی فرمائی جس طرح باپ اپنی اولاد پر کرتا ہے۔ آپ نے مجھے باپ کا پیار دیا پھر آپ نے مجھے اسرار و رموز اور ان امور کی تعلیم دی جن کی طرف انسان کو احتیاج پڑتی ہے، مثلاً عالمِ روحانی اور اسماء و اذکار کی پہچان، یہ خصوصی نوازش جو مجھ پر فرمائی، میرے دوسرے بھائیوں پر نہیں فرمائی۔ آپ ہر وقت میری طرف متوجہ رہتے اور لمحہ بھر غافل نہ ہوتے، آپ مجھ سے دریافت فرماتے رہتے تمہارا کیا حال ہے؟ دل کی کیا کیفیت ہے؟ لوگوں کی محبت تمہارے دل میں کہاں تک ہے؟ بس میں آپ کو وہ تمام کیفیات بتا دیتا جو میرے قلب پر وارد ہوتیں مثلاً نفس، قلب اور جسم میں جو کمی بیشی وارد ہوتی، پھر مجھ سے مخلوق کی محبت کے بارے میں پوچھتے تو میں عرض کرتا، حضور! میں ان سے اتنی ہی محبت کرتا ہوں جتنی اہلِ مجلس سے ہوتی ہے اور اسی قدر کلام کرتا ہوں۔ آپ مجھ سے فرمایا کرتے، جھوٹ سے پرہیز کرنا، مجھے ایسی بات نہ بتانا جسے دل میں محسوس نہ کرو ورنہ تمہاری عمارت بے بنیاد ہوگی پھر جب آپ کو معلوم



اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّلَّةِ السَّامِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كُلِّ ذِي أَلْفِ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لَا تَحْطُ بَعْدُ كُلِّ ذِي أَلْفِ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اس کا مطلب یہ ہے کہ دل اللہ تعالیٰ ہی کی طرف متوجہ ہو اور جوارح بھی مخلوق سے الگ تھلگ رہیں (صرف ناجائز کاموں میں) یہی قلب و جوارح دونوں کی خلوت ہے، میں نے عرض کیا ٹھیک ہے حضور! اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ میرے دل میں اسی کا تصور رہے اور ماسوا کا تصور محو ہو جائے، فرمایا، اس کے لئے لازم ہے کہ فانی سے ہٹ کر باقی سے رشتہٴ محبت استوار کرو، پس میں آپ کی مجلس سے اس وقت تک جدا نہیں ہوا جب تک کہ میرا دل بعض خواص کے ماسوا تمام لوگوں کی محبت سے فارغ نہیں ہو گیا۔ کچھ دن کے بعد پھر آپ نے مجھ سے پوچھا، میں نے اپنے اندر کوئی تبدیلی محسوس نہ کی، پھر کچھ دن بعد آپ نے دریافت فرمایا، اب میری حالت یہ تھی کہ میں سب سے الگ تھلگ ہو چکا تھا اور میرے دل میں اللہ اور اس کے رسول کی محبت کے سوا کچھ نہ تھا، اب جب کبھی آپ مجھ سے لوگوں کی بابت سوال فرماتے، میں راہِ فرار اختیار کر لیتا، اب تین دن بھی نہ گزرے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلِهِ صَلَوةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

تھے کہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے خلوت کا سوال کیا، آپ نے فرمایا کیا چالیس دن کی خلوت اختیار کر سکو گے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ خاموش ہو گئے، پھر کچھ دن بعد میں نے آپ سے خلوت کا سوال کیا تو آپ نے فرمایا، ساٹھ دن کی خلوت اختیار کر سکو گے؟ میں نے عرض کیا، میں تین مہینے کی خلوت کر سکتا ہوں، آپ خاموش ہو گئے۔

اب میرے دل میں خلوت کی محبت بڑھ گئی۔ میں نے عرض کیا حضور! اجازت ہو تو سال بھر گوشہ تنہائی میں پڑا رہوں، آپ خاموش رہے۔ بس خلوت کی وجہ سے میرے دل میں محبتِ الہی کا شعلہ بھڑک اٹھا اور مجھے زمین کی ہر شے بری لگنے لگی۔ اس اکتاہٹ میں اتنی ترقی ہوئی کہ مجھے شیخ رضی اللہ عنہ بھی برے محسوس ہونے لگے اور میرے دل میں یہ خیال گھومنے لگا کہ ویرانوں کی طرف بھاگ جاؤں میں نے شیخ سے عرض کیا، اللہ آپ کو بخیر و عافیت سلامت رکھے، میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ عمر بھر ادھر کا رخ نہ کروں گا، میں نے دل کی بات ان کو بتادی، فرمایا اب تم خلوت نشینوں میں سے ہو پھر آپ نے مجھے اس کا حکم دیا اور مجھے داخل خلوت کر لیا اور جو کچھ دل پر گزرتا تھا اور جو ظاہر ہوگا، آپ نے سب کچھ مجھے بتلادیا، اور لوگ جو کچھ کرتے ہیں اس کی طرف متوجہ ہونے سے مجھے منع فرما دیا اور ادھر سے کان میں جو آوازیں آتی ہیں ان کی طرف توجہ دینے سے بھی روک دیا یعنی تمام دنیاوی امور سے منع فرما دیا۔ اور فرمایا خبردار! لوگ جو کچھ تمہارے پاس لاتے ہیں اس پر مغرور نہ ہو جانا، اس سے انسان فتنہ میں پڑ جاتا ہے۔

پس میں پہلی مرتبہ خلوت گزریں ہوا اور تین ماہ تک خلوت میں رہا پھر جب میں باہر آیا تو مجھے دل کا فیصلہ معلوم ہوا تو دوسری مرتبہ میں ساحل سمندر پر سید علی مکی کے پاس غار ملح میں خلوت گزریں ہو گیا، وہاں میں تین مہینے رہا، پھر جب خلوت نشینی کی حالت میں کچھ دن گزر گئے تو ایک دن میرے خیال میں آیا کہ میں اپنے نام کے حروف تختی میں لکھ لوں اور ان حروف سے (بلحاظِ ابجد) وہ اسمائے طیبہ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّعَةِ النَّامَةِ وَالصَّلَوةِ الْقَامَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَنْكَطِرُ بَعْدَهُ رَضًى ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

معلوم کروں جن کا ذکر کرسکوں۔ پس میں نے ایسا ہی کیا جیسا میرے دل میں کھٹکا تھا، میں نے چند نام اسی طرح نکالے جو میرے مناسب حال تھے اور باقی چھوڑ دیے پھر میں نے ان کے عدد شمار کیے اور ان کا ذکر شروع کر دیا، نماز فجر سے وقت چاشت تک۔ پس میرے پاس ایک شخص آیا اور اس نے مجھ سے پوچھا کہ یہ وظیفہ تم نے کہاں سے حاصل کیا؟ میں نے کہا، دل سے، اس نے کہا اس کے عدد کتنے ہیں؟ میں نے بتا دیے۔ اس نے کہا، تم نے کس عدد سے ان کو ملایا ہے؟ میں نے کہا جذم کبیر سے، اس نے کہا، جذم کبیر کس کو کہتے ہیں؟ میں نے کہا ابجد کو، اس نے کہا میں اس سے بڑا عدد جانتا ہوں، میں نے کہا اس کو کیا کہتے ہیں؟ کہا اس مسئلہ کو کتاب تحفة الورد فی معرفة اسمی الصمد والفرد میں دیکھو! میں نے کہا اللہ تم پر رحم کرے، تم نے مجھے قاعدہ بتا دیا جس سے میں اس حساب پر دلیل معلوم کرسکوں گا۔

اس نے مجھے کہا اسم اللہ کے کتنے عدد ہیں؟ میں نے کہا چھیا سٹھ، اس نے مجھ سے پوچھا، ابجد کے کتنے مراتب ہیں؟ میں نے کہا چار، کہا کون سے میں نے کہا، اکائیاں، دہائیاں، سینکڑے اور ہزار۔ کہا کہ اس اسم گرامی کو ان چار مراتب عدد کی جگہ رکھو، اب تمہارے سامنے اسم اللہ کے اعداد اس حساب سے ظاہر ہوں گے اور اس کا ایک اور نتیجہ بھی آسکتا ہے، پس یہ ہے اعداد کا منتہی، اور جب پورا ذکر کر لو گے تو تمہارے پاس ایک شخص آئے گا، یہ کہا اور میرے پاس سے چلا گیا۔ میں اسمائے معلومہ کا ذکر کر رہا تھا، جب میں نے نماز عصر ادا کی تو میرے پاس ایک شخص آیا، اس کے ہاتھ میں مختصر سی کتاب تھی جو اس نے مجھے دیدی، میں نے ورق الٹا تو اس میں علم جابر تھا، میں نے دوسرا ورق الٹا تو اس میں بھی علم جابر تھا، میں نے تیسرا، چوتھا اور دیگر اوراق الٹے یہاں تک کہ آدھی کتاب الٹ کر دیکھی لیکن علم جابر کے سوا کچھ نہ پایا، میں نے اس سے کہا، تمہارے پاس اس کے علاوہ کوئی نصیحت نامہ بھی ہے؟ میری مراد یہ تھی کہ کوئی ایسی ہدایات جن سے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَهٍ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَرْضِ عَنْدَهُ رَضَى لَا سَخَطَ بَعْدَهُ كُلِّ ذِكْرٍ ۝ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

میں اس رات اور اگلے دن حیران و پریشان رہا اور پریشانی کی وجہ سے کوئی ذکر نہ کر سکا جب اس شخص کے آنے کا وقت ہوا تو میں نے دیکھا کہ اس کی جگہ ایک اور شخص آ گیا ہے اس نے آتے ہی مجھ سے کہا حیران کیوں ہو؟ میں نے کہا اے

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِحَسْبِكَ بَعْدُ لَا سَكْتَ بَعْدُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِحَسْبِكَ كُلُّ ذِكْرٍ أَلْفُ أَلْفِ مَرَّةٍ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الشَّاهِدَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ لَا تَسْكُتَ بَعْدَهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

بلاشبہ! اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ اس غیب کی خبریں دینے والے (نبی) پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! ان پر درود بھیجو اور خوب خوب سلام۔  
یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام سب



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

عبادات سے افضل ہے، میں نے غور و فکر شروع کر دیا۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں، جنت و نار کے بنانے، شب و روز کی گردش، سالوں اور زمانوں کے گزرنے، ایام و ماہ، اصنافِ مخلوقات کے اختلاف میں، جزا و سزا کے متعلق، بری و بحری و فضائی جانوروں کے اختلاف میں، کون و مکان، خشکی و تری، سمندر اور ویرانے، زمین کے خلا و ملا میں، سخت و نرم میں، ہموار زمین، پہاڑوں اور غاروں میں، سبزیوں اور ان کے مختلف رنگوں میں، درختوں میں اور پتوں میں، پھولوں اور ان کی خوشبوؤں میں، پھلوں اور ان کے مختلف ذائقوں میں، حیوانات اور ان کی مختلف قسموں میں، آسمان میں چمکتے ستارے، سورج، چاند، برسنے والے بادل، کڑکنے والی گرج اور چمکنے والی برق، بولنے والے مختلف عالم اور جامدات، اولادِ آدم اور ان کی عادات اور مختلف زبانیں۔

ان امور پر غور و فکر کے بعد میرے دل میں یہ بات آئی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام سے متعلق ایک جامع کتاب لکھوں اور مذکورہ بالا انواعِ مخلوق میں بھی اس سلسلہ میں غور و فکر کر لوں اور جو کچھ میری عقل میں آئے اسے بھی نقل کر دوں تاکہ ایک جامع کتاب بھی بن جائے اور اس موضوع پر غور و فکر کا اجر و ثواب بھی حاصل کر لوں، ارشادِ نبوی ہے:

تَفَكَّرْ سَاعَةً خَيْرٌ مِّنْ عِبَادَةِ سَنَةٍ لِمَن بَهَرَ غُورَ فِكْرٍ كَرْنَا سَالَ بَهْرُكَ عِبَادَتٍ سَعَةٍ خَيْرٌ مِّنْ عِبَادَةِ سَنَةٍ لِمَن بَهَرَ غُورَ فِكْرٍ كَرْنَا سَالَ بَهْرُكَ

(مجھے اس کی سند نہیں ملی، مترجم) میں نے اس کتاب کا نام رکھا ہے: کتاب التفکر والاعتبار فی فضل الصلوٰۃ علی النبی المختار۔ پھر وہ مشاہدات ذکر کیے جو درود و سلام کی فضیلت سے متعلق ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعَاةِ الثَّمَانِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَرْضَ عَنْدِهِ رَضَى أَرَسْتَ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعَاةِ الثَّمَانِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَرْضَ عَنْدِهِ رَضَى أَرَسْتَ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

میں نے درود و سلام کے فضائل و بشارات سے متعلق اتنے مشاہدات دیکھے جو حساب و شمار سے باہر ہیں، مجھے اللہ تعالیٰ سے امیدِ کامل ہے کہ وہ مجھے مقصود تک پہنچائے گا اور میری نیت کو بہتر کرے گا۔ پہلی بشارت جو اس کتاب سے متعلق نبی اکرم ﷺ کی طرف سے مجھے دی گئی وہ غار الملح (نمک کا غار) ہے۔

میری سیدی علی کی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضری کا وقت تھا اور میں نے وہیں خلوت میں اس کے متعلق دو باب تحریر کیے، پھر میرے پیر بھائی سیدی احمد بن ابراہیم حیدری ہمارے ہاں تشریف لائے پس ہم سیدی احمد بن موسیٰ کے ہمراہ شیخ سیدی علی کی رضی اللہ عنہ کی قبر پر جمع ہوئے جب نمازِ عشاء پڑھ کر ہم سب اپنے اپنے اوراد و وظائف سے فارغ ہوئے تو ہر شخص آرام کرنے کے لئے اپنے اپنے بستر پر دراز ہو گیا۔ میرے ساتھی تو سو گئے اور میں ایک تہائی رات تک

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ إِنَّكَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّلَّةِ السَّامِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذُرِّيَّةٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

فضائل درود و سلام پر غور و فکر کرتا رہا، پس میرے پیر بھائی سیدی احمد بن ابراہیم نیند سے بیدار ہوئے، انہوں نے وضو کیا، نماز پڑھی اور جو چاہا دعا مانگی پھر گہری نیند سو گئے اور میں اسی طرح درود و سلام کی ترتیب میں مشغول رہا۔

بود و جہاں ہر کسے را خیالے  
مراز ہمہ خوش خیال محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(جامی)

آپ پھر بیدار ہوئے اور فرمایا، بھائی! اللہ تعالیٰ سے میرے لئے ایسی دعائیں مانگیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے، میں نے عرض کیا آپ پر میرا کیا حال ظاہر ہوا ہے کہ میں آپ کے لئے دعا مانگوں؟ فرمایا، میں نے ابھی خواب میں ایک منادی کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنا چاہے ہمارے ساتھ دوڑے، پس میں نے اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں ڈالا اور ہم نے بھی دوسروں کے ہمراہ دوڑنا شروع کیا۔ ہم ایک مکان کے پاس پہنچے جس کا دروازہ بند تھا تمام لوگ دروازہ کھلنے کے منتظر تھے، میں نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی لیکن وہ نہ کھل سکا، تم نے مجھے کہا اے مسکین پیچھے ہٹو! خود تم آگے بڑھے اور دروازہ کھل گیا۔ میں نے تمہیں پیچھے ہٹایا اور تم سے پہلے اندر داخل ہو گیا وہاں رسول پاک علیہ السلام تشریف فرما تھے جب میں نے حضور کو دیکھا تو آپ نے اپنا چہرہ اقدس پھیر لیا اور ڈھانپ دیا اور فرمایا، اے فلاں! میری طرف دیکھو اپنا خیال رکھو، سر کا رتمہاری طرف متوجہ ہوئے تمہیں پکڑا اور اپنے سینہ اقدس سے لگا لیا، میں مرغوب ہو کر بیدار ہو گیا۔ میں نے وضو کیا، نماز پڑھی اور حسبِ توفیق تلاوتِ قرآن کی پھر میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ اپنے نبی کی دوبارہ زیارت کرادے۔

مشرف گرچہ شد جامی ز لطفش  
میں پھر سو گیا، کیا دیکھتا ہوں کہ وہی پہلا نقشہ آنکھوں کے سامنے ہے پہلے کی

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضَىٰ لَا سَخَطَ بَعْدَهُ كُلِّ ذِي أَلْفِ أَلْفِ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضَىٰ لَا سَخَطَ بَعْدَهُ كُلِّ ذِي أَلْفِ أَلْفِ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضَىٰ لَا سَخَطَ بَعْدَهُ كُلِّ ذِي أَلْفِ أَلْفِ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضَىٰ لَا سَخَطَ بَعْدَهُ كُلِّ ذِي أَلْفِ أَلْفِ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضَىٰ لَا سَخَطَ بَعْدَهُ كُلِّ ذِي أَلْفِ أَلْفِ مَرَّةٍ ۝

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

طرح میں نے اپنا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں دیا اور ہم نے دوڑنا شروع کر دیا ہم نے دیکھا کہ پہلے دروازے کے پاس لوگ کھڑے ہیں اور دروازہ پھیرا ہوا ہے، میں دروازہ کھولنے آگے بڑھا لیکن مجھ سے نہ کھلا، تم آگے بڑھے اور دروازہ کھول دیا اور میں تم سے پہلے اندر داخل ہو گیا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موجود پایا، حضور نے مجھ سے منہ پھیر لیا اور فرمایا اے فلاں! جب تک یہاں ہوا اپنا کام کرو! اور بھائی جان تمہاری طرف متوجہ ہوئے اور تمہیں اپنے ساتھ ملا لیا اور ظاہر ہے کہ تمہارے کوئی اعمال ایسے ضرور ہیں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راضی ہیں اس لئے میں نے تم سے عرض کیا ہے کہ میرے لئے دعا کریں۔ اب مجھے پتہ چلا کہ میری نیت اچھی تھی اور حضور پر میرا درود و سلام پڑھنا مقبول ہے، مردود نہیں۔ میں نے یہ راز شیخ اور اپنے اس پیر بھائی کی زندگی میں ظاہر نہیں کیا، اللہ تعالیٰ ہم پر اور ان پر رحمتیں نازل فرمائے، میں نے کسی کو کچھ نہیں بتایا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے بارہا مجھے دیدار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمایا اور امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم پر مزید فضل و کرم فرمائے گا اور درود و سلام پڑھنے والے انسانوں، جنات اور ملائکہ کے صدقے ہم کو زیارتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بَدَوا مِنْ مُلْكِ اللَّهِ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِيَةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بَدَوا مِنْ مُلْكِ اللَّهِ۔

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِيَةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بَدَوا مِنْ مُلْكِ اللَّهِ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

## لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۸: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے منزل مقصود تک بعافیت رسائی

(شیخ احمد بن ثابت مغربی فرماتے ہیں) درود کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھے ہیں ایک یہ بھی ہے، جب میں غار املح (نمکین غار) سے واپس ٹیونس کی طرف آیا تو میں نے اپنے شیخ سے سیر و سیاحت کی اجازت مانگی تو آپ نے مجھے اجازت دیدی، میں نذرت کی بندرگاہ سے بحری جہاز میں سوار ہوا، سمندری ہوائیں ہمیں اٹھارہ دن تک ادھر ادھر لیے پھرتی رہیں، یہاں تک کہ ساتھی تنگ ہو گئے اور انہیں بہت پریشانی لاحق ہوئی میں بھی ان کے ساتھ تنگ ہو گیا، ہم نے آپس میں جہاز سے اتر کر خشکی پر پیدل چلنے کے بارے میں گفتگو کی پس میں نے اس رات کی پہلی تہائی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، آپ نے مجھ سے فرمایا، کل ان شاء اللہ سفر کرو گے۔ میں نے عرض کیا حضور! اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ ہم کو امن و عافیت کے ساتھ سفر طے کروائے اور ہم کو تیز ہوا کسی حادثہ سے دوچار نہ کرے پھر میں نے عرض کیا سرکار! مجھے کوئی مفید نصیحت فرمائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ دے، فرمایا مجھ پر درود و سلام بھیجتے ہو اس میں اضافہ کر دو اور کھیل کود سے اپنے آپ کو الگ تھلگ رکھو، پھر میں نیند سے بیدار ہو گیا تو

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَلَى الْفُقَرَاءِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر خوب درود و سلام بھیجا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مجھے دوبارہ حضور کی زیارت سے مشرف فرمائے۔

پھر میں سو گیا، کیا دیکھتا ہوں کہ حضور پہلے کی طرح سامنے ہیں میں نے پہلے کی طرح پھر سوال کیا، آپ نے بھی پہلے والی گفتگو فرمائی اور مجھے زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی تاکید فرمائی اور فرمایا کھیل کود سے پرہیز کرو، مجھے پتہ نہ چلا کہ اس منع فرمانے سے مراد کون سا کھیل ہے کہ میں اسے چھوڑ دوں؟ پھر میں بیدار ہو گیا اور ساری بات اپنے ہمراہیوں کو بتادی، انہوں نے کہا کہ یہ خواب اچھی اور سچی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد حق ہے اور وہ حضور ہی تھے، ہم لوگ آج اللہ کی برکت و مدد سے چل پڑیں گے۔ جب دن چڑھا اور دھوپ پھیلی اور مسلسل ہوائیں چلنے لگیں تو میں حیران کھڑا تھا کہ الہی جنوں اور انسانوں میں سے کوئی بھی تو حضور کی شکل میں ظاہر نہیں ہو سکتا آپ کی معصوم صورت تو بے مثل ہے۔

بلبل نے گل ان کو کہا قمری نے سرو جاں فزا  
حیرت نے جھنجھلا کر کہا، یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

(امام احمد رضا قادری بریلوی)

میرے دل کو سکون نہ ہوا یہاں تک کہ ہوا تھم گئی، ہم دو تین میل چلے ہوں گے کہ اچانک تیز آندھی نے ہمیں آگھیرا اور ہمیں کنارے پر لا ڈالا، میں نے لنگر ڈال دیا بہت سے سوار اتر پڑے اور میں نے بھی ان کے ہمراہ اترنے کا ارادہ کیا اور وہ لوگ ایک چھوٹے تختے کے ذریعے اتر رہے تھے، مجھے راستہ نہ ملا کیونکہ اس پر ترکوں کی بھیڑ تھی، جب لوگ خشکی پر اترے اور تختہ دوبارہ واپس لوٹا میں نے اہل کشتی سے کہا، اگر مجھے نیچے اتار دو تو میں پانی سے بھرا ہوا برتن تمہارے پاس لاؤں، انہوں نے کہا ہمارے پاس کافی پانی ہے، پھر کپتان نے کہا، ہوا کا رُخ بدل رہا ہے ہمیں چلنا چاہیے چنانچہ اس نے ان لوگوں کو بلایا جو خشکی پر اترے ہوئے تھے۔ وہ سب آدھمکے اور دو یا تین آدمی رہ گئے، ہوا تیز چلنے لگی جس سے ہم

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

سفر کرنے لگے اور پیچھے رہ جانے والوں میں سے ایک شخص ہم سے آملا، اس نے کنارے پر آکر کپتان سے بات کی کہ اس کے لئے تختہ اتاریں تاکہ وہ بھی سوار ہو سکے، وہ لوگ کشتی کے بادبان اٹھا چکے تھے، کپتان نے جواب دیا کہ یہ ہوا سلامتی کی ہے اور موافق ہے لہذا ہم تیرا، یا کسی اور کا انتظار نہیں کر سکتے پھر اس نے اسے تاکید کی کہ اپنی اشیائے ضرورت اپنے کسی ساتھی کو دے دے۔ ہم نے اس دن رسول اکرم ﷺ کی برکت سے بخیر و عافیت سفر کیا اور ہم کو کسی خطرے کا سامنا نہ کرنا پڑا یہاں تک کہ ہم بخیر و عافیت منزل مقصود تک پہنچ گئے اور ہمیں اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ ہم پر مزید اپنا فضل و کرم فرمائے گا اور اپنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَاةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَاةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## حکایت ۹: کثرت سے درود و سلام خاتمہ بالخیر کا سبب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کے فضائل میں سے ایک یہ ہے کہ میں نے ایک رات کو دو آدمی دیکھے جو آپس میں لڑ، جھگڑ رہے تھے۔ ایک نے دوسرے سے کہا، میرے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چلو تا کہ حضور اکرم سے فیصلہ کروالیں وہ دونوں چل پڑے، میں بھی ان کے پیچھے ہو گیا کیا دیکھتا ہوں کہ سرکار ایک بلند جگہ پر تشریف فرما ہیں، ایک نے کہا یا رسول اللہ! اس شخص نے مجھے بہتان لگایا ہے کہ میں نے اس کا گھر جلایا ہے، حضور نے ارشاد فرمایا، اس نے تم پر افتراء باندھا ہے لہذا اس کو آگ جلانے کی۔ میں بیدار ہو گیا تو میں نے اس سے کوئی بات نہ کی اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی کہ دوبارہ حضور کی زیارت نصیب فرمائے، پس میں سو گیا، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک منادی یہ اعلان کر رہا ہے کہ جو شخص نبی کریم علیہ السلام کا دیدار کرنا چاہے وہ ہمارے ساتھ دوڑ پڑے، میں نے دیکھا کہ بہت سے لوگ سفید لباس پہنے منادی کے پیچھے چل رہے ہیں، میں نے ایک شخص سے کہا میں تمہیں خدائے بزرگ و برتر اور اس کے نبی کریم کا واسطہ دیتا ہوں مجھے بتا دو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں ہیں؟ اس نے کہا آپ فلاں مقام پر تشریف فرما ہیں تو میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ الہی! جو درود و سلام میں حضور پر بھیجتا ہوں اس کے صدقے مجھے حضور کی خدمت میں سب سے پہلے پہنچا دے تا کہ میں تنہائی میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا مقصد حاصل کر سکوں، اتنا کہنا تھا کہ مجھے بجلی کی طرح کسی چیز نے اٹھایا اور حضور کی خدمت میں پہنچا دیا میں نے دیکھا کہ سرکار تن تنہا قبلہ رخ کھڑے ہیں اور چہرہ اقدس سے نور کی شعائیں پھوٹ رہی ہیں، میں نے عرض کیا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّامِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَارْحَمْ سَائِرَ الْمُسْلِمِينَ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّامِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَارْحَمْ سَائِرَ الْمُسْلِمِينَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَهٍ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ



أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ حضور نے مجھے مرحبا فرمایا اور میں نے اپنا چہرہ حضور کی گودِ اقدس میں رکھ دیا۔

سامنے روئے یار ہو، سجدے میں ہو سر نیاز  
یونہی حریم ناز میں آٹھوں پہر نماز ہو

میں نے عرض کیا سرکار! میں چاہتا ہوں کہ حضور مجھے کوئی ایسی نصیحت فرمائیں جس سے مجھے دنیا و آخرت میں فائدہ ہو، فرمایا، مجھ پر درود و سلام پڑھنے کا اضافہ کر دو، میں نے عرض کیا حضور! مجھے اولیاء اللہ کے زمرے میں شامل فرمانے کی ضمانت چاہیے، فرمایا، میں اس بات کا ضامن ہوں کہ تمہارا خاتمہ بالآخر ہوگا، میں نے پھر عرض کیا حضور! مجھے ولی اللہ بنانے کی ضمانت چاہیے! فرمایا میں اس بات کا ضامن ہوں کہ تمہارا خاتمہ ایمان پر ہوگا، پھر میں نے عرض کیا حضور! مجھے اس بات کی ضمانت دیں کہ میں ولی اللہ بن جاؤں، فرمایا تمہیں معلوم نہیں کہ تمام اولیاء اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کرتے ہیں کہ ان کا خاتمہ بالآخر ہو، میں ضامن ہوں کہ تمہارا خاتمہ بالآخر ہوگا۔ میں نے عرض کیا ٹھیک ہے حضور! مجھے منظور ہے۔

پھر میرے دل میں یہ شوق چٹکیاں لینے لگا کہ اللہ تعالیٰ مجھے سیدنا خضر علیہ السلام کی زیارت سے مشرف فرمادے، میں یہ سوچ ہی رہا تھا کہ میرے پوچھنے سے پہلے ہی حضور نے فرمایا مجھ پر کثرتِ درود و سلام لازمی کر لو اور اس مقام کی زیارت کرتے رہا کرو اور جو وصف تمہیں مقام خاص تک پہنچانے میں معاون ہوگا، ہم اس کو مکمل کریں گے، میرے دل میں فخر و فرحت کی لہر دوڑ اٹھی کہ میں نے اہل زمین و آسمان کے آقا کی زیارت کی تھی، میں نے اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ عرض کیا، حضور! کوئی نبی ہو یا رسول، تمام اولیاء اللہ ہوں یا سیدنا خضر علیہ السلام، ان سب نے آپ ہی سے اقتباسِ نور کیا ہے آپ ہی کے بحرِ جود و عطا سے چلو بھرا ہے۔  
(بقول اعلیٰ حضرت رضا بریلوی رحمہ اللہ)

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضَى الرَّحْمَنُ بِعَبْدِهِ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضَى الرَّحْمَنُ بِعَبْدِهِ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُمْ رَضَى الرَّحْمَنُ بِعَبْدِهِ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ النَّاصِيَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

مرا دل بھی چمکا دے، چمکانے والے  
لہذا جب میں نے حضور کی زیارت کر لی تو گویا ان سب کی زیارت ہو گئی  
والحمد للہ! پھر وہ لوگ داخل ہوئے جنہیں میں پیچھے چھوڑ آیا تھا سب کے سب  
بلند آواز سے پڑھتے آرہے تھے الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ یہ  
لوگ بارگاہ اقدس میں داخل ہوئے میں سرکار کے پہلو میں بیٹھا تھا، آپ ان کی  
طرف متوجہ ہوئے اور ان کو بشارتیں سنائیں صرف ایک شخص ایسا تھا جسے حضور  
نے دھتکار دیا اور فرمایا اے دھتکارے ہوئے اپنی راہ لو! ع

غضب سے ان کے خدا بچائے جلال باری عتاب میں ہے (رضاً)  
اے آگ کے چہرے والے! میں نے اس شخص کو غور سے دیکھا تو اس  
کا جسم باقی لوگوں سے الگ تھلگ تھا کیونکہ وہ شیطان تھا، جب ان لوگوں سے  
حضور کی گفتگو ختم ہوئی، فرمایا اب تم لوگ جاسکتے ہو۔ اللہ تمہیں برکت دے، مجھے  
اپنا کام کرنے دو اور دست اقدس سے مجھے اشارہ فرمایا، میں نے عرض کیا یا رسول  
اللہ! میں شریف ہوں؟ فرمایا ہاں! تم شریف ہو، میں نے عرض کیا، حضور میں  
شریف ہوں آپ کی نسل سے ہوں، فرمایا تم میری نسل سے ہو، اس پر میں نے اللہ  
تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا، پھر میں نے عرض کیا مجھے ایسی وصیت فرمائیں جو میرے حق  
میں نفع مند ہو، فرمایا مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ اور دنیا سے دل نہ لگانا اور  
کھیل کود سے پرہیز کرو۔

میں نیند سے بیدار ہو گیا، دل میں سوچا کس کھیل کی طرف اشارہ تھا کہ اسے  
چھوڑ دوں؟ میں نے اپنے اعمالِ شب و روز کو کرید کرید کر دیکھا مگر مجھے ان  
میں کوئی کھیل کو نظر نہ آیا تو میں نے اپنا معاملہ سپرد خدا کر دیا اور میں نے دل  
میں کہا، شاید اس کا تعلق میرے مستقبل سے ہو، برائی سے پھیرنے اور نیکی کی  
توفیق دینے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے اور اللہ کے عذاب سے وہی بچ سکتا ہے جس  
پر وہ مہربانی فرمادے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَاةُ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ  
مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَواتٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ.

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ  
 میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
 درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۱۰: درود و سلام کی مجلس میں مقرب فرشتے حاضر ہوتے ہیں

درود شریف کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھا ہے ایک یہ بھی ہے کہ ایک رات کو میں بیدار ہوا۔ رات کے درمیانے حصے میں میں نے اپنا وردِ وظیفہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

پڑھا اور بیٹھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے لگا مجھے نیند کی وجہ سے اونگھ آنے لگی، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جکڑا ہوا شخص ہے جس کی کمر میں ٹخنوں تک تار کول کی شلوار ہے جسم اور سر بہت بڑا ہے چہرہ سیاہ اور ناک بڑی ہے، چہرے پر زخموں یا خراشوں کے نشانات ہیں ایک قوم اس کو گھسیٹے جا رہی ہے، میں نے کہا اے قوم! میں تم سے اللہ العظیم اور نبی کریم (جل و علیٰ و علیہ السلام) کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ مجھے بتاؤ یہ شخص کون ہے؟ انہوں نے کہا یہ ابو جہل ملعون ہے، میں نے کہا، اے دشمن خدا! یہ ہے تیری اور ہر منکر خدا و رسول کی سزا، پھر میں نے عرض کیا الہی! یہ تیرا اور تیرے نبی کا دشمن ہے الہی! جس طرح تو نے مجھے حضور کا دشمن دکھایا ہے اسی طرح اپنے نبی کی زیارت سے بھی مشرف فرمایا ارحم الراحمین پھر میرا گزرا ایک ایسی زمین پر ہوا جسے پہچانتا نہیں تھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ میرا ایک واقف مرد صالح حج بیت اللہ کے لئے جا رہا ہے میں نے اسے سلام کیا، اس نے سلام کا جواب دیا، میں نے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ کہنے لگا مسجد نبوی کی طرف، میں بھی اس کے ہم راہ چل پڑا، ہم مسجد میں داخل ہوئے، اس نے کہا یہ رہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد، میں نے کہا، یہ مسجد تو رسول اللہ کی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تشریف فرما ہیں؟ کہا ابھی تیرے پاس تشریف فرما ہوں گے۔ پس رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اندر رونق افروز ہوئے۔

آپ کے ہم راہ ایک مرد کامل تھا جس کا خون عربی اور چہرہ نورانی تھا، میں نے حضور کی خدمت میں سلام عرض کیا، فرمایا یہ خلیل الرحمن ابراہیم علیہ السلام ہیں ان کو سلام کرو! میں نے ان کو سلام کیا، میں نے دونوں (نبی پاک اور خلیل الرحمن علیہما السلام) سے دعا کی درخواست کی، دونوں نے مجھے دعادی پھر میں نے ہردو حضرات سے ضامن بننے کی درخواست کی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے خاتمہ بالخیر کا ضامن ہوں پھر میں نے عرض کیا سرکار! مجھے کوئی مفید نصیحت فرمائیں، فرمایا درود و سلام میں اضافہ کردو میں نے عرض کیا حضور! جب

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَنْكَحُ بَعْدَهُ كُلُّ ذَكَرٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذَكَرٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَنْكَحُ بَعْدَهُ كُلُّ ذَكَرٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَنْكَحُ بَعْدَهُ كُلُّ ذَكَرٍ ۝

پھر میں نیند سے بیدار ہو گیا، مجھے اللہ سبحانہ سے اور ترقی کی امید ہے اور یہ بھی کہ اپنے فضل و کرم سے وہ دنیا و آخرت میں اپنے نبی کے چہرہ اقدس کی زیارت سے ہم کو محروم نہ فرمائے۔ آمین

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ  
 میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّلَّةِ السَّامِعَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَنْكَ كُلُّ ذِكْرٍ أَلْفُ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ لَا يَحْطُ بِعَدَدِهِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفٍ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَى الصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهٖ وَسَلَّم نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۱۱: درود و سلام کی برکت سے مقرب فرشتوں سے ملاقات

نبی کریم علیہ السلام پر درود و سلام کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھا ہے ایک یہ بھی ہے کہ ایک دن میں دیوار سے پشت لگائے قبلہ رخ قلم ہاتھ میں اور تختی گود میں لیے درود و سلام کے موضوع پر مضمون کو ترتیب دے رہا تھا کہ طبیعت بوجھل ہونے لگی اور اونگھ آنے لگی۔ میں سو گیا، دیکھتا کیا ہوں کہ ویران زمین ہے آبادی کا نام و نشان نہیں، میری نظر ایک جامع مسجد پر پڑی، کچھ لوگ اندر ہیں اور کچھ دروازے پر کھڑے ہیں میں بھی اندر چلا گیا، دیکھ رہا تھا کہ کہاں بیٹھوں؟ مجھے کوئی جگہ نہ ملی، ایک صاحب نے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ محراب و منبر کے درمیان آ جاؤ میں ان کے قریب ہوا تو انہوں نے مجھے اپنی جگہ بٹھانا چاہا، مجھے حدیث یاد آ گئی اور میں نے کہا، آپ اس حدیث کو نہیں جانتے جو ایسے شخص سے متعلق ہے جو کسی کی جگہ پر بیٹھ جائے؟ بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک صاحب بولے، کھل کر بیٹھیں اللہ تعالیٰ گنجائش پیدا کر دے گا، پس ان لوگوں نے میری گنجائش نکالی اور میں ان کے درمیان بیٹھ گیا۔ میں نے اپنے دائیں طرف ایک نوجوان کو دیکھا اس سے خوبصورت میں نے کوئی جوان نہیں دیکھا میں اس کے نورانی چہرے اور حسین قد پر حیران تھا، نیک بختی کے آثار اس کے چہرے سے عیاں تھے، میں نے دل میں کہا اس کے نام و نسب کو ضرور معلوم کروں گا چنانچہ میں نے کہا، جناب میں تمہیں خدائے بزرگ و برتر اور اس کے نبی اکرم علیہ السلام کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ آپ کا نسب کیا ہے؟ وہ کہنے لگے تمہیں میرے نسب سے کیا

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى مُحَمَّدٍ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى مُحَمَّدٍ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

غرض؟ میں نے کہا، آپ کے چہرے سے نیک لوگوں کے آثار عیاں ہیں لہذا میں آپ کی صحبت سے مستفید ہونا چاہتا ہوں۔ کہا میرا نام رومان ہے اور نسب کے لحاظ سے فرشتہ ہوں۔

میں نے کہا تجھے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کا واسطہ! مجھے اپنا صحیح صحیح نام و نسب بتانا، اس نے کہا اے بندہ خدا! میرا نام رومان اور نسب فرشتہ ہے، میں نے تین مرتبہ یہی سوال کیا اور اس نے تین مرتبہ یہی جواب دیا، میں نے کہا تمہیں انسانوں کی مجلس میں کیا چیز لے آئی؟ اس نے کہا یہ جتنے تمہیں نظر آ رہے ہیں سب ملائکہ مقربین اور روحانی اہل ایمان ہیں، میں نے کہا، میں آپ کی صحبت اختیار کرنا چاہتا ہوں، کہا کہ ہمیشہ صحبت میں رہنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا جی ہاں! کہا تمہیں میری صحبت ایک ساعت کے لئے بھی میسر نہیں ہو سکتی ہاں میں تجھے ایک مومن جن اور ایک مومنہ جنیہ کی صحبت اختیار کرنے کا حکم دیتا ہوں، میں نے کہا بہتر۔

میں نے دل میں کہا یہ لوگ جب مجھ سے صحبت کریں گے تو میرے حق کی رعایت کریں گے اور میرے ہر دشمن کو دبائیں گے، اب اس نے آواز دی اے فلاں! اے فلاں! کیا دیکھتا ہوں کہ ایک مرد اور ایک عورت سامنے کھڑے ہیں، اس نے دونوں سے کہا کہ اس آدمی سے ہمیشہ مصاحبت رکھنا، مرد نے کہا یہ شخص ہمارے ذریعہ دشمنوں کو دبانا چاہتا ہے اور ہم سے تو یہ ہو نہیں سکتا کہ یہ دراصل قضاے قدر سے انکار کرنا ہے، میں نے جب ان کی یہ گفتگو سنی تو طبیعت ان سے اکتا گئی اور میں نے اسے کہہ دیا کہ مجھے تمہاری صحبت کی کوئی ضرورت نہیں۔

پھر میں نے اس سے کہا اے میرے آقا! میں آپ سے اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی کریم علیہ السلام کا واسطہ دے کر استدعا کرتا ہوں کہ آپ مجھے بتائیں، یہ ملائکہ مقربین کون تھے؟ انہوں نے مجھے بتایا کہ یہ حضرت جبریل، میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام تھے۔ میں نے کہا، میں آپ سے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّعَةِ وَالسَّاعَةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَنْهُ رَضَىٰ لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

علیہ وسلم کے دوست جبریل علیہ السلام دکھا دیں، اتنے میں محراب کے سامنے سے ایک شخص نے کہا، میں بندہ خدا جبریل ہوں، میں ان کے قریب ہو گیا تو وہ اتنے حسین تھے کہ میری آنکھ نے ایسا حسین نہ دیکھا تھا، میں ان کی طرف متوجہ ہوا اور ان سے دعا فرمانے کو کہا، پس انہوں نے میرے لئے دعا فرمائی، پھر میں نے عرض کیا حضور! میں آپ سے خدائے بزرگ اور نبی کریم علیہ السلام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے کوئی نفع مند وصیت فرمائیں فرمایا خواہش نفس تیرے پاس آئے گی اس سے بچنا، امانت سے محبت کرنا اور اسے پہچاننا۔ میں نے کہا میں آپ سے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے سیدنا میکائیل علیہ السلام کی زیارت کروادیں۔ اہل مجلس میں سے ایک صاحب بولے میں بندہ خدا میکائیل ہوں میں ان کے قریب ہوا۔ اور ان سے التماس دعا کی۔ پس انہوں نے میرے لئے دعا فرمائی۔ میں نے کہا حضور! میں آپ سے خدائے بدتر اور رسول اکرم علیہ السلام کا واسطہ دے کر عرض کرتا ہوں کہ آپ مجھے کوئی سود مند نصیحت فرمائیں۔ فرمایا عدل و انصاف کو اپنے اوپر لازم کرلو۔ پھر میں نے ان کو خدائے بزرگ اور نبی کریم کا واسطہ دے کر عرض کیا کہ مجھے سیدنا اسرافیل علیہ السلام کی زیارت کروادیں پس ایک صاحب کھڑے ہوئے کہ ان جیسا پر نور چہرہ میں نے نہیں دیکھا، فرمایا میں بندہ خدا اسرافیل ہوں، میں ان کے قریب ہوا اور ان سے دعا کی درخواست کی، انہوں نے مجھے دعا دی۔

میں نے دل میں کہا میرا برا ہو، یہ اللہ تعالیٰ کے ملائکہ ہیں یا مجھے استدراج ہو گیا ہے؟ یہ اسرافیل علیہ السلام کیسے ہو سکتے ہیں جب کہ ان کے بارے میں حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہے کہ ان کا سر عرش کے نیچے ہے اور ان کے پاؤں ساتویں زمین سے بھی نیچے ہیں بہر حال دل کو اطمینان حاصل نہ ہو سکا حتیٰ کہ وہ کود کر کھڑا ہو گیا اس کے پاؤں تو زمین میں دھنس گئے اور سر مسجد کی چھت توڑ کر آسمان سے باتیں کرنے لگا اب پاؤں تو زمین میں دھنسے ہوئے تھے اور سر آسمان

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّعَةِ وَالسَّاعَةِ وَالصَّلَاةِ وَالْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

پر جا رہا تھا۔ میں اس کے ساتھ لٹک گیا اور میں نے کہا، میں تجھے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ اپنی اصلی صورت پر اللہ کا فرشتہ بن جا، پھر وہ اپنی پہلے والی صورت پر لوٹ آیا، میں نے اسے خدا و مصطفیٰ کا واسطہ دے کر کہا یا سیدی! مجھے کوئی پسند سودمند فرمائیں، کہا دنیا کو ترک کر دو، رضاے مولا پاؤ گے، جو کچھ ہاتھ میں ہے اسے چھوڑ دو اللہ کی محبت سے سرفراز ہو گے۔ میں نے اسے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کا واسطہ دے کر عرض کیا کہ مجھے سیدنا عزرائیل کی زیارت کروادیں پس ایک صاحب کھڑے ہوئے جن سے زیادہ خوبصورت شخص نہ دیکھا تھا انہوں نے کہا میں بندہ خدا عزرائیل ہوں۔ میں ان سے قریب ہوا اور دعا کا خواستگار ہوا، انہوں نے مجھے دعا دی، پھر میں نے ان کو خدا و رسول کا واسطہ دے کر کہا کہ بوقت موت مجھ سے نرمی برتیں، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود و سلام پڑھتے رہو، میں نے مفید نصیحت کی درخواست کی تو آپ نے فرمایا، یاد کرتے رہو اس (موت) کو جو لذتوں کو ختم کرنے والی، آبا و اجداد کی قاتل، بیٹوں اور بیٹیوں کو جدا کرنے والی، ارواح کو قبض کرنے والی سوائے اس ذات کے جو زمین و آسمان کو پیدا کرنے والی ہے۔

پھر میں بیدار ہو گیا، مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی دعاؤں سے مجھے فائدہ دے گا اور مجھے ان کی نصیحتوں پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے گا، ان کے صدقے موت کے وقت مجھ سے نرمی کا برتاؤ فرمائے گا اور مجھے دونوں جہانوں میں ہمارے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے مشرف فرمائے گا۔ الہی آمین! تمام انبیاء و مرسلین پر سلام ہو اور سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعَوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

مَا فِي عِلْمِ اللهِ صَلَوةٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ۔

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۱۲: درود و سلام کی کثرت خاتمہ باخیر کی ضامن

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کے فضائل سے متعلق جو مشاہدات مجھے کرائے گئے ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ خواب میں دیکھتا ہوں کہ جنگل میں ایک منبر ہے جس پر میں چڑھ بیٹھا جب میں اس کی کئی سیڑھیوں پر چڑھ گیا تو میں نے زمین کی طرف دیکھا، کیا دیکھتا ہوں کہ زمین سے دور ہوا میں ایک منبر ہے، میں نے دل میں کہا مجھے کیا عذر ہے جہاں تک اللہ تعالیٰ بلند فرمائے گا، چڑھتا جاؤں گا اور جہاں تک پہنچائے گا، پہنچوں گا اور واپسی کا راستہ تو نظر نہیں آتا بہر حال میں کئی درجے اوپر چڑھ گیا، جب مڑ کر دیکھا تو صرف وہ درجہ نظر آیا جس

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّائِمَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لَا تَحْطُ بَعْدَهُ صَلَاتٌ إِلَّا أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الشَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

سامنے روئے یار ہو سجدے میں ہو سہرِ نیاز

یونہی حریم ناز میں آٹھوں پہر نماز ہو

میں نے عرض کیا حضور! میرے ضامن ہو جائیں، فرمایا میں تمہارا ضامن ہوں اور تمہارا خاتمہ بالآخر ہوگا، میں نے دعا کی درخواست کی، فرمایا مجھ پر بکثرت درود و سلام پڑھنا لازم کر لو اور فضول کھیل کو دسے دور رہو۔

پھر میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی طرف متوجہ ہوا اور عرض کیا ماموں جان! میری لئے دعا فرمائیں، آپ نے میرا کندھا پکڑا اور جھنجھوڑ کر فرمایا، میں بھی تیرا دادا ہوں اور حضور کی طرف اشارہ کر کے فرمایا، سرکار بھی تیرے دادا ہیں۔ جب

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ إِنَّكَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ



أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

انہوں نے میرا کندھا پکڑ کر جھنجھوڑا تو میں دہشت زدہ ہو کر بیدار ہو گیا، اب میرا کندھا درد کر رہا تھا۔

میں اپنی غفلت، جہالت اور بھول پر سخت نادم تھا کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو ماموں جان کہہ کر بلایا، بخدا کتنے دن میں اس بات پر پریشان رہا جب ہوش ٹھکانے لگے تو حضور علیہ السلام کے اس فرمان پر سوچ بچار میں پڑ گیا کہ حضور بار بار فرماتے ہیں، کھیل کود سے دور رہو! میں سوچ رہا تھا کہ کس کھیل میں مشغول رہتا ہوں کہ اسے ترک کر دوں؟ جب کئی دن اسی طرح گزر گئے تو سچ مچ میں ایک کھیل میں پڑ گیا، یہ کھیل ایک ملکیت اور رشتہ کا تنازعہ تھا، میں اس جھگڑے میں ایک نیک آدمی کی وجہ سے پڑ گیا تھا، نظر بہ ظاہر شرعی طور پر یہ ایک امر مستحسن تھا اور مجھے طویل مدت کے بعد پتہ چلا کہ یہ تنازعہ کھیل کس لحاظ سے ہے، تقریباً سال بھر گزر گیا اور مجھے رسول پاک کی زیارت نہ ہوئی، جب جھگڑے نے طول کھینچا تو میں بہ نیت اعتکاف پہاڑ کی طرف اس امید پر چل پڑا کہ شاید اللہ تعالیٰ مجھے اس شخص سے ملا دے تاکہ میں اس سے تحقیق حال کر سکوں، رات کو میں اس مقام پر بیٹھا ہوا تھا کہ تین نیک آدمی میرے پاس آ کر کھڑے ہو گئے، مجھ سے پوچھنے لگے کہ یہاں کیوں آئے ہو؟ یقیناً تیرے اور تیرے چچا کے درمیان جو تنازعہ ہے وہی تمہارے آنے کا سبب ہے سنو! اس کی بیٹی، تمہاری بیوی اور تم اس کے خاوند نہیں ہو سکتے، اپنی جان چھڑاؤ اور اس کھیل کو ختم کرو اور اپنے کام میں محنت کرو، اگر یہاں ٹھہرنا ہے تو بڑی خوشی سے اور اگر جانا ہے تو فی امان اللہ (خدا حافظ)

میں نے دل میں کہا، میری خرابی یہی وہ کھیل ہے جس سے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا تھا، میں نے اس میں غور و فکر کیا، ہائے میری طویل غفلت! میری فکر کہاں چلی گئی تھی کہ جس چیز سے رسول اللہ نے مجھے منع فرمایا میں اس کو بھول گیا، یہاں تک کہ سال بھر سے زیادہ عرصہ مجھے رسول اللہ کے دیدار

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ



أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

سے محروم کیا گیا میں نے بارگاہِ خداوندی میں توبہ کی اور رسولِ پاک کی بارگاہ میں رجوع کیا، کچھ دن تو یونہی اپنے کیے پر نادم ہوتا رہا پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں درود و سلام کے وسیلہ سے دعا کرتا رہا کہ مجھے سرکارِ کا دیدار ہو جائے اور شرفِ کلام بھی حاصل ہو جائے تو میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوں اور وہ مجھ سے باز پرس فرما رہا ہے اس بات پر کہ میں نے اسے بھی اہل دنیا کے ساتھ ساتھ دنیوی معاملات میں شامل کر لیا ہے اور مجھ سے اس کھیل پر بھی باز پرس فرما رہا ہے جو میں کھیل چکا تھا۔

میں عرض کر رہا ہوں! اے میرے رب! تیرا فضل درکار ہے اے میرے رب! تیرے جو دو کرم اور رحمت کا خواستگار ہوں اور وہ برابر مجھ سے باز پرس فرما رہا ہے یہاں تک کہ میں نے دل میں کہا، میں دوزخی ہو چکا ہوں۔

ع: وہ آنکھ پھیر دیں تو قیامت ہے زندگی

فوراً میرے دل میں یہ بات آئی کہ یہ کیونکر ہو سکتا ہے؟ جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے جہنم سے بچانے کے ضامن بن چکے ہیں۔ ہم بد ہیں یا اچھے ہیں، ہیں آخر تو تمہارے نسبت بہت اچھی ہے اگر حال برا ہے

میں نے کہا الہی! تیرے حبیب پر درود و سلام بھیجتا ہوں اور وہ میرے ضامن ہیں، پھر کیا دیکھتا ہوں کہ سامنے رسولِ پاک تشریف فرما ہیں اور فرما رہے ہیں، میں صاحبِ شفاعت ہوں، میں صاحبِ عنایت ہوں اور میں صاحبِ الوسیلہ ہوں، میں نے کسی کہنے والے کو کہتے سنا، اے رب! کیا یہ شخص جہنمی ہے؟ فرمایا نہیں، یہ جہنم سے محفوظ رہے گا۔ میں گھبرا کر جاگ اٹھا، مجھے اللہ تعالیٰ سے امید کامل ہے کہ مجھ پر اپنی رحمت کاملہ سے احسان فرمائے گا اور پیشی کے دن (قیامت) مجھے رسوا نہیں فرمائے گا۔

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعَاءُ وَالصَّلَاةُ الْعَامَّةُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعَاءُ وَالصَّلَاةُ الْعَامَّةُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ  
 میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
 درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۱۳: رسول پاک ﷺ پر کثرت سے درود و سلام پڑھنے والے کی خوش بختی

درود و سلام کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھے ہیں ایک یہ بھی ہے کہ جب میں عیال دار ہو گیا تو میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ کچھ طلباء اپنے پاس رکھ لوں تا کہ ان سے مانوس بھی رہوں اور باجماعت نماز بھی ادا کر سکوں اور اس طرح ان سے فائدہ حاصل کروں، بعض بھائیوں کے ساتھ تقریباً سال بھر اس جستجو میں لگا رہا، اس عرصہ میں خدا کا فضل و کرم شامل حال رہا، میرے دل میں یہ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّائِمَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لَا تَحْطُبُ بَعْدَهُ وَصِيٍّ لَا يَحْطُبُ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا      تو ہے عین نور تیرا سب گھرا نا نور کا  
فرمایا یہ ہیں احمد بن ثابت، رسولِ پاک پر کثرت سے درود و سلام پڑھنے  
والے! میں نے عرض کیا، یہ سب رب تعالیٰ کا فضل ہے جس نے مجھے اس کی توفیق

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعُلَمَاءِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

بخشی اور مدد فرمائی۔ جناب سیدہ نے مجھ سے فرمایا، کیا بات ہے؟ دنیاوی اہتمام کی وجہ سے ہم سے غافل ہو گئے ہو، جس مشغلہ میں پڑے ہو اس سے باز آ جاؤ اور یہ اہتمام چھوڑ دو! میں نے عرض کیا ٹھیک ہے سرکار! فرمایا، میں تم سے اس وقت تک جدا نہ ہوں گی جب تک میرے ابا حضور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر وعدہ نہ کرو کہ آئندہ ایسا نہ ہوگا اور دنیاوی مشاغل میں کبھی نہ پڑو گے۔

سیدہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور چل پڑیں، میں بھی ہم راہ چل پڑا یہاں تک کہ ہم ایک اجنبی شہر میں داخل ہو گئے۔ وہاں میں نے ایک بڑی جماعت کو دیکھا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھ رہے ہیں ان کی صحیح تعداد اللہ ہی بہتر جانتا ہے، وہ باواز بلندیہ درود شریف پڑھ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

میں بھی ان کے پاس چلا گیا اور نبی علیہ السلام پر درود و سلام پڑھنے لگا، میں نے قوم کے آگے چلنا شروع کیا اور سیدہ فاطمہ میرے ساتھ ساتھ چل رہی تھیں یہاں تک کہ سیدہ نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لا کھڑا کیا، میں نے دیکھا کہ حضور اپنے دس ساتھیوں کے ہم راہ تشریف فرما ہیں، یہ تمام حضرات کھانا اور گوشت تناول فرما رہے ہیں، میں نے دیکھا کہ حضور کے ہاتھ میں شانے کا گوشت ہے جسے آپ تناول فرما رہے ہیں، حضور کا رخ انور اپنے صحابہ کی طرف ہے اور آپ ان سے مصروف گفتگو ہیں، میں ادب و احترام کی وجہ سے سلام نہ کر سکا، میں نے دل میں کہا، جب تمام حضرات کھانے سے فارغ ہو جائیں گے تب سلام کروں گا۔ پس میں ان لوگوں کے ہم راہ نبی علیہ السلام پر درود و سلام میں مصروف ہو گیا، میری نگاہیں حضور کے چہرہ اقدس پر مرکوز تھیں، درود و سلام میں بلند ہونے والی آوازوں سے میری آنکھ کھل گئی۔

رب تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنے فضل و کرم سے ہمارے حبیب اور بارگاہ خدا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ صَلَوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِرَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

وندی میں ہمارے وسیلہ سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دیدار سے مشرف  
فرمائے آمین والحمد للہ رب العلمین ے

یا الہی! جب رضا خواب گراں سے سراٹھائے  
شادی دیدار حسن مصطفیٰ کا ساتھ ہو

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ  
مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً ذَا أَمَّةٍ بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۱۴: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام میں اضافہ کر دو

درود و سلام کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھے ہیں ایک واقعہ یہ بھی ہے کہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَوْصِيَاءِهِ عَنِّي ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ



اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ النَّاصِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَنْكَ رِضَى لَا سَكْطَ بَعْدَ ذَلِكَ ذِكْرُ أَلْفِ أَلْفِ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الَّتِي دُعِيتُ إِلَىهَا وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَعَافِ عَائِدَةً رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ دُفِعَ الْغُفْلُ عَنْكَ وَعَلَى مُحَمَّدٍ أَلَيْهِ الْغَمَّةُ كُلُّهَا

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم کو ان لوگوں میں سے کر دے جن کے دلوں کو اس نے اپنے ذکر اور اپنے نبی علیہ السلام کے درود و سلام سے زندہ کر دیا ہے اور ہم کو اور ہمارے دوستوں کو حضور کے پڑوسیوں میں سے کر دے اور دنیا و آخرت میں اپنے فضل و کرم سے اپنے نبی کے دیدار سے محروم نہ کرے، وہی توفیق کا مالک ہے، نہ اس کے بغیر کوئی رب ہے نہ کوئی معبود۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا إِنَّ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ وَعَلَى آلِهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَالْإِبْرَاهِيمَ صَلَوَةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ



أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

## حکایت ۱۵: درود و سلام کاورد رسول پاک ﷺ کی زیارت کا وسیلہ

درو دوسلام کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھے ہیں ایک یہ بھی ہے کہ ایک شب کو میں نے خواب میں ایک منادی کو سنا جو اعلان کر رہا تھا کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے ہمارے ساتھ دوڑے پس میں منادی کے ہم راہ دوڑ پڑا، کیا دیکھتا ہوں کہ لوگ اس کی طرف آرہے ہیں، ہم بھی ایک بالاخانے کی طرف رسول اللہ ﷺ کی جانب چل پڑے، میں دروازے کی بائیں طرف سے داخل ہونے لگا لوگوں نے باواز بلند کہا دائیں طرف جاؤ! مجھے دروازہ مل گیا میں اندر داخل ہو گیا، کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

صحابہ کرام کے ہمراہ تشریف فرما ہیں جب میں قریب ہوا تو میرے اور ان حضرات کے درمیان بادل حائل ہو گیا اور مجھے کسی کا چہرہ نظر نہ آیا میں نے کہا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّم تَسْلِیْمًا وَعَلَىٰ اٰلِکَ وَالرِّضَا عَنْ اَصْحَابِکَ وَاَهْلِ بَیْتِکَ۔

یا رسول اللہ! کیا میری عادت آپ کے ساتھ ایسی ہی نہیں تھی؟ اب میرے اور آپ کے درمیان دنیا کے پردے حائل ہو گئے ہیں، مجھے تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا، ہم نے تمہیں دنیا اور اس کے اہتمام سے روکا تھا اور تم پھر اسی اہتمام میں مصروف ہو۔ کافی دیر تک مجھے تنبیہ و توبیخ فرماتے رہے یہاں تک کہ میں نے دل میں کہا، میرے اور حضور کے درمیان جو پردہ حائل ہوا ہے یہ صرف میری بدبختی کی وجہ سے ہوا ہے میں نے زار و قطار رونا شروع کر دیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ میرے ضامن نہیں؟ فرمایا تم جنتی ہو۔ پھر میں نے عرض کیا میں آپ کو خداے برتر و بزرگ اور اس کی بارگاہ میں جو آپ کا مقام ہے کا واسطہ دیتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ وہ اس پردہ ابر کو جو میرے اور آپ کے درمیان حائل ہے، اُٹھا دے، پس وہ بادل تھوڑا تھوڑا ہو کر ختم ہونے لگا یہاں تک کہ میں نے رسول پاک اور آپ کے صحابہ کرام کی زیارت کی، میں سرکار سے لپٹ گیا اور عرض کیا، یا رسول اللہ! کیا آپ میرے ضامن نہیں؟

میں ڈوبا تو کہاں ہے؟ میرے شاہ لے خبر فرمایا تو جنتی ہے اور فرمانے لگے ہم نے تمہیں کہا تھا کہ یہ اہتمام چھوڑ دو! لیکن تم نے نہ چھوڑا۔

یہ بات سن کر میں جاگ پڑا۔ اللہ تعالیٰ سے اس کے نبی کریم علیہ السلام کے صدقے دعا ہے کہ ہمارا اہتمام اس چیز میں کردے جسے باقی رہنا ہے اور ہماری توجہ فانی سے ہٹا دے بجاہ سیدنا و وسیلتنا الی ربنا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تسلیما ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِ الْعَالَمِیْنَ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَسَلٰوۃً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ کَذٰلِکَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هٰذِہِ الدُّعَآءِ وَالصَّلَٰوۃِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَسَلٰوۃً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ کَذٰلِکَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَسَلٰوۃً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ کَذٰلِکَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَسَلٰوۃً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ کَذٰلِکَ ۝

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ  
مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ -

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّیَ اللّٰهُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّیَ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۱۶: درود و سلام سے عملی محبت کا صدقہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کے فضائل میں سے جو میں نے  
دیکھے ہیں ایک یہ بھی ہے کہ ایک شب کو میں نے خواب میں ایک منادی کو جودیکھنے  
سے وہی پہلا معلوم ہوتا تھا، یہ اعلان کرتے ہوئے دیکھا، ویسے دونوں خوابوں  
میں ایک دن کا فرق تھا کہ جو کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس کی  
زیارت کرنا چاہے وہ ہمارے ساتھ دوڑے، ہم پوری جماعت اس کے پیچھے دوڑ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاتِمَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاتِمَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مُحَمَّدٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

پس پھر کیا تھا سرکارِ رسالتِ مآب صلی اللہ علیہ وسلم میرے سامنے تھے آپ کے ہم راہ بہت سے اور لوگ بھی تھے ان سب کے لباس سبز رنگ کے تھے اور یہ سب ایک بلند ٹیلے کے سوراخ سے نکل کر آرہے تھے، جب حضور نے مجھے دیکھا تو فرمایا، ہم نے تمہیں کہا ہے کہ یہ اہتمام چھوڑ دو لیکن تم پھر اسی میں پڑے ہو، پس اللہ نے میرے دل میں یہ ڈالا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں بیمار ہوں اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے مرض غفلت سے شفا دے، پس حضور میرے قریب ہوئے اپنے دستِ اقدس سے میرا سر پکڑا، اپنا دستِ مبارک میرے سر پر مارتے جاتے ہیں اور فرماتے جاتے ہیں، عنقریب اللہ تمہیں شفا دے گا، پھر تین مرتبہ فرمایا، اللہ نے تمہیں شفا دے دی، ہر کلمہ کے ساتھ میرے سر پر مارتے جاتے تھے دوسرا ہاتھ مبارک بند تھا، خدا کی قسم! مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی میٹھی اور برف کی طرح ٹھنڈی چیز میرے سر سے قلب پر نازل ہو رہی ہے اور یہ بھی محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی شے میرے قلب اور باطن سے خارج ہوئی ہے اور پاؤں کے راستے زمین کی طرف چلی گئی ہے۔ خدا کی قسم! آپ نے اس وقت تک اپنا دستِ اقدس میرے سر سے نہیں ہٹایا جب تک کہ میرا قلب منور نہیں ہو گیا اور اس میں نور کی ضیا باریاں نہیں ہوئیں، پھر آپ نے ان لوگوں سے جو سبز لباس میں آپ کے ارد گرد موجود تھے اور جن سے زیادہ خوبصورت میں نے کہیں نہیں دیکھا اور جن کے چہروں سے نور کی بارش ہو رہی تھی۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاعِيَةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ لَا سَكْطَ بَعْدَهَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ دُالِّكَ اَلْفَ مَرَّةً ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوَةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

فرمایا اس کو اپنے پاس لاؤ، انہوں نے میرے لئے ایک سبز رنگ کا قالین بچھایا اور مجھے اس پر بٹھایا اور خود میرے پاس بیٹھ گئے، پھر وہ فرش ہمیں لے کر ہوا میں اڑنے لگا، میں نے زمین کی طرف دیکھا تو اپنے نیچے سفید سمندر دیکھا، پھر ہم نے وہ سمندر عبور کیا پھر اپنے نیچے سبز سمندر دیکھا جو کچھ اس کے ارد گرد دیکھا سب سبز رنگ کا تھا اپنے نیچے سمندر دیکھ کر میرے دل میں خوف پیدا ہوا اور فرش ہمیں اوپر ہی لیے جا رہا تھا پس ہم ایک نوری ستون کے پاس پہنچے جس کے سرے اللہ ہی جانے کتنے لمبے تھے اور ان کا آخری حصہ کہاں تک تھا؟ اس میں سبز محلات اور سبز کمرے تھے وہاں بسنے والے تمام لوگوں کا لباس سبز تھا ان محلات، باغات اور کمروں سے تھوڑے تھوڑے وقفہ سے نور کی چمک اٹھتی تھی جیسے بجلی کی رنگت بھی ان کے لباس، محلات اور کمروں کی طرح تھے جن سے ان کے چہرے دمک رہے تھے۔

ان لوگوں نے مجھے کہا، یہاں بیٹھ جاؤ! تم ان لوگوں میں سے ہو، تم اس مکان کے ساکن ہو، میں نے کہا میں تم سے اللہ العظیم اور نبی کریم کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ اس مقام کو کیا کہتے ہیں؟ کہنے لگے یہ سبزی ان لوگوں کی ہے جو اللہ کی رضا کے لئے آپس میں محبت کرتے ہیں، میں نے کہا میں تم سے اللہ العظیم اور نبی کریم کے واسطہ سے پوچھتا ہوں کہ مجھے یہ مقام کیسے حاصل ہوا؟ کہنے لگے، یہ سب صدقہ ہے نبی اکرم علیہ السلام پر درود و سلام سے تیری محبت کا، بسا اوقات میں نے درود کو باقی اذکار پر ترجیح دی، میں اسی جگہ درود و سلام پڑھتے پڑھتے سو جاتا اور جب بیدار ہوتا تو زبان پر درود و سلام ہی کا ورد جاری ہوتا۔

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے کھلے آنکھ صلی علی کہتے کہتے میں اللہ رب العزت سے دست بدعا ہوں کہ مجھے اور میرے دوستوں کو جنت الفردوس کی سکونت عطا فرمائے اور دنیا و آخرت میں ہم کو اپنے فضل و کرم سے سرکار کا دیدار نصیب فرمائے۔ آمین

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ النَّصِوةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَخْطُ بَعْدَهُ كُلُّ ذِكْرٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَخْطُ بَعْدَهُ كُلُّ ذِكْرٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَخْطُ بَعْدَهُ كُلُّ ذِكْرٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَخْطُ بَعْدَهُ كُلُّ ذِكْرٍ ۝



أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۷۱: درود و سلام نظم کرنے کے صفے صدیقین میں سے ہو گیا

ان فضائل میں سے جو میں نے درود و سلام کے دیکھے ہیں ایک یہ ہے کہ میں نے ایک رات اپنے ایک بھائی کو وفات کے بعد دیکھا، میں نے اس کا حال دریافت کیا اور کہا اللہ نے مرنے کے بعد تمہارا رے ساتھ کیا سلوک کیا؟ فرمایا اللہ نے مجھ پر اپنا فضل و کرم کیا ہے۔ میں نے کہا بھائی صاحب! کچھ ہمارا حال بھی آپ پر کھلا ہے؟ فرمایا، تمہیں مبارک ہو کہ تم اللہ کی بارگاہ میں صدیقین میں سے ہو ، میں نے کہا، میں اللہ کے ہاں صدیقین میں سے کیونکر ہو گیا؟ فرمایا، رسول اللہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَنِّي لَا تَحْطُبْ بَعْدَهُ كُلَّ ذِكْرٍ أَلْفُ أَلْفِ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ  
مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۱۸: حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام نظم کرنے کے

صدقے صدیقین میں ہو گیا

اسی طرح میں نے دو آدمیوں کو دیکھا جن کو میں جانتا تھا کہ وہ حکومت کے ملازم تھے، میں نے ان کو مرنے کے بعد خواب میں دیکھا، میں نے ان سے کہا کیا تم آگے نہیں چلے آئے تھے؟ وہ بولے ہاں! میں نے کہا میں تمہیں خداے بزرگ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوَةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

پھر میں نے ان سے ایک مرنے والے شخص کے بارے میں پوچھا جو میرا واقف تھا۔ بولے وہ بخیر وعافیت ہے۔ پھر میں بیدار ہو گیا، امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے احباب کو درود و سلام کے سبب بہت فائدہ دے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ التَّائِمَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بِمَنْزِلَةِ صَلَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
 درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

## حکایت ۱۹: درود و سلام کی کثرت چشمہ رحمت سیرابی کا ذریعہ

درود و سلام کے فضائل میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ایک رات کو خواب میں میں نے رہبان یہود کی ایک جماعت کو دیکھا جو رسولوں اور ان کی رسالت پر تبادلہ خیال کر رہے تھے پس انہوں نے کہا کہ موسیٰ علیہ السلام کی رسالت پر یہ یہ دلائل ہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام کی رسالت پر یہ یہ دلائل ہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر کیا دلیل ہے؟ میں نے ان سے کہا کہ حضور کی رسالت پر دلیل وحی ہے، نزولِ قرآن ہے، ان کے اشارے سے چاند کا شق ہونا ہے، درختوں کا انہیں سجدہ کرنا ہے، پتھروں کا انہیں سلام کرنا ہے، جمادات کا ان کی وجہ سے کلام کرنا ہے اور زمین اور آسمان کے مالک کا ان پر صلوٰۃ و سلام پڑھنا ہے اور معجزہ تو اس مفہوم کو ادا کرتا ہے گویا اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے جو کچھ پہنچانا تھا پہنچا دیا۔ ایک نے میری تصدیق کی لیکن باقیوں نے نہ تصدیق کی نہ تکذیب۔

اتنے میں ایک منادی کو اعلان کرتے دیکھا کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنا چاہے وہ میرے ساتھ ہو لے، پس میں بھی دوڑنے والوں کے ہم راہ دوڑ پڑا، ہم نے پانی کا ایک بہتا چشمہ دیکھا جو دودھ سے زیادہ سفید، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور شہد سے زیادہ شیریں تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جبریل علیہ السلام کے ہم راہ وہاں تشریف فرما ہیں، میں نے عرض کیا الصلوٰۃ والسلام

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّائِمَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

علیک یا رسول اللہ۔ میں قریب ہوا اور سلام عرض کیا، فرمایا روح الامین جبریل علیہ السلام کو سلام کہو، میں نے ان کی خدمت میں بھی سلام عرض کیا۔ میں ان ہر دو حضرات کی طرف متوجہ ہوا اور عرض کیا میرے لئے دعا فرمائیں! دونوں نے میرے لئے دعا فرمائی، پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اپنے دستِ اقدس کے ساتھ اس چشمے سے پانی پلا دیں۔ حضور نے اپنے دستِ اقدس سے مجھے تین چلو پانی پلایا، پھر میں نے جبریل علیہ السلام سے عرض کیا، آپ بھی مجھے اپنے دستِ اقدس سے پانی پلا دیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حکم فرمایا کہ وہ مجھے پانی پلائیں چنانچہ انہوں نے بھی مجھے پانی پلایا۔ ان میں سے ہر ایک کے دستِ اقدس سے پانی پیتے وقت میں اسی سرکار کی نیت کر لیتا تھا۔

پھر میں بیدار ہو گیا، مجھے اللہ سے امید ہے کہ ان دونوں حضرات تک مجھے پہنچائے گا۔ اللہ کی طرف سے ان ہر دو پر افضل ترین درود اور پاکیزہ تر سلام ہو۔ (اس خواب میں درود و سلام کی فضیلت کا ذکر نہیں لیکن جو خیرِ عظیم حاصل ہوئی اسی کی برکت سے حاصل ہوئی ہے)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بَدَوا مِمَّا مُلِكَ اللَّهُ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ



أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۲۰: ذبح کے وقت بسلمہ کے ساتھ درود شریف  
بھی پڑھ سکتے ہیں

درود و سلام کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھے ہیں ایک یہ بھی ہے کہ ایک شب کو میں نے نبی علیہ السلام کو (خواب میں) دیکھا اور عرض کیا حضور! میرے ضامن بن جائیں! فرمایا مجھ پر کثرت سے درود و سلام بھیجا کرو، میں تمہارا بھی ضامن ہوں اور تمہاری ماں اور باپ کا بھی، پھر حضور نے میرے آبا اجداد میں سے ایک ایک کا نام لینا شروع کیا یہاں تک کہ سیدنا علی کرم اللہ وجہہ تک، میں نے پھر عرض کیا حضور! میں ہر جمعرات کو سرکاری زیارت چاہتا ہوں، فرمایا، مگر یہ چاہتے ہو تو دن کو روزہ رکھو اور رات کو قیام کرو اور مجھ پر بکثرت درود و سلام بھیجو۔ پھر حضور گھوڑے پر سوار ہوئے۔ میں بھی آپ کے ہم راہ سوار ہو گیا، حضور نے اپنے ہاتھ میں ایک پرندہ پکڑ لیا۔ ہمارا گزر ایک ریگستانی زمین سے ہوا، وہاں حضور نے وہ پرندہ ایک شکار پر چھوڑا اس نے ایک چڑیا پکڑی، میں نے اتر کر اسے ذبح کیا پس حضور علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا، ذبح کے وقت کیا پڑھا تھا میں نے عرض کیا: بسم اللہ اللہ اکبر! فرمایا اگر چاہتے ہو تو یوں بھی کہہ سکتے تھے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

بِسْمِ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ  
اس سے میں بیدار ہو گیا، اللہ تعالیٰ سے سوال ہے کہ ہم کو مزید اپنے فضل سے نوازے اور میرا اس چڑیا کو ذبح کرنے سے نفسِ امارہ کی موت ہو کیونکہ یہی اللہ کے ذکر اور رسول اللہ پر صلوٰۃ و سلام سے مرتا ہے ورنہ بوقتِ ذبح حضور علیہ السلام پر درود و سلام بھیجنا جائز نہیں اور بسم اللہ ہی کافی ہوتی ہے۔ واللہ اعلم میں کہتا ہوں ہمارے امام شافعی رضی اللہ عنہ کے مذہب میں بوقتِ ذبح درود و سلام پڑھنا جائز ہے اور یہ خواب اس کی تائید کرتا ہے اور ناجائز ہونا مذہبِ امام مالک ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطانِ مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ عَنَّا رَضَى لَا سَخَطَ بَعْدَهُ رَضَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ عَنَّا رَضَى لَا سَخَطَ بَعْدَهُ رَضَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## حکایت ۲۱: درود و سلام کی کثرت بہتری ہی بہتری ہے

درود و سلام کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھے ہیں ایک یہ بھی ہے کہ ایک رات (خواب میں) کیا دیکھتا ہوں کہ جنّات کی جماعت کے روبرو کھڑا ہوں، میں نے ان سے پوچھا تم کہاں سے آئے ہو؟ انہوں نے کسی بزرگ کا نام لیا کہ ان کے ہاں سے۔ وہ بزرگ ہمارے اہل قرابت میں سے تھے، میں نے پوچھا تمہارا ارادہ کہاں کا ہے؟ کہنے لگے، ان شاء اللہ! مکہ معظمہ اور روضہ نبوی کا ارادہ ہے، میں نے کہا مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو، بولے اگر ارادہ ہے تو اللہ برکت دے گا۔

میں اٹھ کھڑا ہوا، وہ مجھے لے کر ہوا میں بجلی کی سی تیزی کے ساتھ اڑنے لگے ایک ساعت کے بعد ہم مکہ میں تھے، وہ بولے، یہ رہا بیت الحرام۔ انہوں نے طواف کیا اور میں نے بھی ان کے ہم راہ طواف کیا پھر انہوں نے اللہ کا نام لے کر مجھے ساتھ لیا اور اگلے ہی لمحے ہم لوگ مسجد نبوی میں تھے، ہم لوگ بیٹھے ہی تھے کہ ایک خوبصورت شخص ہاتھ میں ایک بڑا برتن جس میں ثرید اور شہد تھا لے کر آیا (ثرید شوربے میں بھگوئی ہوئی روٹی) اور کہا بسم اللہ کیجئے! میں نے اسے کہا، میں رسول اللہ کو دیکھنا چاہتا ہوں، اس نے کہا اب کھانا کھا لو، رسول اللہ بھی تشریف لائیں گے اور ان شاء اللہ تم ان کی زیارت سے مشرف ہو گے۔

میں نے دل میں کہا کیسی تعجب کی بات ہے ابھی میں نے اپنا گھر چھوڑا اور تھوڑی ہی دیر میں مکہ معظمہ اور روضہ رسول کی حاضری سے مشرف ہو گیا مجھے یہ بھی معلوم نہیں کہ جن ساتھیوں نے مجھے اٹھایا تھا وہ کون تھے اور ان کے نسب کیا تھے، میں نے ان سے کہا میں تم سے خدائے بزرگ و برتر اور اس کے نبی کریم اور اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہما السلام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ تمہارا ٹھکانہ کہاں ہے اور تمہارا نسب کیا ہے؟ انہوں نے گردنیں زمین کی طرف جھکا لیں اور بولے، ہم مدینہ منورہ کے رہنے والے مسلمان جن ہیں، میں نے کہا میں حضور کا دیدار کرنا

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمين وصلى الله على سيدنا  
محمد وعلى آله وجميع اخوانه المرسلين

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ  
مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوَاتَ آئِمَّةٍ بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ-

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ الشَّامِتَةِ وَالصَّلَاةِ الْفَاتِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَنَّا رَضَى لَا سَكْتَ بَعْدَنَا ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ كُلِّ ذِكْرٍ فَالْفَ الْفِ مَرَّةً ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

## حکایت ۲۲: درود و سلام کثرت سے پڑھنے والے کو

مسلمان جنات بھی پہنچاتے ہیں

اور درود و سلام کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھے ہیں ایک یہ ہے کہ ایک شب میں پچھلے پہر بیدار ہوا، جس قدر ہمت تھی نماز ادا کی اور دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر طلوع فجر کا انتظار کرنے لگا، مجھے اونگھ آگئی دیکھتا کیا ہوں کہ لوگ میرے آس پاس سے چلتے جا رہے ہیں، میں بھی ان کے ہم راہ چل پڑا، میں ان میں سے ایک کم عمر نوجوان کے پاس جا پہنچا چونکہ میرا ہم عمر تھا لہذا مجھے اچھا لگا، میں جلد جلد اس نوجوان کے پاس پہنچاتا کہ اس سے دریافت کروں کہ یہ لوگ کون ہیں؟ میں نے نوجوان کو اللہ کریم اور نبی رحیم کا واسطہ دے کر پوچھا کہ تم کون لوگ ہو؟ اس نے کہا ہم مسلمان جتوں کی ایک جماعت اور جن عبادت گزاروں کی زیارت کے لئے جنت سے آئے ہیں، یہ بات اس نے اپنے ساتھیوں سے الگ ہو کر آہستہ سے بتائی۔

میں نے اسے خدا اور ایک لاکھ چوبیس ہزار رسولوں کی قسم دے کر پوچھا کہ تم لوگ کون ہو؟ اب اس نے مجھے اتنی بلند آواز سے بتایا کہ وہاں سے چلنے والوں نے بھی سنا کہ ہم جن مسلمانوں کی ایک جماعت ہیں، پھر ہم چل پڑے

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ التَّائِمَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لَا تَسْخَطُ بَعْدَهُ رَضَىٰ



[illegible]

میں نے کہا یا سیدی! میں خدا اور مصطفیٰ کے نام پر آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ کو کیسے پتہ چل گیا کہ میں احمد بن ثابت ہوں، شاید وہ کوئی اور ہوں، کہا تمہارا چہرہ بتلا رہا ہے کہ احمد بن ثابت تم ہی ہو۔ میں نے کہا میں بندۂ خدا احمد بن ثابت ہوں، پھر میں نے کہا میں آپ کو خداے بزرگ و برتر اور اس کے نبی معظم کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے کب سے پہنچانتے ہیں؟ حالانکہ میں آپ کو نہیں پہنچانتا، فرمایا میں تمہیں اس وقت سے پہنچانتا ہوں، جب سے تم نے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام نظم کیا ہے پس جو تیرے لئے اللہ کے ہاں مقرر ہو چکی ہے اس پر تمہیں مبارک ہو اور مت ڈرو۔ میں نے ان سے کہا یا سیدی! میں آپ سے خداے بزرگ و برتر اور اس کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ کا نام کیا ہے اور آپ کا نسب کیا ہے؟ فرمایا، میرا نام ہے بندۂ خدا خنجرہ بن محمد، شہر واق واق کا باشندہ ہوں اور یہاں باغات دیکھنے آیا ہوں۔

اب اس نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کی تاکید شروع کر دی اور اس میں بہت بھلائی کی بشارت سنائی، میں اللہ تعالیٰ سے مزید فضل کا سوال کرتا ہوں، وہی توفیق بخشے والا ہے نہ اس کے سوا کوئی رب ہے نہ معبود۔ پھر وہ صبح کی اذان دینے کھڑا ہوا جب الصلوٰۃ خیرٌ مِنَ التَّوْمِ پر پہنچا تو ان الفاظ کی بجائے یہ الفاظ کہے: اَلْعِبَادَةُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (عبادت صرف ایک زبردست اللہ کے لئے ہے) پھر میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا، اٹھو اور نماز فجر ادا کرو! میں دیوار کی ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے اپنے ساتھی سے بات کی وہ پہلے ہی نماز فجر کے انتظار میں تھا، اس نے کہا بادل کا پردہ ہے، پھر کہا، اب بادل کا پردہ ختم ہو گیا ہے اور صبح طلوع ہو چکی ہے، میں نے وضو کیا اور نماز ادا کی پس تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو میرے علم میں ہیں اور وہ بھی جن کو میں نہیں جانتا۔

وصلی اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ وسلم تسلیما  
یا اللہ! ہم پر بھی کرم فرما جیسے تو نے اپنے اولیاء پر احسان فرمایا اور ہم پر رحم فرما جیسے تو نے اپنے اصفیاء پر رحم فرمایا بے شک تو ہی توفیق کا مالک ہے، نہ تیرے سوا کوئی رب ہے نہ معبود۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا وَ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آوِصْ عَنْهُ رَضَى لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۲۳: یہ مشاہدہ نیند میں نہیں بیداری کا ہے

درود و سلام کے فضائل میں سے جو کچھ میں نے دیکھا ہے اس میں ایک یہ بھی ہے کہ میں ایک گوشہ میں بیٹھا تھا کہ میرے پاس ایک شخص آیا اور مجھے یہ کہہ کر امتحان میں ڈال دیا کہ میں فقیر ہوں اور غمزدہ ہوں اور ہاتھ جوڑ کر مجھ سے اپنی اصلاح حال کی درخواست کرنے لگا۔ میں نے اسے پکڑا اور تحقیق کے بعد اس بات میں سنجیدہ پایا اور اصلاح حال کر دی، جب مجھ سے رخصت ہو گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص میری طرف اشارہ کر کے کہہ رہا ہے، تمہاری اصلاح سے اس کو کچھ فائدہ نہ ہو گا اور خود تیری جان خطرے میں ہے، میں دو نمازوں کے درمیان وقفہ میں روتا رہا پھر وہ شخص میری طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا، اللہ کی بارگاہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدی خالد بنی کا وسیلہ پیش کرو۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ پیش کر کے دعا کرتا اور کئی رات تک فریاد کرتا رہا، پھر میں بعض صالحین کی زیارت کو چل پڑا، نمازِ مغرب کے وقت میں ان کے گھر کے قریب پہنچ گیا، میں نماز پڑھ کر اس مکان میں داخل ہو گیا دیکھتا کیا ہوں کہ بہت سے لوگ میری طرف آرہے ہیں۔ میں ان کے درمیان گھر گیا، پھر چشمِ زدن میں میرے اور ان کے درمیان دیوار حائل ہو گئی، میری طبیعت بہت خراب ہو گئی بہر حال میں نماز میں مشغول رہا اور نمازِ عہ توڑی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ سید الاولین والآخرینؑ، رسول رب العالمینؑ، قائد الغر المحجلینؑ سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں، حضور نے میرا ہاتھ پکڑا اور حلقہ میں داخل فرمایا اور فرمایا میں لوگوں کا شفیع ہوں، میں ڈر کے مارے خاموش رہا اور میں نے نماز مکمل کر لی۔

یہ میرا مشاہدہ حالتِ بیداری کا ہے، خواب کا نہیں، جب میں نماز سے فارغ ہوا تو اس بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا جن کی زیارت کر چکا تھا، فرمایا دیوار تمہارے درمیان رکاوٹ ہے، میں نے عرض کیا حضور! جب تک میں نے مشاہدہ کیا ہے وہ تو آپ تک وصال ہو چکا لیکن اب سامنے یہ دیوار حائل ہو گئی ہے پس انہوں نے لمحہ بھر اپنا سر جھکا لیا پھر سر اٹھایا اور فرمایا، زین الخرام نے تمہیں جدا کیا تھا اب تمہیں حلقہ میں داخل کر لیا ہے لہذا اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو، یہ مشاہدہ بھی محض اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی ہے حالانکہ ہمارے احوال اس سے قاصر ہیں ورنہ ہم تو اس قابل نہ تھے کہ سرکار کی دولتِ دیدار سے خواب میں بھی مالا مال ہوتے لیکن یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے جس پر چاہے کر دے ہم اس انعام پر اس کا شکر بجالاتے ہیں اور ہم اس کے فضل و کرم سے مزید ترقی کے خواست گار ہیں، جیسے بھی پسند فرمائے ہمارا رب، اور جس پر راضی ہوا اپنے فضل و احسان سے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ  
مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۲۴: مشاہدے کا دوسرا واقعہ جس میں دنیا کی محبت

سے دوری کی ترغیب و تسکین ہوئی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کے فضائل میں سے جو میں نے  
دیکھے ہیں ایک یہ ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا میں دوزخ میں داخل ہوا  
ہوں (اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو اس سے بچائے) اس وقت میں درود و سلام پڑھ رہا  
ہوں پس آگ نے مجھے کوئی تکلیف نہ دی، وہاں مجھے ایک عورت ملی جس کا خاوند  
میرا دوست تھا اس عورت نے مجھے کہا یا سیدی احمد! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کا

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضَىٰ لَا تَحْطُبْ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مُحَمَّدٌ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مُحَمَّدٌ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

فلاں دوست اور اس کی بیوی دوزخ میں ہیں؟ مجھے اس بات نے مغموم کر دیا، میں اس کے گھر میں داخل ہو گیا دیکھتا کیا ہوں کہ تانبے کی ایک ہانڈی ہے، عورت نے مجھے بتایا کہ یہ اس کے پینے کا پانی ہے، میں نے کہا یہ اس کو کیسے ملی اور یہ خوراک اس کے لئے کیونکر مقرر ہوئی؟ کیونکہ بظاہر یہ شخص نیک معلوم ہوتا تھا۔ اس نے کہا اس شخص نے حلال و حرام ذرائع سے مال جمع کر لیا تھا، یہ اس کا پھل ہے۔ میں نے جہنم میں آگ کی خندقیں دیکھیں اور کئی وادیاں، اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضل و کرم سے بچائے۔ آمین

پھر میں ہوا میں بلند ہو گیا یہاں تک کہ آسمان تک جا پہنچا، میں نے فرشتوں کی تسبیح و تقدیس و توحید کی آوازیں سنیں، میں نے ایک کہنے والے کو کہتے سنا، نیکی مبارک ہو، تم نیکو کاروں میں سے ہو، یا کوئی اور الفاظ تھے۔ بہر حال مفہوم یہی تھا۔ پھر میں زمین کی طرف اسی مقام پر اتر گیا جہاں پہلے تھا، ناگاہ میں نے دیکھا کہ وہی عورت میرے سامنے ہے اور دروازہ کھلا ہے اور اس کا خاوند باہر نکل گیا ہے اس نے یہ بھی کہا کہ اللہ تعالیٰ ہم کو تیرے ذریعہ اور رسول اللہ پر درود و سلام پڑھنے کے سبب بچا لیا ہے، پھر میں ایک ایسی جگہ داخل ہوا جس سے بڑھ کر خوبصورت کسی دیکھنے والے نے نہ دیکھی ہوگی اس میں ایک بڑا اور خوبصورت کمرہ ہے جس میں ایک حسین و جمیل عورت ہے کہ اس جیسی حسین عورت کسی نے نہ دیکھی ہوگی، یہ عورت وہاں بیٹھی ایسا آٹا گوندھ رہی ہے جو برف سے زیادہ سفید ہے، میں نے آٹے میں ایک لمبا بال دیکھا مجھے یہ بات بری معلوم ہوئی، میں نے عورت سے کہا، اللہ تجھ پر رحم کرے تو نے آٹا خراب کر دیا ہے، بال نکال دے۔ اس نے کہا مجھے اس پر قدرت نہیں، تمہیں ہے اور اس کا اختیار تیرے ہاتھ ہے اور یہ دراصل وہ حب دنیا ہے جو تیرے دل میں رہ گئی ہے، چاہو تو اسے نکال باہر کرو اور چاہو تو رہنے دو، یہ بات سن کر میں ہوش میں آ گیا۔

یہ ہے اس کی آخری بات! ہاں ایک بات رہ گئی کہ ایک مرد نے مجھے کہا اے

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ وَالصَّلَاةِ وَالْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ وَالصَّلَاةِ وَالْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَتَبَارَكَ وَتَعَالَى كُنْزُكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

احمد بن ثابت! تمہارا وہ ماموں جو ہر وقت تم سے حسن عاقبت کا سوال کرتا رہتا ہے وہ اولیاء اللہ میں سے ہے لیکن اللہ نے اس کا معاملہ قیامت تک پوشیدہ رکھ رکھا ہے۔ میں جاگ اٹھا اور اس وقت میں بہت خوش تھا کہ اللہ تعالیٰ کیا کیا کچھ مجھے دکھا دیا۔ ہاں! بال والی بات نے مجھے مغموم کر دیا تھا۔ واللہ اعلم

یہ ہے میرا آخری مشاہدہ، سیدی احمد بن ثابت مغربی رضی اللہ عنہ اللہ ان کی برکتوں سے ہمیں نفع مند فرمائے اور ہمیں بھی وہ نتائج و فوائد نصیب فرمائے جو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ خاتم الرسل پر صلوٰۃ و سلام کے عوض ان کو نصیب فرمائے۔ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و علی آلہ وصحبہ الائمہ الاعلام۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوَاتُكَ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّجْدَةِ وَالسَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## حکایت ۲۵: درود و سلام کی کثرت اچھی آخرت کا ذریعہ

امام علامہ ابو عبد اللہ بن النعمان نے اپنی کتاب مصباح الظلام فی المستغیثین بخیر الأنام فی الیقظة والبنام میں فرمایا کہ علماء کی اتنی بڑی جماعت مختلف اوقات میں بحالت خواب اچھی حالت میں دیکھی گئی جس کا شمار نہیں ہو سکتا جب ان سے اس خوشحالی کا سبب پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا کہ اس کا سبب یہ ہے کہ ہم نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود و سلام پڑھا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللَّهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّجْدَةِ وَالسَّامَةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُ رَضَى لَا تَحْطُبْ بَعْدَهُ رَضَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

## حکایت ۲۶: کثرت سے درود و سلام جنت میں دلہن کی سی آؤ بھگت کا سبب

عبداللہ بن عبدالحکم کہتے ہیں، میں نے امام شافعی رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا، میں نے ان سے پوچھا آپ سے اللہ تعالیٰ نے کیا کیا؟ فرمایا مجھ پر رحم فرمایا اور مجھے بخش دیا اور جنت میں میری ایسی آؤ بھگت فرمائی گئی جیسے دلہن کی آمد پر آؤ بھگت کی جاتی ہے اور مجھ پر ایسی رحمتیں نچھاور کی گئیں جیسے دلہن پر طرح طرح کی نعمتیں نچھاور کی جاتی ہیں، میں نے عرض کیا آپ اس مقام پر کس سبب سے پہنچے؟ تو ایک کہنے والے نے کہا، یہ تجھے وہی جواب دیں گے جو انہوں نے کتاب الرسالۃ من الصلوۃ علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں لکھا ہے، میں نے کہا وہ کیسے؟ کہا انہوں نے یوں کہا ہے:

صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَفْلُونَ۔

اللہ تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتنی مرتبہ رحمت نازل فرمائے جتنی مرتبہ ذکر کرنے والے اس کا ذکر کریں اور اتنی مرتبہ جتنی مرتبہ اس کے ذکر سے غافل غفلت برتیں۔

فرمایا صبح اُٹھ کر میں نے الرسالہ کو دیکھا، معاملہ ویسا ہی تھا جیسا میں نے دیکھا تھا۔ اس کو النمیری، ابن بشکوال اور ابن مسددی نے طحاوی کے طریق سے روایت کیا۔ یہ قول کتاب مصباح النظار میں ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ وَالصَّلَاةِ وَالْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ وَالصَّلَاةِ وَالْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

البردان نے اپنی کتاب المناہات اور اسی طرح ابن مسدی نے بطریق المزملی یہ روایت نقل کی ہے کہ میں نے امام شافعی کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا، میں نے ان سے کہا، اللہ نے آپ سے کیا کیا؟ فرمایا اللہ نے اس درود کے بدلے جو میں نے الرسالة میں نقل کیا ہے مجھے بخش دیا اور وہ یہ ہے:

الہی! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جب بھی ذکر کرنے والے ان کا ذکر کریں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جب بھی غافل ان کے ذکر سے غفلت برتیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّلَّةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ  
وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
 درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۲۹ کثرت سے درود شریف پڑھی جانے والی  
مجلس میں حاضری کی تلقین

الرشید الخطار نے یہ روایت ذکر کی ہے اور الیتمی نے اپنی ترغیب میں اس کو مسند بتایا جب کہ ابوالیمین بن عسا کر نے اپنی جانب سے سعد الزنجانی تک اس کی سند بیان کی۔ کہا کہ مصر میں ہمارے پاس ایک زاہد شخص بنام ابوسعید الخیاط رہا کرتا تھا وہ لوگوں سے خلاء ملاء نہیں رکھا کرتا تھا، نہ ہی محفلوں میں حاضر ہوتا، پھر اچانک

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذِي أَلْفِ الْفِ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اس نے ابنِ رشیق کی مجلس میں ہمیشہ بلا ناغہ آنا شروع کر دیا اس پر لوگوں کو تعجب ہوا تو انہوں نے اس سے اس کی وجہ پوچھی، وہ بولا میں نے خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تو حضور نے فرمایا اس (ابنِ رشیق) کی مجلس میں حاضر ہوا کرو کہ اس محفل میں مجھ پر بکثرت صلوٰۃ و سلام بھیجا جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۳۰: درود کی کثرت بخشش اور جنت میں داخلے کا مضبوط وسیلہ

جب ابو العباس احمد بن منصور فوت ہوئے تو ان کو اہل شیراز میں سے ایک شخص نے اپنی جامع مسجد کے پاس کھڑے دیکھا، حلہ پہنے اور سر پر جواہر سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوَاتُكَ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّجْدَةِ وَالصَّلَاةِ وَالْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

مرصع تاج رکھے ہوئے۔ پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا سلوک کیا؟ فرمایا مجھے بخش دیا، مجھے عزت دی اور مجھے جنت میں داخل فرمایا، کہا کس سبب سے؟ فرمایا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کثرت سے پڑھا کرتا تھا۔ اس کو النمیری اور ابن بشکوال نے روایت کیا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ  
درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۳۱: درود و سلام کی برکت سے مغفرت ہو گئی

ایک صوفی نے بیان کیا کہ میں نے مسطح نامی ایک شخص کو وفات کے بعد دیکھا، یہ صاحب زندگی میں دیوانے سمجھے جاتے تھے، میں نے کہا اللہ نے تم سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّجُودَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كُلِّ ذِي كَرَمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

کیا سلوک کیا؟ کہا خدا نے مجھے بخش دیا، میں نے پوچھا کس وجہ سے؟ کہا میں نے بعض محدثین سے ایک مسند حدیث لکھوائی، شیخ نے نبی علیہ السلام پر درود پڑھا۔ میں نے بھی ان کے ساتھ ساتھ درود و سلام پڑھا اور میں نے درود و سلام بآواز بلند پڑھا کہ اہل مجلس نے سنا، پھر انہوں نے بھی درود و سلام پڑھا پس اس دن ہم سب کی مغفرت فرمادی گئی۔  
اس کو ابن بشکوال نے روایت کیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللهِ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ صَلَوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الرَّحْمٰنِ

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّجْدَةِ وَالسَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ عَنَّا رَضَى لَا تَحْطُبْ بَعْدَهُ رَضَى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّجْدَةِ وَالسَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

### حکایت ۳۲: ہزار مرتبہ دائمی درود خوانی مغفرت کا ذریعہ

ابوالحسن بغدادی دارمی نے ابو عبد اللہ بن حامد کو موت کے بعد مقام الفصیبہ کے نواح میں بارہا خواب میں دیکھا اور پوچھا، اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا سلوک کیا؟ فرمایا مجھے اللہ نے بخش دیا اور رحم فرمایا، دارمی نے اس سے کوئی ایسا عمل دریافت کیا جس کے ذریعہ جنت میں داخل ہونا نصیب ہو، انہوں نے کہا، ایک ہزار رکعات نفل ادا کرو! ہر رکعت میں ایک ہزار مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھو۔ انہوں نے کہا مجھ سے یہ نہیں ہو سکتا تو انہوں نے کہا محمد النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر رات ہزار مرتبہ درود و سلام پڑھ لیا کرو۔ دارمی نے ذکر کیا کہ وہ اس پر ہر رات ہمیشہ عمل کرتے تھے۔

اس کو ابولقاسم بن بشکوال نے روایت کیا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّجُودَةِ السَّامِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامِيَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

ایک شخص نے ابو حفص السکاغدی کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا وہ بہت بڑا سردار تھا پوچھا اللہ نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟ کہا اللہ نے مجھ پر رحم و کرم فرمایا اور بخش دیا اور جنت میں داخل فرمایا، پوچھا گیا کس عمل پر؟ کہا جب میں اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوا تو اس نے فرشتوں کو حکم دیا کہ میرا حساب کریں، انہوں نے میرے گناہوں کا بھی حساب کیا اور میرے درود و سلام کا بھی تو درود شریف زیادہ نکلا تو اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا اے میرے فرشتو! بس کافی ہے باقی رہنے دو اور اسے جنت کی طرف لے جاؤ۔ اس کو ابن بشکوال نے روایت کیا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ  
مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوَةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ.

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۳۴: درود کی کثرت بدخوابی سے نجات کا ذریعہ

ایک نیک بندے نے خواب میں کوئی قبیح شکل دیکھی تو کہا تو کون؟ اس نے جواب دیا، میں تیرا عمل قبیح۔ کہا تجھ سے نجات کیسے مل سکتی ہے؟ کہا محمد مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء پر کثرت سے درود و سلام پڑھنے سے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

دروود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۳۵: ہم دید و بقا کے بغیر ہی راضی ہو گئے

ابن سعد سمعانی نے کہا، میں نے ابو جعفر محمد بن ابوعلی الحافظ کی تحریر ہمدان میں پڑھی، فرمایا میں نے شیخ صالح حسین بن احمد الکواز البسطامی کو فرماتے سنا کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ میں ابوصالح مؤذن کو خواب میں دیکھنا چاہتا ہوں، پس میں نے ایک شب ان کو اچھی حالت میں دیکھا میں نے اس سے کہا ابوصالح! کچھ اپنی آپ بیتی تو سناؤ! وہ بولے، ابو حسن! اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے صلوٰۃ و سلام نہ پڑھتا تو ہلاک ہونے والوں میں سے تھا، میں نے کہا، دید و بقا کے کس درجے پر ہو؟ کہا ہائے افسوس! ہم لوگ دید و بقا کے بغیر ہی راضی ہو گئے، پس میں بیدار ہو گیا اور مجھ پر گریہ طاری ہو گیا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بَدَوا مِ مُلْكِ اللَّهِ.

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَتَبَارَكَ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّجُودَةِ السَّامِيَةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهٖ وَسَلَّم نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
درود بیجج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۳۶: کثرت درود و سلام کی بدولت قبر میں فرشتے کی مدد

شبلی فرماتے ہیں میرا ایک پڑوسی فوت ہو گیا، میں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ نے تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا؟ بولا شبلی صاحب! مجھ پر کئی صدے آئے، ایک یہ کہ جب قبر میں دو فرشتے مجھ سے سوال کرنے آئے تو مجھ پر کپکپی طاری ہو گئی۔ میں نے دل میں کہا یہ مصیبت مجھ پر کہاں سے آگئی؟ کیا میں اسلام پر نہیں مرا؟ پس مجھے آواز دی گئی کہ یہ سزا ہے تیرے زبان سے مہمل کلمات بولنے کی۔

پھر جب دونوں فرشتوں نے میرا (سزا دینے کا) ارادہ کیا تو میرے اور ان کے درمیان ایک خوبصورت شخص حائل ہو گیا جس کے جسم سے خوشبو آ رہی تھی، اس نے مجھے جواب لکھایا، میں نے جواب یاد کر لیا، میں نے اس سے کہا اللہ تم پر رحم فرمائے تم کون ہو؟ کہا مجھے تیرے کثرت سے درود و سلام پڑھنے کے بدولت پیدا کیا گیا ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ہر مشکل میں تمہاری مدد کروں۔ اس کو ابن بشکوال نے ذکر کیا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ وَالسَّاعَةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ



أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۳: صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ صلعم لکھنے سے احتراز  
نے جان لیو اسز اٹال دی

ابوسعید قرشی نے کتاب شفاء الاسقام میں حکایت مذکورہ بالا ذکر کرنے کے بعد کہا، میں کہتا ہوں اسی لئے مجھے یمن میں ۸۲۱ھ کو یہ واقعہ پیش آیا کہ میں سلطان ناصر (اللہ ان کی مدد فرمائے) کے محل میں ابن سید الناس یعمری رحمہ اللہ کی سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر لکھی ہوئی کتاب العیون الاثر فی المغازی والسیر لکھ رہا تھا، یہ کتاب دو ضخیم جلدوں میں تھی کھلا نسخہ اور فقیری خط میں لکھی تھی، پس بادشاہ سلامت نے، اللہ ان کی مدد فرمائے یہ چاہا کہ میں خط منسوب میں ایک ہی جلد میں اس کو مرتب کر دوں جس میں اعراب بھی ہوں اور اس کے ابواب سنہری پانی سے لکھے جائیں، اس کے نقطے لا جو رد سے بنائے جائیں اور فصیح عراقی عربی میں اس پر حواشی لکھے جائیں۔

یہ سب محبت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی بنا پر تھا پس میں نے حسب ارشاد اسی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَتَبَارَكَ وَتَعَالَى كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّجُودَةِ السَّامِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُلِّ ذِي كَرٍّ أَلْفَ أَلْفِ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

جب نسخہ مکمل ہو گیا اور میں نے مکہ مکرمہ کے سفر کا عزم کیا تو مقام شریف (اللہ اس کی مدد کرے) کے ہاتھ میں ایک رقعے پہنچا جو میرے متعلق تھا اور لکھنے والے کا مقصد یہ تھا کہ میری طرف سے بادشاہ کبیدہ خاطر ہو جائے پھر جب میں بادشاہ کے حضور پہنچا تو رقعہ والی بات چل پڑی اور لوگوں میں خوب پھیلی، میں نے اس خوف و ہراس میں رات گزار دی، میں نے کہا، سیّدی یا رسول اللہ! میرے توسان و گمان میں بھی یہ بات نہ تھی کہ آپ پر مکمل صلوٰۃ و سلام پڑھنے کا یہ صلہ ملے گا کہ میں جان لیوا مصیبت کا نشانہ بنوں گا، یہ اور اسی طرح کی التجائیں کرتا رہا یہاں تک کہ سپیدۂ سحر نمودار ہوا اور دن چڑھ آیا۔

حکام جمع ہوئے اور ان کے ہم راہ بڑے بڑے تاجر، قاضی، علماء اور دیگر دانشور بھی شریکِ محفل ہوئے زبانِ حال نے ذِلیک یَوْمَ حُجْمُوْعٍ لِّلنَّاسِ وَذِلیک یَوْمَ مَّشْهُوْدٍ۔ یہ دن ہے لوگوں کے جمع ہونے کا اور یہ ہے دن ان کی حاضری کا۔

تلاوت کی پھر مجلسِ مبارک کا افتتاح ہوا اور تلاوتِ قرآن کریم کی گئی، میں نے دیکھا کہ محفل میں جمدہٴ تعالیٰ سرحدوں کے محافظ اور نابینا موجود ہیں اللہ ان کو سلامت رکھے اور یہ تمام لوگ اس رقعہ پر غور کر رہے ہیں ان کا موقف یہ ہے کہ فلاں شخص (یعنی میں) اگر اعتراف کرے کہ یہ رقعہ اسی کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے تو اس سے کہو کہ ہمیں اس کا پتہ چل گیا ہے اور جو مضمون اس میں ہے ہم اس کو بھی

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ۔ بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکو کار ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ  
مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ.

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۳۹: موے مبارک کی بدولت خواب میں  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

ابو اسحاق عمر بن احسین سمرقندی نے اپنی کتاب رونق المجالس میں بیان کیا ہے کہ بلخ شہر میں ایک مالدار تاجر رہتا تھا اس کے دو بیٹے تھے وہ تاجر مر گیا تو اس کے دونوں بیٹوں نے اس کا مال آپس میں نصف نصف تقسیم کر لیا، ان کے باپ کے ترکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تین بال مبارک بھی تھے، دونوں نے ایک ایک بال لے لیا اور ایک بال رہ گیا، بڑے بھائی نے کہا، ہم بال توڑ کر نصف نصف کر لیتے ہیں دوسرے نے کہا نہیں، بخدا! ایسا نہیں ہو سکتا، نبی کریم کا بال مبارک تقسیم نہیں کیا جاسکتا یہ اس کی عظمت کے خلاف ہے۔

اب بڑے بھائی نے چھوٹے سے کہا کہ باپ کے ترکہ میں سے تم یہ تینوں بال مبارک لے لو اور باقی سارا سامان دے دو، چھوٹے نے کہا، مجھے یہ پسند ہے اب بڑے بھائی نے تو سارا مال سمیٹا اور چھوٹے بھائی نے تینوں بال مبارک حاصل کر لیے یہ تینوں بال مبارک اس نے اپنی جیب میں رکھے لیے۔ اب وہ ان کو نکالتا، ان کی زیارت کرتا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھتا اور

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَتَبَارَكَ وَتَعَالَى كُنْزِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ وَالسَّاعَةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

پھر جیب میں رکھ لیتا۔

جب کچھ عرصہ گزرا تو بڑے بھائی کا سارا مال و متاع ختم ہو گیا اور چھوٹے بھائی کی دولت بڑھ گئی چھوٹا بھائی کچھ عرصہ زندہ رہ کر فوت ہو گیا، ایک مرد صالح نے اسے خواب میں دیکھا اور اس کے ہم راہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی دیکھا، حضور علیہ السلام نے فرمایا لوگوں سے کہہ دو، جس کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو تو وہ اس کی قبر پر آئے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت براری کا سوال کرے، پس لوگ اس کی قبر پر آنے لگے۔ اب یہ حال تھا کہ جو سوار اس کی قبر کے پاس سے آتا، سواری سے اتر جاتا اور پیدل گزرتا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلِّمْ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّجْدَةِ وَالسَّامَةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّلَّةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

دروذ بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۴۰: درود شریف کی برکت فقر و فاقہ کی شکایت دور

ابو عبد اللہ قسطلانی نے بیان کیا انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور اپنے فقر و فاقہ کی شکایت کی، فرمایا یوں پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَهَبْ لَنَا اللّٰهُمَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالَ الطَّيِّبَ الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهِ وَجُوْهَنَا عَنِ الشَّعْرُضِ لِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لَّنَا اللّٰهُمَّ اِلَيْهِ طَرِيْقًا سَهْلًا مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا مَنَّةٍ وَلَا تَبِعَةٍ وَجَنِّبْنَا اللّٰهُمَّ الْحَرَامَ حَيْثُ كَانَ وَأَيْنَ كَانَ وَعِنْدَ مَنْ كَانَ وَحَلِّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اَهْلِهِ وَاَقْبِضْ عَنَا اَيْدِيَهُمْ وَاصْرِفْ عَنَا قُلُوْبَهُمْ حَتّٰى لَا نَتَقَلَّبَ اِلَّا فِیْمَا یَرْضِیْكَ وَلَا نَسْتَعِیْنُ بِنِعْمَتِكَ اِلَّا عَلٰی مَا تُحِبُّ یَا رَحْمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ترجمہ: الہی! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور ہم کو اپنے حلال، صاف ستھرے بابرکت رزق سے عطا فرما جس سے تو ہمیں کسی مخلوق کے آگے دست سوال دراز کرنے کی ذلت سے بچائے اور الہی! ہمارے لئے رزقِ حلال کے حصول کی طرف آسان راستہ بتادے جس میں (حد درجہ) محنت و مشقت بھی نہ ہو اور کسی کا احسان اور پیچھا کرنا بھی نہ ہو۔ الہی! ہمیں حرام سے بچا جہاں کہیں ہو، جس کے پاس ہو اور ہمارے اور حرام خوروں کے درمیان رابطہ ختم فرمادے اور ان کے ہاتھ ہم سے روک دے اور ان کے درمیان رابطہ ختم فرمادے اور ان کے ہاتھ ہم سے روک دے اور ان کے دل ہم سے پھیر دے یہاں تک کہ ہم صرف اس چیز کی طرف رخ کریں جس میں تیری رضا ہو اور تیری نعمت سے صرف اس مقصد کے حصول پر مدد مانگیں جو تجھے پسند ہو، اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ صَلَوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّجْدَةِ وَالسَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَارْحُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطُ بِعَدَدِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَارْحُ عَنْهُمْ رَضًى لَا يَحْطُ بِعَدَدِهِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

گرفتار دیکھا اس پر تانے کا لباس تھا، ہاتھ جکڑے ہوئے اور پاؤں میں آتشیں بیڑیاں، جب وہ بیدار ہوئی تو حضرت حسن بصری کی خدمت میں آئی اور تمام واقعہ عرض کر دیا فرمایا، کوئی صدقہ کرو شاید اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمادے، رات کو حسن بصری سوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ گویا جنت کے باغوں میں سے ایک باغ میں ہیں، ایک تخت بچھا ہوا ہے اس پر ایک حسین و جمیل لڑکی ہے جس کے سر پر نور کا تاج ہے، کہنے لگی حسن! مجھے پہچانتے ہو؟ حسن بصری نے کہا نہیں! کہا میں اسی عورت کی لڑکی ہوں جسے آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کا حکم دیا تھا؟ حسن نے کہا تیری ماں نے تو تیری کچھ اور ہی حالت بتائی تھی جو ایسی نہ تھی، لڑکی نے کہا میری حالت ایسی ہی تھی جیسی اس نے آپ کو بتائی تھی، حسن نے فرمایا پھر تو اس درجہ تک کیسے پہنچی؟ وہ بولی جیسا میری والدہ نے آپ سے بیان کیا ہے ہم ستر ہزار اشخاص سزا بھگت رہے تھے تو ایک مرد صالح کا ہماری قبروں پر گزر رہا تھا، اس نے نبی علیہ السلام پر ایک بار درود شریف پڑھا اور اس کا ثواب ہم کو ایصال کر دیا پس اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول فرمایا اور ہم سب کو اس عذاب سے آزاد فرمادیا اور مجھے وہ مرتبہ میسر ہوا جو تم دیکھ رہے ہو۔

اس کو قرطبی نے تذکرہ میں ذکر کیا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّجُودَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

## لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۴۲: کثرت درود و سلام نے خسار کو بوسہ گاہِ رسول بنادیا

محمد بن سعد بن مطرف سے جو ایک مردِ صالح تھے مروی ہے کہ میں نے اپنے اوپر یہ لازم کر رکھا تھا کہ جب بھی رات کو سونے کے لئے بستر پر آتا تو ایک معلوم و متعین تعداد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتا، ایک رات کو ایسا ہوا کہ میں نے معین تعداد مکمل کر لی تو آنکھوں پر نیند کا غلبہ ہو گیا، میں اس وقت ایک کمرے میں تھا خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے اس کمرے میں جلوہ افروز ہیں، کمرہ نور سے جگمگا رہا ہے، پھر سرکارِ میرے قریب تشریف لائے اور فرمایا یہ منہ میرے قریب لاؤ جو مجھ پر کثرت سے درود و سلام پڑھتا رہتا ہے کہ میں اسے بوسہ دوں، مجھے شرم سی آنے لگی، میں نے اپنا منہ پھیر دیا، پس آپ نے میرے رخسار پر بوسہ دیا۔

میں گھبرا کر فوراً بیدار ہو گیا اور اپنی بیوی کو جو میرے پہلو میں تھی، بیدار کیا سارا گھر رسولِ پاک کی خوشبو سے مہک رہا تھا اور حضور نے میرے رخسار پر جو بوسہ دیا تھا اس کی خوشبو آٹھ دن تک میرے چہرے پر رہی اور میری بیوی کو اس کا ہر روز احساس رہتا۔ یہ حکایت ابنِ بشکوال نے بیان کی ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَتَبَارَكَ وَتَعَالَى كُنْزُكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّاعَةِ وَالسَّاعَةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضَى لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضَى لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضَى لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝



أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۴۳: کثرت درود و سلام کی بدولت فضل بن زیرکوف نبی پاک سلام

ابو الفضل قرمسانی نے بیان کیا کہ میرے پاس ایک خراسانی آیا اس نے بتایا کہ میں شہر کی مسجد میں تھا کہ مجھے نیند میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی، حضور نے فرمایا جب ہمدان آؤ تو فضل بن زبرک کو میری طرف سے سلام کہنا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیوں؟ فرمایا، اس لئے کہ وہ روزانہ مجھ پر سومرتبہ درود و سلام پڑھتا ہے۔ پھر اس شخص نے مجھ سے سوال کیا کہ مجھے بھی وہ درود شریف بتا دو! میں نے کہا، میں ہر روز کم و بیش سو مرتبہ یہ درود شریف

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّائِمَةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَلَا تَسْخَطَ بَعْدَهُ كُلُّ ذِي أَلْفِ أَلْفٍ مَوْزِعَةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

پڑھتا ہوں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ، جَزٰی اللّٰهُ  
مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ۔

ترجمہ: الہی! محمد نبی امی اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما، اللہ! محمد صلی اللہ  
علیہ وسلم کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرمائے جس کے آپ حقدار ہیں۔

اس شخص نے مجھ سے یہ نعمت لی اور میرے آگے قسم اٹھائی کہ نہ وہ مجھے  
پہچانتا تھا اور نہ میرا نام یہاں تک کہ اس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سب کچھ  
بتلا دیا، کہتے ہیں میں نے اس کی خدمت میں کچھ تحائف پیش کیے لیکن اس نے وہ  
قبول نہیں کیے اور کہا میں دنیاوی مال و دولت کے عوض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا  
پیغام بیچتا نہیں، یہ کہہ کر وہ شخص چلا گیا پھر میں نے اب تک اسے کہیں نہ دیکھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِ الْغَلَبِيِّنَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّجْدَةِ وَالسَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَخْطُ بَعْدَهُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

سنتے ہیں اور جانتے ہیں

شیخ ابوبکر کہتے ہیں، یہ سن کر میرے دل کو بڑا صدمہ ہوا، میں اسی حالت میں سو گیا خواب میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی، سرکار نے فرمایا یہ رنج و غم کیسا؟ خلیفہ کے وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جاؤ، اس کو سلام کہو اور اس کو یہ علامات بتاؤ کہ تم ہر جمعرات اس وقت تک نہیں سوتے جب تک مجھ (نبی علیہ السلام) پر ہزار مرتبہ درود شریف نہ بھیج لو، اور اس جمعرات کو تم نے مجھ پر صرف سات سو مرتبہ درود بھیجا پھر تمہارے پاس خلیفہ کا قاصد آیا اور تمہیں اس کے پاس بلا کر لے گیا پھر واپس آ کر تم نے مجھ پر مزید صلوٰۃ و سلام پڑھا یہاں تک کہ ایک ہزار کی تعداد پوری ہو گئی، جس شخص کے ہاں بچہ پیدا ہوا ہے اس کو سودنیا بھیجتا کہ وہ اپنی ضروریات پوری کر سکے۔

کہا ابوبکر مجاہد المقری نے کہ بچے کے باپ کو ہم راہ لے کر وزیر کے

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ زَكَاةٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

گھر پہنچے، پھر شیخ ابوبکر نے وزیر سے کہا اس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہاری طرف بھیجا ہے پس وزیر اُٹھا اور اس شخص کو اپنی جگہ پر بٹھایا اور ساری واردات پوچھی اس نے تمام صورت حال بتادی، پس وزیر خوش ہوا اور اس نے غلام کو سودینار کی تھیلی لانے کو کہا اور وہ تھیلی بچے کے باپ کے حوالے کر دی، پھر دوسری تھیلی کا وزن کیا تا کہ اسے شیخ ابوبکر کے سپرد کر دے انہوں نے تھیلی لینے سے انکار کر دیا۔ وزیر نے ان سے کہا، آپ یہ لے لیں کیونکہ آپ نے مجھے اس سچی خبر کی بشارت دی ہے، یہ بات میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک راز تھی اور آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے ہوئے ہیں، پھر مزید سودینار وزن کر کے ان کی نذر کیے اور کہا یہ بھی قبول فرمائیں کہ آپ نے مجھے یہ بشارت بھی سنائی کہ میں ہر جمعرات کو جو درود و سلام بھیجتا ہوں، رسول اللہ اس کو جانتے ہیں، پھر سودینار اور لیے اور کہا یہ بھی لے لیں کیونکہ آپ نے یہاں آنے کی زحمت گوارا فرمائی، یونہی سو، سودینار لے کر ان کی نذر کرنے لگا، یہاں تک کہ یہ تعداد ایک ہزار دینار تک پہنچ گئی، اس شخص نے کہا، میں صرف اتنے لوں گا جن کا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تھا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ السَّجُودَةِ السَّامِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
 درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

## حکایت ۵۴: کثرت درود و سلام کی بدولت نہ در درہانہ ورم

ابو عبد اللہ بن نعمان ذکر کرتے ہیں کہ میں نے عبد الرحیم بن عبد الرحیم بن عبد الرحمن بن احمد کو یہ کہتے سنا کہ میں حمام میں گر گیا تھا، میرے ہاتھ پر سخت ضرب آئی، شدید درد ہو رہا تھا اور ہاتھ متورم تھا، میں رات کو اسی دور میں مبتلا تھا کہ آنکھ لگ گئی، خواب میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی، سرکار نے فرمایا بیٹا! تمہارے درود و سلام نے مجھے متوجہ کیا، صبح اُٹھا تو حضور کی برکت سے نہ درد تھا نہ ورم۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ  
وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

### حکایت ۴۶: کثرت درود کی بدولت حضرت شبلی سے حسن سلوک

حافظ ابو موسیٰ ابن بشکوال اور عبدالغنی بن سعید نے ابوبکر بن محمد بن عمر تک اپنی سند کے ساتھ یہ بات ذکر کی ہے کہ میں ابوبکر بن مجاہد کے پاس حاضر تھا حضرت شبلی تشریف لائے ابوبکر بن مجاہد ان کے استقبال کو کھڑے ہو گئے، ان سے معاف کیا اور ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا، میں نے کہا حضور! آپ شبلی سے اتنے ادب سے پیش آئے حالانکہ خود آپ اور بغداد کے تمام لوگوں کا خیال ہے کہ یہ شخص مجنون ہے۔

فرمایا، میں نے ان سے وہی سلوک کیا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سے کرتے دیکھا، تفصیل اس کی یہ ہے کہ میں نے رسول پاک علیہ السلام کو خواب میں دیکھا، شبلی حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور شبلی کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ شبلی سے یہ برتاؤ فرما رہے ہیں، فرمایا، یہ نماز کے بعد یہ آیت کریمہ پڑھتے ہیں:

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

ترجمہ: یقیناً تمہارے پاس ایک رسولِ معظم آئے جو تمہیں میں سے ہیں۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَنْقُطُ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَنْقُطُ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَنْقُطُ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَنْقُطُ بَعْدَهُ ۝

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَنْقُطُ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَنْقُطُ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَنْقُطُ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضًى لَا يَنْقُطُ بَعْدَهُ ۝

اور اس کے بعد مجھ پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔

پھر جب شبلی میرے پاس آئے تو میں نے درود کے متعلق مذکورہ بات ان سے پوچھی تو انہوں نے بھی ایسا ہی بیان کیا، یہی واقعہ ابنِ بشکوال کے نزدیک بطریق ابوالقاسم الخفاف یوں بیان کیا جاتا ہے کہ میں ایک دن ایک ولی اللہ کے آگے جن کی کنیت ابوبکر تھی، قرآن پڑھ رہا تھا، دیکھتا کیا ہوں کہ ابوبکر شبلی ایک شخص کے پاس آئے جن کی کنیت ابوالطیب تھی، یہ شخص اہل علم میں سے تھا، پھر طویل قصہ بیان کیا اور آخر میں یہ کہا کہ ابوبکر شبلی، ابوبکر بن مجاہد کی مسجد کی طرف چل پڑے۔ جب ان کے کمرے میں داخل ہوئے تو ابوبکر بن مجاہد نے اُٹھ کر ان کا استقبال کیا اس پر ان کے ساتھیوں نے کہا کہ آپ علی بن عیسیٰ وزیر کے لئے تو کھڑے ہوتے نہیں اور شبلی کے لئے قیام فرماتے ہیں، وہ بولے، میں اس شخص کے لئے قیام کیوں نہ کروں جس کی تعظیم رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو حضور نے مجھ سے فرمایا اے ابوبکر! کل تمہارے پاس اہل جنت میں سے ایک شخص آئے گا جب آئے تو اس کی تعظیم کرنا، ابنِ مجاہد کہتے ہیں کہ اس کے بعد جب دو راتیں گزر گئیں تو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، آپ نے مجھ سے فرمایا ابوبکر! جس

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الشَّامِتَةِ وَالصَّلَاةِ الْغَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَنَّا رِضًا لَا سَكْطَ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ كُلِّ ذِكْرٍ لَكَ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
 درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۴۷: درود تجینا کی برکت سے کشتی غرقانی سے محفوظ رہی

الفا کہانی نے اپنی کتاب الفجر البنیر میں شیخ صالح موسیٰ ضریر کا یہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

واقعہ انہی کی زبانی نقل کیا ہے کہ میں بحر شور میں جہاز پر سوار ہوا ، ہم لوگوں پر تیز آندھی آمسٹ ہوئی ، کم ہی کسی کے بچنے کی اُمید تھی ، مجھے نیند آ گئی ، پس میں نے نبی کریم علیہ السلام کی زیارت کی حضور نے فرمایا ، جہاز پر سوار تمام لوگوں سے کہو کہ ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیْوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ۔

ترجمہ: الہی! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج جس کے طفیل تو ہم کو تمام ہولناکیوں اور آفتوں سے نجات بخش دے اور جس کے صدقے تو ہماری تمام حاجات پوری فرمادے اور جس کے ذریعے تو ہمیں تمام برائیوں سے پاک صاف فرمادے اور جس کے سبب تو ہمیں بلند درجہ پر فائز فرمادے اور جس کے ذریعے تو زندگی اور موت کے بعد کی تمام بھلائیوں کی آخری حد تک ہمیں پہنچا دے۔

کہتے ہیں میں نیند سے بیدار ہوا اور تمام اہل جہاز کو خواب میں جو کچھ دیکھا تھا بتا دیا پس ہم نے تقریباً تین سو مرتبہ درود شریف پڑھا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے وہ مشکل دور فرمادی اور وہ آندھی ٹھہر گئی ، یہ سب کچھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کی برکت سے ہوا۔

(علامہ) مجد الدین فیروز آبادی لغوی نے بھی ایسا ہی واقعہ اپنی سند کے ساتھ بیان فرمایا ہے اور اس کے نقل کرنے کے بعد انہوں نے حسن بن علی اسوانی سے یہ بھی نقل کیا ہے کہ جو شخص یہ درود شریف کسی مہم ، کسی مصیبت اور بلا میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے ، اللہ تعالیٰ اس کی مشکل دور فرمائے گا اور مقصد برابری ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِ الْعَالَمِیْنَ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ وَاِلَیْهِ صَلَوةٌ اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اَللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّاصِرَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي  
عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوةً دَرْمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۴۸: درود کی بدولت دُخور کی مسخ شدہ صورت چاندی ہو گئی

شیخ ابو حفص عمر بن حسن سمرقندی نے اپنے ایک استاذ کی زبانی ان کے باپ کا یہ واقعہ نقل کیا ہے کہ میں نے حرم شریف میں ایک شخص کو کثرت سے درود و سلام پڑھتے دیکھا، میں نے حرم شریف، بیت اللہ شریف، میدان عرفات، منیٰ اور دیگر مقامات پر جہاں بھی اسے دیکھا، اس کی زبان پر درود و سلام ہی جاری رہا، میں نے اس شخص سے کہا، بھئی! ہر مقام کے لئے مخصوص دعائیں اور افعال ہیں، آپ کو کیا ہوا کہ نہ کوئی دوسری دعائیں مانگتے ہو اور نہ کوئی نفل نماز ادا کرتے ہو،

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّاصِيَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوةً دَرْمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ



اسی سراسیمگی کی حالت میں میری آنکھ لگ گئی، خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص ہمارے پاس آیا ہے اس نے میرے والد صاحب کو چہرے سے کپڑا سرکا کر دیکھا اور پھر ڈھانپ دیا، پھر مجھ سے کہا، یہ عظیم رنج و الم کیا ہے جس میں تم گرفتار ہو! میں نے کہا مغموم کیونکر نہ ہوں جب کہ والد صاحب پر یہ مصیبت نازل ہو چکی ہے، کہا، تمہیں مبارک ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد سے یہ مصیبت دور کر دی، کہتے ہیں، پھر اس شخص نے ان کے رخ سے پردہ ہٹایا تو میں کیا دیکھتا ہوں گویا ان کا چہرہ چمکتا ہوا چاند ہے۔ میں نے اس سے کہا تمہیں خدا کی قسم! سچ بتانا تم کون ہو؟ کہ تمہارا آنا باعث برکت ہوا۔

فرمایا، میں مصطفیٰ ہوں۔ جب یہ فرمایا تو مجھے عظیم فرحت و مسرت ہوئی، میں نے سرکار کی چادر کا کونا پکڑ لیا اور اپنے ہاتھوں پر لپیٹ لیا اور میں نے عرض کیا، یا سیدی یا رسول اللہ! بخدا آپ مجھے پوری صورتِ حال بتائیں، فرمایا تیرا باپ سود خور تھا اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہے (واللہ اعلم۔ مترجم) کہ سود خور کی شکل و صورت موت کے وقت گدھے کی صورت سے بدل دے گا چاہے دنیا میں، چاہے آخرت میں لیکن تیرے والد کی یہ عادت تھی کہ رات کو سونے سے پہلے مجھ پر سو مرتبہ درود

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

شریف پڑھتا تھا جب سودخوری کی وجہ سے وہ اس ابتلا کا شکار ہوا تو میرے پاس وہ فرشتہ آیا جو مجھ پر میری امت کے احوال پیش کرتا ہے، اس نے مجھے تیرے والد کا حال بتایا پس میں نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا اس نے میری شفاعت کو شرف قبولیت عطا فرمایا۔

کہتے ہیں، پھر میں بیدار ہو گیا، میں نے اپنے والد کے چہرے سے کپڑا ہٹا کر جو دیکھا تو یوں نظر آیا گویا چودھویں کا چاند، میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا پھر ان کی تجہیز و تکفین کی اور دفن کیا اور تھوڑا سا وقت ان کی قبر کے پاس بیٹھا رہا، میں نیند و بیداری کی درمیانی حالت میں تھا کہ میں نے ہاتف غیبی کی یہ آواز سنی ”تمہیں کچھ معلوم ہے کہ جس عنایت الہی نے تمہارے والد کو اپنی آغوش میں لیا ہے اس کا سبب کیا ہے؟ میں نے کہا کچھ نہیں جانتا، ہاتف نے کہا اس کا سبب نبی علیہ السلام پر درود و سلام پڑھنا ہے۔“

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۴۹: کثرت درود کی بدولت سیاہ چہرہ سفید ہو گیا

ابن بشکوال نے عبد الواحد بن زید سے روایت کی ہے کہ میں حج کے ارادے سے نکلا، ایک شخص اس سفر میں میرا ساتھی بن گیا، اس کا حال یہ تھا کہ جہاں کہیں بیٹھتا، اٹھتا، جاتا، آتا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام ہی پڑھتا (کوئی اور ورد نہ کرتا) میں نے اس سے اس بارے میں جب پوچھا تو اس نے کہا میں تجھے اس کا سبب بتاتا ہوں۔

کئی سال پہلے کی بات ہے کہ میں اپنے والد کی معیت میں مکہ معظمہ کے سفر پر روانہ ہوا، جب ہماری واپسی ہوئی تو ایک منزل پر پہنچ کر ہم نے قیلوہ کیا، (دوپہر کو سو گئے) جب ہم لوگ سو گئے تو میرے پاس ایک آنے والا آیا اور مجھے کہنے لگا، اٹھو! اللہ تعالیٰ نے تمہارے باپ کو مار دیا ہے اور اس کا چہرہ سیاہ کر دیا ہے کہا کہ میں گھبرا کر اٹھا اور اپنے باپ کے چہرے سے کپڑا سرکایا، دیکھتا کیا ہوں کہ میرا باپ مر چکا ہے اور اس کا چہرہ سیاہ ہو چکا ہے اس سے مجھ پر ہیبت طاری ہو گئی، میں اسی رنج و الم میں گرفتار تھا کہ مجھ پر نیند طاری ہو گئی، خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ میرے باپ کے پاس چار حبشی کھڑے ہیں ان کے ہاتھوں میں لوہے کے ستون ہیں، ایک سرہانے کی طرف، ایک پاؤں کی طرف، ایک دائیں اور ایک بائیں طرف۔ ناگاہ ایک حسین و جمیل بزرگ سبز کپڑوں میں ملبوس اس طرف آنکلی، ان لوگوں سے فرمایا ہٹ جاؤ (میرے باپ کے) چہرے سے کپڑا سرکایا، اس پر دونوں ہاتھ پھیرے پھر میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا اٹھو! اللہ تعالیٰ نے تمہارے باپ کا چہرہ سفید کر دیا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّاعُوَةِ النَّاصِرَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّاعُوَةِ النَّاصِرَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

میں نے عرض کیا، آپ پر میرے ماں باپ قربان! آپ کون ہیں؟ فرمایا میں محمد رسول اللہ ہوں، میں نے اپنے باپ کے چہرے سے کپڑا اٹھایا تو چہرہ نور سے چمک رہا تھا، ان کی حالت مکمل طور پر درست ہو چکی تھی، میں نے ان کو دفن کر دیا۔ کتاب مصباح انظام میں فرمایا، یہ شخص (مرنے والا) نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود و سلام پڑھا کرتا تھا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَرَمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُ رَضَى لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُ رَضَى لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

الفا کہانی نے بعض فقراء کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کا فرمان ہے کہ ”دو بندے جو اللہ کی رضا کے لئے باہم محبت کریں، جب ملیں، ایک دوسرے سے مصافحہ کریں تو جدا ہونے سے پہلے ان کے پہلے پچھلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔“ اور وہ دعا جس کے آگے پیچھے مجھ پر درود پڑھا جائے، فرمایا ہاں!

اس کو حسن بن سفیان وغیرہ نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ إِنَّكَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۵: درود و سلام کی بدولت فرشتوں میں مدد و ثنا کرنے کا شرف

منصور بن عمار کو خواب میں دیکھا گیا تو اس سے پوچھا گیا، اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا برتاؤ کیا؟ کہا، مجھے اس نے اپنے سامنے کھڑا کیا اور پوچھا تو ہی منصور بن عمار ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! فرمایا تو ہی وہ ہے جو لوگوں کو دنیا میں زہد کی تلقین کرتا تھا حالانکہ خود دنیا سے رغبت رکھتا تھا؟ میں نے کہا یہ بجا ہے لیکن (مجھ میں ایک خوبی تھی) میں نے جو مجلس منعقد کی اس میں ابتدا تیری حمد و ثنا اور تیرے نبی پر درود و سلام سے کی اور تیسری چیز یہ کہ تیرے بندوں کی خیر خواہی کی، فرمایا تو نے سچ کہا، (اے فرشتو!) اس کے لئے میرے آسمانوں میں ایک کرسی بچھاؤ تا کہ میرے فرشتوں میں بھی میری حمد و ثنا کرے جیسے اس نے میرے بندوں میں میری تعریف کی۔

اس کو ابن بشکوال نے ابوالقاسم القشیری کے طریق سے بیان کیا، پس پاک ہے اللہ بزرگ و برتر جو چاہے کرے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم صرف اُسی کی عبادت کرتے ہیں اور اللہ رحمت نازل فرمائے ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر اور سلام۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي  
عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوةً دَرْمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۵۲: حدیث رسول کی خدمت اور درود کی کثرت کی بدولت نبی کریم کا سلام

انخطیب، ابوالیمین بن عسا کر اور ابن بشکوال نے محمد بن یحییٰ الکرمانی سے روایت کی، کہا ہم لوگ ایک دن ابوعلی بن شاذان کی مجلس میں حاضر تھے کہ ایک نوجوان آیا جسے ہم میں سے کوئی جانتا نہ تھا اس نے ہمیں سلام کیا پھر کہنے لگا، تم میں ابوعلی بن شاذان کون ہیں؟ ہم نے ان کی طرف اشارہ کیا، وہ بولا اے شیخ! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا ابوعلی بن شاذان کی مسجد کا پوچھو! جب ان سے ملو تو میری طرف سے سلام کہنا۔

یہ کہہ کر وہ نوجوان چلا گیا تو ابوعلی روئے اور کہنے لگے مجھے اپنا کوئی ایسا عمل

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خُزَيْدٍ النَّاصِرَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوةً دَرْمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطاں مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
 درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۵۳: کتابت درود و سلام کی بدولت سبزلباس سے شرف یاب

خطیب اور پھر انہی کے طریق سے ابنِ بشکوال نے سفیان بن عیینہ سے روایت کیا، کہا ہم سے خلف صاحب الخلقان نے بیان کیا کہ میرا ایک دوست تھا جو میرے ساتھ علم حدیث حاصل کرتا تھا، وہ فوت ہو گیا میں نے اسے خواب میں نئے سبز کپڑوں میں ملبوس دوڑتے دیکھا، میں نے اس سے کہا، کیا تو میرے ساتھ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ إِنَّكَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ النَّاصِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ أَلْفَ مَوْزَةٍ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لَا تَحْطُ بَعْدَهُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ أَلْفَ مَوْزَةٍ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

حدیث نہیں پڑھتا تھا؟ میں تجھے یہ کس حال میں دیکھ رہا ہوں؟ تو اس نے کہا میں تمہارے ہم راہ حدیث لکھ لیا کرتا تھا، پس جب بھی کوئی ایسی حدیث گزرتی جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہوتا، میں اس کے نیچے صلی اللہ علیہ وسلم لکھ دیتا تھا اب جس حال میں مجھے دیکھ رہے ہو، یہ اسی کا صلہ ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَرَمَةً بَدَوا مِ مُلْكِ اللَّهِ.

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نُورَ مِّنْ نُورِ اللَّهِ

دروذ بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۵۴: کتابت صلوٰۃ و سلام کی بدولت مغفرت ہوگئی

النمیری نے سفیان بن عیینہ سے ہی یہ روایت بھی نقل کی ہے، کہا میرا ایک بھائی بند تھا، وہ مر گیا، میں نے اسے خواب میں دیکھا تو پوچھا اللہ نے تمہارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّاصِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَرَمَةً بَدَوا مِ مُلْكِ اللَّهِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلِّمْ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا فِي  
عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دُرَّةً بَدَوَامٍ مُلْكِ اللَّهِ.

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۵۵: درود و سلام کی روشنی سے صحائف جگمگاٹھے

جعفر الزعفرانی سے روایت ہے کہ میں نے اپنے ماموں حسن بن محمد کو کہتے سنا کہ میں نے امام احمد بن حنبل (رحمہ اللہ) کو خواب میں دیکھا تو آپ نے مجھ سے فرمایا اے ابوعلی! جو درود و سلام ہم نبی علیہ السلام پر پڑھتے رہے کاش! تم اس

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ بَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ لَكَ أَلِفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
 درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۵۶: کتابت صلوٰۃ و سلام کی بدولت ہاتھ کی  
دوانگیوں کے درمیان خوبصورت تحریر

ابوالحسن میمونى سے مروى ہے کہ میں نے شیخ ابوعلی الحسن بن عیینہ کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا پورا نظر آیا جیسے ان کے ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیان سونے یا زعفران کے رنگ سے کچھ لکھا ہوا ہے، میں نے اس کے متعلق ان سے پوچھا کہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

جناب آپ کے ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیان مجھے کوئی خوبصورت تحریر نظر آرہی ہے، فرمائیے وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا بیٹے! حدیثِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکھتے وقت اسمِ گرامی کے بعد جو درود و سلام لکھتا تھا یہ وہی ہے۔ اس کو ابوالقاسم التیمی نے اپنی ترغیب میں نقل کیا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَرَمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۷۵: قال کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھنے سے رسول  
کی دست بوسی کا شرف

حافظ سخاوی نے کہا، مجھ سے متعدد اشخاص نے قاضی برہان الدین بن جماعة

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَرَمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ

اللَّهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَرَمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

سے یہ روایت بیان کی، ان کو امام ابو عمرو بن المرباط نے اجازت دی، انہوں نے حافظ ابو احمد الدمیاطی سے سنی، انہوں نے شیخ علی بن عبد الکریم الدمشقی سے بالمشافہ یہ بات سنی، کہا میں نے خواب میں محمد بن امام زکی الدین منذری کو مرنے کے بعد دیکھا جب کہ نیک دل بادشاہ بھی پہنچ چکا تھا اور شہر کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا آپ نے مجھ سے فرمایا، تم بادشاہ کی آمد پر خوش ہو؟ میں نے کہا جی ہاں! سبھی لوگ خوش ہیں۔

فرمایا، ہم لوگ جنت میں داخل ہوئے اور حضور علیہ السلام کی دست بوسی سے مشرف ہوئے، حضور نے فرمایا، بشارت ہو ہر اس شخص کو جس نے اپنے ہاتھ سے قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لکھا کہ وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

حافظ سخاوی نے فرمایا، اس روایت کی سند صحیح ہے اور اللہ تعالیٰ کی جناب سے امید واثق ہے کہ یہ نعمت حاصل ہو کر رہے گی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّاصِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ

اللَّهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّاصِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

## حکایت ۵۸: ذکر رسول کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھنے کی ہدایت

ابوسلیمان محمد بن احسین سے مروی ہے کہ ہمارے ایک پڑوسی نے جن کو الفضل کہا جاتا تھا اور جو کثرت سے نماز و روزہ ادا کرنے والے تھے بتایا کہ میں حدیث کی کتابت کرتا تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف نہیں بھیجتا تھا، پس میں نے حضور علیہ السلام کو خواب میں دیکھا تو آپ نے فرمایا جب (میرا نام) لکھتے ہو یا ذکر کرتے ہو تو مجھ پر درود کیوں نہیں بھیجتے؟ پھر کچھ عرصہ بعد ایک دفعہ میں نے آپ کی زیارت کی تو آپ نے فرمایا، مجھے تمہارا درود و سلام پہنچا ہے جب مجھ پر درود بھیجو یا میرا ذکر کرو تو یوں کہا کرو صلی اللہ علیہ وسلم اس کو خطیب اور انہی کے واسطے سے ابنِ بشکوال نے اور التیمی نے اپنی ترغیب میں ذکر کیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَعَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا فِي  
عِلْمِ اللهِ صَلَوةً دُرْمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ-

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ إِنَّكَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الْبَشَرِيِّ الْأُمِّيِّ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

دروذ بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۵۹: وسلم چھوڑ دینے سے چالیس نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں

ابوسلیمان ہی سے یہ بھی مروی ہے کہ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، آپ نے ارشاد فرمایا ابوسلیمان! جب حدیث میں میرا ذکر ہو تو درود پڑھتے ہو اور سلام کا لفظ (وسلم) چھوڑ دیتے ہو حالانکہ یہ چار حرف ہیں، ہر حرف کے عوض دس نیکیاں ملتی ہیں، یوں تم چالیس نیکیاں ضائع کر دیتے ہو۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّاعُوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّاعُوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ



اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۶۱: ﷺ لکھنے کی بدولت امتی کی مغفرت ہو گئی

محمد بن ابوسلیمان کا بیان ہے کہ میں نے اپنے والد کو مرنے کے بعد خواب میں دیکھا تو پوچھا، اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا برتاؤ کیا؟ انہوں نے کہا، مجھے اللہ نے بخش دیا، میں نے کہا کس سبب سے؟ کہا میں جب کوئی حدیث لکھتا تو اسم گرامی کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور لکھتا تھا۔

اس کو اخطیب اور اس کے واسطہ سے ابن بشکوال نے روایت کیا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّاعُوَةِ النَّاصِيَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّاعُوَةِ النَّاصِيَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۶۳: تہمت صلوٰۃ و سلام کی بدولت فرشتوں کے

ہم راہ نماز پڑھنے کا شرف ملا

جعفر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ میں نے خواب میں ابو زرعہ (محدث کبیر) کو دیکھا جو آسمان پر فرشتوں کے ہم راہ نماز پڑھ رہے ہیں، میں نے پوچھا، آپ نے یہ مقام کیسے پایا؟ فرمایا، میں نے اپنے ہاتھ سے ایک لاکھ حدیثیں لکھی ہیں، جب بھی کسی حدیث میں سرکار کا نام آتا، میں وہیں لکھ دیتا، صلی اللہ علیہ وسلم اور حضور علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔ اس کو ابن عساکر نے روایت کیا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضَىٰ لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضَىٰ لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضَىٰ لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضَىٰ لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضَىٰ لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۶۴: مصوص درود و سلام کی بدولت امام

شافعی بے حساب بخشے گئے

سخاوی فرماتے ہیں، ہم سے ابن الصلاح کی حکایت ابوالمظفر سمعانی کے طریق سے انہوں نے ابوالحسین یحییٰ بن الحسین الطائی سے اور یونہی یہ حکایت ابن مسدی کی مسلسل بات بطریق ابی الحسین کہا، میں نے ابن نبان اصفہانی کو کہتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ! محمد بن ادریس الشافعی آپ کا چچا زاد ہے کیا آپ نے اس کو کسی شے سے مخصوص فرمایا یا کوئی فائدہ پہنچایا؟ فرمایا ہاں! میں نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ اس سے حساب نہ لیا جائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کس لئے؟ فرمایا اس لئے کہ وہ مجھ پر ایسا درود پڑھتے تھے جیسا کسی نے مجھ پر نہ پڑھا، میں نے عرض کیا وہ کون سا درود؟ فرمایا وہ یوں پڑھتا تھا:

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذُّكُرُونَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ۔

ترجمہ: الہی! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جب بھی ذکر کرنے والے ان کا ذکر کریں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جب غافل ان کے ذکر سے غافل

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

رہیں۔ سخاوی نے فرمایا، امام شافعی کے الفاظ الرسالہ میں اس طرح ہیں:  
فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا كُلَّهَا ذَكَرَهُ الذُّكْرُونَ وَغَفَلَ عَنْ  
ذِكْرِهِ الْغُفْلُونَ۔

ترجمہ: پس اللہ درود بھیجے ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب کبھی  
ذکر کرنے والے ان کا ذکر کریں اور ان کے ذکر سے غافل غفلت برتیں۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَدَدَ مَا فِي  
عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوةً دَرَمَةً بَدَوا مِمْلِكِ اللّٰهِ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّبَاتِيَّةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوةً دَرَمَةً بَدَوا مِمْلِكِ اللّٰهِ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّبَاتِيَّةِ وَالصَّلَوةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوةً دَرَمَةً بَدَوا مِمْلِكِ اللّٰهِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

## حکایت ۶۵: پانچ مخصوص کلمات والے درود کی برکت سے

### امام شافعی کی مغفرت

بیہقی نے روایت کیا کہ امام شافعی کو خواب میں دیکھا گیا تو پوچھا گیا کہ اللہ نے آپ سے کیا سلوک فرمایا؟ فرمایا مجھے بخش دیا، کہا گیا کس سبب سے؟ فرمایا ان پانچ کلمات کی وجہ سے جن سے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجا کرتا تھا، کہا گیا وہ کون ہیں؟ فرمایا میں کہا کرتا تھا:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تَبْتَغِي الصَّلَاةَ عَلَيْهِ.

ترجمہ: الہی! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج ان لوگوں کے برابر جنہوں نے آپ پر درود بھیجا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج ان لوگوں کے برابر جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جیسے تو نے درود بھیجنے کا حکم دیا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جیسے تو ان پر درود بھیجنا پسند کرتا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جیسے تو ان پر درود بھیجنا چاہتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۶۶: درود و سلام کی بدولت جنت میں گشت

کرنے کا شرف حاصل

ابوالعباس الاقلیشی مصنف کتاب النجم کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ ان کو جنت میں ٹہلتا دیکھا گیا، کہا گیا یہ مرتبہ آپ کو کیسے حاصل ہوا؟ کہا، میں نے درود و سلام کی فضیلت پر اربعین نامی جو کتاب لکھی تھی اس میں نبی علیہ السلام پر کثرت سے درود و سلام بھیجا اور لکھا تھا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوةٌ دَرْمَةٌ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۶۷: اسم گرامی کے ساتھ درود و سلام لکھنے

کے سبب مغفرت فرمادی گئی

النمیری، ابن بشکوال اور ابن مسدی وغیرہ نے ابو صالح عبد اللہ بن صالح الصوفی سے یہ روایت ذکر کی کہ ایک محدث کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا گیا، پوچھا گیا اللہ نے آپ سے کیا برتاؤ کیا؟ فرمایا میری مغفرت فرمادی، کہا گیا کس سبب سے؟ فرمایا میں اپنی کتاب میں حضور علیہ السلام کے اسم گرامی کے ساتھ جو درود و سلام لکھا کرتا تھا، اس کے سبب سے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّاصِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُ رَضَىٰ لَا تَحْطُبُ عَنْهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۶۸: ﷺ کی بکثرت تہنیت کے سبب بخش ہو گئی

ابن بشکوال نے اسمعیل بن علی بن المثنیٰ عن ابیہ روایت کیا کہ ایک محدث کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا گیا تو پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا سلوک کیا؟ فرمایا میری مغفرت فرمادی، پوچھا گیا کس سبب سے؟ فرمایا اس لئے کہ میں ان دو انگلیوں سے بکثرت لکھا کرتا تھا صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوةً دَرْمَةً بَدَ وَاِمْرًا مُلْكِ اللّٰهِ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُ رَضَى لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اللّٰهُمَّ رَبِّ خَلْقِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُ رَضَى لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
 درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۶۹: تقابل حدیث کے وقت درود و سلام  
کی برکت سے زمین سے آسمان تک نور

ابو عبد اللہ احمد بن عطا الرود بادی رحمہ اللہ سے منقول ہے، فرمایا میں نے ابوالقاسم عبد اللہ بن محمد المروزی کو کہتے سنا کہ میں اور میرے والد ماجد رات کو بیٹھ کر حدیث میں تقابل کیا کرتے تھے۔ پس جس جگہ ہم بیٹھ کر تقابل حدیث کیا کرتے تھے وہاں سے نور کا ایک ستون دیکھا گیا جو آسمان کی بلندیوں تک پہنچ رہا تھا۔ پوچھا گیا یہ نور کیسا؟ تو کہا گیا کہ یہ دونوں تقابل حدیث کے وقت جو درود و سلام پڑھتے ہیں، یہ نور اسی کا ہے۔

اس کو اخطیب اور اس کے واسطہ سے ابن بشکوال نے ذکر کیا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَالنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۷۰: اسم کرامی کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھنے سے مغفرت ہوگئی

ابو اسحاق، ابراہیم بن دارم الدارمی المعروف نہشل کا بیان ہے کہ میں جب کوئی حدیث نقل کرتا تو یوں لکھتا: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا کہتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا گویا جو کچھ میں لکھا کرتا تھا حضور نے اس میں سے کچھ لیا، پھر اس کو غور سے دیکھا اور فرمایا، یہ بہت عمدہ ہے۔

اس کو اخطیب اور اس کے واسطہ سے ابنِ بشکوال نے بھی روایت کیا اور حافظ ابو موسیٰ المدینی نے اپنی کتاب میں محدثین کی ایک جماعت کے حوالہ سے بات لکھی ہے کہ جب وہ حضرت وفات کے بعد خواب میں دیکھے گئے تو انہوں نے یہ بتایا کہ اللہ رب العزت نے ان کی مغفرت فرمادی، اس سبب سے کہ وہ جب بھی کوئی حدیث لکھتے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمِ گرامی کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَالنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ بَعْدُ كُلُّ ذِكْرٍ أَلْفُ أَلْفِ مَرَّةٍ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ  
 میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
 درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۷: بکثرت درود و سلام پڑھنے سے آخرت میں بلند مرتبہ حاصل ہوا

الحسن بن رشیق کو مرنے کے بعد اچھی حالت میں دیکھا گیا تو پوچھا گیا کہ یہ مرتبہ آپ کو کیسے حاصل ہوا؟ کہا میں حضورِ اقدس علیہ السلام پر کثرت سے درود و سلام پڑھا کرتا تھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ  
وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَسَلِّمْ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۷۲: درود و سلام کی مجلس میں حاضری کی تلقین

النمیری اور ابن بشکوال نے روایت کیا کہ ابو العباس الخياط، ابو محمد بن رشيق رحمہما اللہ کی مجلس میں حاضر ہوئے، شیخ نے ان کی تعظیم کی اور فرمایا کیا شیخ کو کسی چیز کی طلب ہے جو پیش کی جائے؟ انہوں نے (ابو العباس نے) فرمایا پڑھتے جاؤ! پھر فرمایا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، حضور نے مجھے فرمایا ابن رشيق کی مجلس میں حاضری دو کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر اتنی اتنی مرتبہ درود و سلام بھیجتے ہیں۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ عَنَّا رَحْمَةً ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ ۝ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۷۳: اپنے آپ کو چالیس نیکیوں محروم کیوں کرتے ہو؟

ابو الیمین بن عسا کرنے ایک ایسے شخص سے بیان کیا جس نے ان سے ابو العباس ابن عبد الدائم کی طرف سے یہ روایت بیان کی۔ راوی کا بیان ہے کہ یہ صاحب (ابو العباس) مختلف فنون کی کتابیں کثرت سے نقل کرتے تھے، ابو العباس کا بیان ہے کہ جب میں کتب حدیث وغیرہ میں نبی علیہ السلام کا ذکر کرتا تو درود کا لفظ لکھتا لیکن سلام کا لفظ نہ لکھتا، پس میں نے نبی علیہ السلام کو خواب میں دیکھا آپ مجھ سے فرمانے لگے، ”اپنے آپ کو چالیس نیکیوں سے محروم کیوں کرتے ہو؟“ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ فرمایا ”جب میرا ذکر آئے تو صلی اللہ علیہ وسلم لکھا کرو“ یہ چار حروف ہیں، ہر حرف کی دس نیکیاں ہیں، کہتے ہیں سرکار نے میرا ہاتھ پکڑ کر ان کو شمار کیا۔ او کما قال

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ عَنَّا رَحْمَةً لَا تَحْطُ بِعَدَدِ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ عَنَّا رَحْمَةً لَا تَحْطُ بِعَدَدِ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَنَّا وَعَلِ الْإِسْلَامِ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

عليه وسلم

اس کو ابن بشکوال نے روایت کیا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلِّمْ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۷۵: اسم گرامی کے ساتھ درود و سلام نہ لکھنے پڑھنے

کے سبب رسول اکرم نے چہرہ پھیر لیا

ابوعلی الحسن بن العطار سے مروی ہے، کہا میرے لئے ابوطاہر المخلص نے  
اپنے ہاتھ سے چند اجزاء تحریر کیے، میں نے ان میں یہ بات بھی لکھی دیکھی کہ جب

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّكَامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُ رَضَى لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آئے تو یوں کہے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

ابوعلی کہتے ہیں، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ یہ کیوں لکھتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا، میں شروع میں جب حدیث لکھتا اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ذکر آتا تو میں درود و سلام نہ لکھتا میں نے ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو میں آپ کی طرف متوجہ ہوا اور سلام عرض کیا، سرکار نے میری طرف سے رخ انور پھیر دیا، پھر میں دوسری طرف سے گھوم کر سامنے آیا، پھر آپ نے دوبارہ میری طرف سے رخ اقدس پھیر لیا، میں تیسری مرتبہ سامنے آیا اور عرض کیا یا نبی اللہ! حضور! آپ میری طرف سے رخ اطہر کیوں پھیر لیتے ہیں؟ (آہ! وہ آنکھ پھیر دیں تو قیامت ہے زندگی) فرمایا اس لئے کہ جب تم اپنی کتاب میں میرا ذکر کرتے ہو تو مجھ پر درود و سلام نہیں بھیجتے فرمایا، وہ وقت اور یہ وقت، اب جب بھی نبی علیہ السلام کا نام نامی لکھتا ہوں ساتھ ہی لکھتا ہوں صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا۔

اس کو ابن بشکوال نے روایت کیا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَرْضِ عَنْدُ رَضَى لَا سَخَطَكَ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
 درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

صلی اللہ علیہ کے ساتھ وسلم نہ لکھنے پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تادیب فرمائی

حمزہ الکتانی کا بیان ہے کہ میں حدیث لکھا کرتا تھا اور جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آتا تو صرف صلی اللہ علیہ لکھ دیتا اور وسلم کا لفظ نہ لکھتا، پس میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، فرماتے ہیں، کیا بات ہے مجھ پر پورا درود و سلام نہیں بھیجتے؟ پس اس کے بعد میں نے جب بھی صلی اللہ علیہ لکھا ساتھ ہی وسلم بھی لکھنا شروع کر دیا۔

اس کو ابن الصلاح وغیرہ نے روایت کیا اور کتاب شفاء الاسقام میں ایسی ہی حکایت حافظ ابو القاسم مصری رحمہ اللہ کے حوالہ سے نقل کی گئی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ  
وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ إِنَّكَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ النَّامِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَنَّا وَعَلَى كُلِّ ذِي نَفٍّ أَلْفَ مَرَّةٍ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِي نَفٍّ أَلْفَ مَرَّةٍ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِي نَفٍّ أَلْفَ مَرَّةٍ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد ﷺ پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۷۷:

درود و سلام حذف کر کے صرف ص لکھنے پر بری موت کا عذاب

شفاء الاستقام میں ابو عبد اللہ محمد بن عبد الرحمن النہدی رحمہ اللہ کے حوالہ سے یہ حکایت نقل کی گئی ہے کہ انہوں نے فرمایا، میں نے اپنے والد ماجد سے سنا، فرماتے تھے، ایک عالم نے المؤمنین کا نسخہ لکھا اس نے یہ جدت کی کہ درود و سلام کو حذف کر کے اس کی جگہ صرف حرف ص لکھنا شروع کر دیا، پھر وہ اس نسخہ کو لے کر ایک رئیس کی خدمت میں پہنچا جسے ایسی چیزوں کی کافی رغبت تھی، اس رئیس نے اس کی کافی خاطر و مدارت کی اور بہت کچھ اظہار مسرت کیا اور اس عالم کو صلہ جزیل دینے کا فیصلہ کر لیا، پھر کسی طرح رئیس اس کی اس حرکت پر متنبہ ہوا، پس اس عالم کو اپنے پاس سے نکال دیا، ہر قسم کے انعام و اکرام سے محروم کر دیا اور اسے دور دراز مقام پر جلاوطن کر دیا، وہ شخص اسی طرح درود کی ٹھوکریں کھاتا مر گیا۔

پس ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اس ذلت اور سوسہ شیطان سے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَالنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَتَبَارَكَ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الشَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَرْضِ عَنَّا رَحْمَةً لَا تَسْخَطُ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الشَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَرْضِ عَنَّا رَحْمَةً لَا تَسْخَطُ بَعْدَهُ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۷۸:

اسم گرامی کے ساتھ صلوٰۃ و سلام نہ لکھنے پر دائیں ہاتھ میں شدید تکلیف

شفاء الاستقام میں ہی یحییٰ بن مالک یا ابوزکریا العابدی رحمہ اللہ کے حوالہ سے یہ حکایت نقل کی گئی ہے وہ کہتے ہیں، بصرہ میں ہمارا ایک دوست تھا، وہ ہم سے بیان کرتا تھا کہ ایک بصری حدیث لکھا کرتا تھا اور جہاں نبی علیہ السلام کا اسم گرامی آتا، دانستہ درود و سلام چھوڑ دیتا اور یہ بخل وہ کاغذ کی بچت کی خاطر کرتا تھا، کہتے ہیں، میں اس کو ایک عرصہ سے جانتا ہوں، اب اس کے دائیں ہاتھ میں اتنی شدید تکلیف ہے کہ گو ماکٹ کٹ کر گر رہا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِحَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ  
وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

علامہ قسطلانی نے اپنی کتاب مسالک الحنفاء میں امام طبرانی کے متعلق ایک روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں اسی نورانی شکل و صورت میں دیکھا جو صحیح احادیث کے ذریعے ہم تک پہنچی، انہوں نے عرض کیا: **السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ** یا رسول اللہ! اللہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ إِنَّكَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

تعالیٰ نے مجھے چند کلمات القاء فرمائے ہیں میں انہیں حضور کے سامنے پیش کرتا ہوں، فرمایا کون سے کلمات؟ عرض کیا:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدٍ مِّنْ حَمْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدٍ مِّنْ لَّمْ يُحْمَدَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا تُحِبُّ اَنْ تُحَمِّدَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدٍ مِّنْ صَلَّيْ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدٍ مِّنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ۔

ترجمہ: الہی! تیرے ہی لئے ہے تعریف تمام تعریف کرنے والوں کی تعداد کے برابر اور تیرے ہی لئے ہے تعریف ان کی تعداد کے برابر جنہوں نے تیری تعریف نہیں کی اور تیرے لئے ایسی تعریف جو تجھے پسند ہو۔ الہی! محمد پر درود بھیج ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے حضور پر درود و سلام بھیجا اور محمد پر درود بھیج ان کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا اور محمد پر ایسا درود بھیج جسے تو ان پر بھیجنا چاہے۔

پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا پڑے یہاں تک کہ آپ کے سامنے کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے اور آپ کے سامنے کے دندان مبارک کے درمیان جو باریک سا فاصلہ تھا اس میں سے نور نظر آنے لگا۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوةً دَائِمَةً بَدَوَامٍ مُلْكِ اللّٰهِ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ صَلَوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّامَةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَسَلَّمَ

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّامَةِ وَالصَّلَوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَسَلَّمَ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

امام عبدالوہاب شعرانی نے الطبقات میں فرمایا کہ ابوالموہب الشافعی کہا کرتے تھے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے نہ چھوڑنا! فرمایا، ہم تمہیں نہیں چھوڑیں گے یہاں تک کہ تم حوضِ کوثر پر آؤ اور اس کا پانی پیو کیونکہ تم سورۃ الکوثر پڑھتے اور مجھ پر درود و سلام بھیجتے ہو، اب جو درود و سلام کا اجر و ثواب ہے وہ تو میں نے تمہیں عطا کر دیا، رہا سورۃ کوثر کا ثواب، سو اس کو میں تمہارے لئے باقی رکھوں گا، پھر فرمایا جب اپنے اعمال پر نظر کرو، یا تمہارے کلام میں کوئی خلل واقع ہو تو یہ کلمات کہنا نہ چھوڑنا:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ  
وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ وَالْمَغْفِرَةَ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

ترجمہ: میں اس بزرگ و برتر سے معافی چاہتا ہوں جس کے بغیر کوئی معبود نہیں ، جو زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا اور اسی سے توبہ و مغفرت کا سوال کرتا ہوں بے شک وہی ہے توبہ قبول فرمانے والا مہربان ۔

یہ واقعہ لفظ بہ لفظ امام شاذلی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ إِنَّكَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامَّةَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا تَسْخَطَ بَعْدَ ذَلِكَ ذِكْرِي يَا أَلْفَ الْآلِفِ مُحَمَّدًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا إِذْ يَبْعَثُ رَبُّكَ الْقُلُوبَ شَيْئًا مِمَّا تَعْلَمُونَ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
 درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۸۳: کثرت درود و سلام کی بدولت شفاعت کا حق حاصل

(ابوالمواہب الشاذلی) رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو سر رکارنے مجھ سے فرمایا، تم ایک لاکھ کی شفاعت کرو گے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ شرف مجھے کیسے حاصل ہوا؟

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ  
وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

ابومواہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ، ایک مرتبہ میں نے اپنے اوراد و وظائف سے جلد فارغ ہونے کی غرض سے نبی علیہ السلام پر جلد جلد درود و سلام پڑھا جس کی تعداد ایک ہزار تھی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ، تمہیں معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے؟ پھر حضور نے فرمایا یوں کہا کرو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بڑے اطمینان اور ترتیب سے ، ہاں جب وقت کی تنگی ہو تو جلدی جلدی پڑھ لینے میں کوئی حرج نہیں ، پھر فرمایا ،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ إِنَّكَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَ عَلَى آلِ  
سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، أَسْأَلُكَ عَلَيْكَ أَهْلِهَا  
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

یہ بعینہ آپ کے الفاظ میں منقول ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَالنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّائِمَةِ وَالصَّلَاةِ النَّائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
لَا تَسْكُتَ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِي دَآلِفٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

## حکایت ۸۵: درود و سلام کے بعد خدا کی حمد و ثنا کیا کرو

(ابوالمواہب الشاذلی) رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو آپ نے مجھے فرمایا:

تمہارے شیخ ابوسعید الصفروی مجھ پر مکمل اور بکثرت درود و سلام بھیجتے ہیں ان سے کہو کہ جب درود شریف ختم کریں تو اللہ عزّوجل کی حمد کیا کریں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ  
مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ.

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ إِنَّكَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ



آپ (ابوالمواہب رضی اللہ عنہ) یہ بھی فرمایا کرتے تھے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو عرض کیا، یا رسول اللہ! میں نے آپ پر اتنی اتنی مقدار میں صلوٰۃ و سلام پڑھ کر آپ کی نذر کیا اور فلاں فلاں اعمالِ حسنہ کا ثواب بھی آپ کی نذر کیا اگر اس سے میرا مقصد بھی حاصل ہو جائے تو کیا اچھا ہو اور میرا مقصد اس شخص کی طرح ہے جس نے آپ سے یہ پوچھا تھا کہ کیا میں اپنے تمام اوقات میں پڑھے ہوئے صلوٰۃ و سلام کا ثواب آپ کے لئے مختص کر دوں؟ آپ نے فرمایا تھا اگر ایسا کرو تو یہی درود و سلام تمہارے رنج و الم کو دور کرنے اور تمہارے گناہوں کی مغفرت کے لئے کافی ہوگا تو حضور نے مجھ سے فرمایا ہاں! میری مراد یہی ہے ہاں! مگر اپنے لئے بھی اتنے اتنے اعمالِ حسنہ کا ثواب رکھ لو کیونکہ مجھے اس کی ضرورت نہیں (تمہیں ہے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَعَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ  
مَا فِي عِلْمِ اللهِ صَلَوَةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ -

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَهٍ صَلَوَةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ  
 درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

سیدی ابومواہب مذکور نے اپنی کتاب میں جو مشاہدات نبوی پر مشتمل ہے فرمایا اور میں نے یہ واقعہ وہیں سے نقل کیا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ  
سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، أَسْأَلُكَ عَلَيْكَ بِهَا  
النَّبِيِّ وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ إِنَّكَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نے کہا، یہ محمد الحنفی ہیں، جب وہ نبی علیہ السلام کے پاس پہنچے تو حضور نے ان کو اپنے پاس بٹھایا، پھر حضور علیہ السلام، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا، میں اس شخص سے محبت کرتا ہوں مگر اس کی بکھری یا اکڑی ہوئی پگڑی (کھڑے شملہ والی) مجھے پسند نہیں (کہ تکبر کی نشانی ہے) اور حضور نے یہ بات سیدی محمد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمائی اس پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا حضور! اجازت ہو تو میں ان کے سر پر عمامہ پہناؤں؟ فرمایا اجازت ہے!

پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنی پگڑی اور سیدی محمد کے سر پر رکھ دی اور سیدی محمد کے عمامہ کا ایک شملہ بائیں طرف لٹکا دیا پھر اپنا عمامہ ہٹا کر وہی عمامہ سیدی محمد کو پہنا دیا۔

یہاں پہنچ کر شریف نعمانی خواب سے بیدار ہو گئے اور انہوں نے یہ تمام خواب سیدی محمد کو سنا دیا آپ سن کر رو دیے اور باقی لوگ بھی رو پڑے اور آپ نے شریف محمد سے فرمایا، جب آپ اپنے جد امجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے شرف یاب ہوں تو آنحضور علیہ السلام سے میرے کسی عمل کی نشانی دریافت کرنا جو سرکار کی نگاہ میں اتنا عزیز ہے، پس شریف محمد نے کچھ دن بعد حضور علیہ السلام کو خواب میں دیکھا اور آپ سے اس نیک عمل کی نشانی دریافت کی، آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، نشانی تو وہی درود و سلام ہے جو محمد الحنفی روزانہ غروب آفتاب کے بعد تنہائی میں مجھ پر بھیجتا ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ  
عَدَدَ مَا عِلِمَتْ وَزِنَةَ مَا عِلِمَتْ وَمَلَأَ مَا عِلِمَتْ۔

ترجمہ: الہی! محمد پر جو نبی امی ہیں اور ان کی آل و اصحاب پر درود بھیج اپنی معلومات کی تعداد کے برابر اور اپنی معلومات کے وزن کے برابر اور اپنی معلومات بھر۔

پس سیدی محمد نے کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا، اپنی پگڑی لی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَتَبَارَكَ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِرَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْضُ عَنْهُ رَضَى لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِرَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

حکایت ۸۹: درود و سلام میں تعظیم کی جتنی گنجائش ہو اضافہ کرلو

حافظ سخاوی رحمہ اللہ نے فرمایا ، جب ابتدائے جوانی میں نبی اکرم علیہ السلام پر درود پڑھتا تو ان الفاظ سے پڑھتا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّائِمَةِ وَالصَّلَاةِ الْفَارِغَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَبِي مُحَمَّدٍ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَبِي مُحَمَّدٍ وَعَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَبِي مُحَمَّدٍ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ تو مجھے خواب میں یہ کہا گیا، کیا تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر صبح ہو؟ کلمات کے معانی آپ سے زیادہ جانتے ہو یا خطاب فیصل اور جامع کلمات میں آپ سے بڑھ کر ہو؟ اگر جدا جدا ادائیگی میں کوئی زائد معنی نہ ہوتا تو حضور ان الفاظ کو بھی جدا نہ فرماتے، پس میں نے اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگی اور مقام وجوب و استحباب میں مواقع محل کے مناسب اس تفصیل کی طرف رجوع کیا جو نص میں وارد ہے اگر گنجائش ہوئی تو تعظیم و تکریم میں جتنا چاہا اضافہ کر لیا، اللہ میری دلی نیت کے مطابق مجھے اس کا صلہ عطا فرمائے گا، یہ اسی کا احسان ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِرَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُ رَضَى لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّاصِرَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنْهُ رَضَى لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ

ابن ملقن نے الحقائق میں کہا، میں نے یہ بات وہیں سے نقل کی ہے، حضرت عبداللہ بن سلام نے فرمایا، میں اپنے بھائی عثمان کے پاس سلام کرنے آیا، آپ نے فرمایا بھائی جان! علیکم السلام، میں نے آج رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، سرکار نے مجھے ایک ڈول عطا فرمایا جس میں پانی تھا، میں نے سیر ہو کر پیا جس کی ٹھنڈک ابھی تک محسوس کر رہا ہوں، میں نے کہا آپ نے یہ مقام کیسے حاصل کیا؟ فرمایا نبی علیہ السلام پر کثرت سے درود و سلام پڑھ کر۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ  
مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ.

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

علی بن عیسیٰ وزیر سے مروی ہے کہ میں نبی کریم علیہ السلام پر کثرت سے درود و سلام پڑھا کرتا تھا جب مجھے وزارت سے معزول کر دیا گیا تو میں نے خواب میں دیکھا گویا گدھے پر سوار ہوں اور اسی حال میں میری نظر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑی، پس میں آپ کی خاطر اتر کر پیدل چلنے لگا، آپ نے فرمایا اپنی جگہ واپس لوٹ جاؤ، صبح اٹھا تو وزارت کی ذمہ داری پھر میرے سپرد ہو گئی۔ یہ سب حضور علیہ السلام پر درود بھیجنے کا صدقہ ہے۔ اس حکایت کو ابن الملقن نے الحدائق میں ذکر کیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ  
وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُكَ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

کثرت درود و سلام کی بدولت روضہ رسول پر روٹی سے مہمان نوازی

ابو عبد اللہ بن نعمان نے اپنی کتاب مصباح العلام فی المستغیثین بخیر الأنام فی الیقظة والمنام میں کہا ابو حفص الحدادی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک مرتبہ مدینہ منورہ آیا، میں پندرہ دن سے بھوکا تھا، پس میں نے اپنا پیٹ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک سے لگایا اور کثرت سے درود و سلام پیش کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اپنے مہمان کو سیر کیجئے کہ بھوک سے نڈھال ہے، پھر مجھے نیند کا غلبہ ہوا۔ خواب میں سرکار کی زیارت سے مشرف ہوا، حضور نے مجھے ایک روٹی عنایت فرمائی جسے میں کھا رہا ہوں، اتنے میں میری آنکھ کھل گئی، اب میں بالکل سیر تھا اور آدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَالنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوَةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ النَّائِمَةِ وَالصَّلَاةِ الْعَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى كُلِّ نَبِيٍّ مُبَارَكٍ  
وَعَلَى كُلِّ رَجُلٍ سَلَكَ سُبُلَ الْإِسْلَامِ مِنْ قَبْلِ مُحَمَّدٍ وَأَمَّا بَعْدُ فَكُنْ عَلَيْنَا يَا مُحَمَّدُ حَقِيرًا  
وَاعِلْمْنَا بِأَسْمَاءِ أَوْلَادِنَا الَّذِينَ يَنْتَفِعُونَ بِرَحْمَتِكَ يَا مُحَمَّدُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

کثرت درود و سلام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فریادرس ہوں گے

ابن الملقن نے اپنی کتاب الحرائق وغیرہ میں یہ حکایت نقل کی ہے کہ ایک نوجوان طوافِ کعبہ میں مشغول تھا اور زبان پر درود و سلام کا ہی ورد جاری تھا اس سے پوچھا گیا کہ کیا آپ کے پاس اس کی کوئی خاص وجہ ہے؟ وہ بولا ہاں! میں اور میرا باپ گھر سے حج کے ارادے سے نکلے۔ ایک منزل پر میرا باپ بیمار ہو گیا اور پھر مر گیا اس کا چہرہ سیاہ اور آنکھیں نیلی ہو گئیں اور پھول گیا میں نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا اور رونے لگا سوچا میرا باپ اس غریب الوطنی میں کیسی موت مرا، جب رات ہوئی تو مجھ پر نیند کا غلبہ ہوا، میں نے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا سفید نورانی لباس میں، جسم مقدس سے عطر کی خوشبو آرہی تھی، سرکار میرے باپ کے قریب ہوئے دستِ اقدس ان کے چہرے پر پھیرا تو وہی چہرہ دودھ سے زیادہ سفید و شفاف ہو گیا پھر آپ نے اپنا دست مبارک ان کے پیٹ پر پھیرا تو وہ اپنے اصل حال پر آ گیا پھر جب آپ نے واپسی کا ارادہ فرمایا تو فرمایا، تمہارے والد بہت نافرمان اور مجرم تھے، ہاں! مجھ پر درود و سلام کثرت سے پڑھتے تھے، پھر جب وہ اپنے کیے پر جہاں پہنچنا تھا پہنچے تو مجھ سے فریادی ہوئے تو میں نے ان کی مدد کی اور دنیا میں جو بھی مجھ پر کثرت سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَالنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

درود بھیج اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نور میں سے ایک نور ہے

## حکایت ۹۴:

کثرت سے درود و سلام پڑھنے والے کی توہین پر سرزنش

ابن المقلن ہی نے الحدائق میں ابو محمد الجزری کی یہ حکایت نقل کی ہے کہ نماز عصر کے بعد ہمارے خیمہ میں ایک نوجوان فقیر آدھمکا، زرد رنگ، بکھرے بال، سر اور پاؤں سے ننگا اس نے وضو کیا اور دو رکعت نفل ادا کیے پھر ایک لکڑی پر سر رکھ کر مغرب کی طرف رُخ کر کے بیٹھ گیا، یوں بیٹھا بیٹھا نبی علیہ السلام پر درود و سلام

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْعَالَمِينَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوةٌ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَسْكُطْ بَعْدَهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ كُلِّ ذِكْرٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ وَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

